بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَارَسُوۡلَ اللّٰہ

1 ...... اجمالی فہرست ۳

2 ...... بہارِ شریعت کو پڑھنے کی سترہ نیتیں ۵

3 ...... تعارفِ **المدینۃ العلمیۃ** ٦

4 ...... پہلے اسے پڑھ لیجئے (پیش لفظ) ۷

5 ...... ایک نظر اِدھر بھی (قدیم وجدید الفاظ) ۱۰

6 ...... اِصطلاحات واَعلام ۱۲

7 ...... حل لغات ۴۴

8 ...... تفصیلی فہرست ٦٦

9 ...... مآخذ ومراجع ۱۱۷۵

اجمالی فہرست

مضامین	صفحہ	مضامین	صفحہ
حصہ ہفتم (7)		حقوق الزوجین	99
نکاح کا بیان	1	شادی کے رسوم	104
محرمات کا بیان	20	حصہ ہشتم (8)	
دودھ کے رشتہ کا بیان	36	طلاق کا بیان	107
ولی کا بیان	42	صریح کا بیان	116
کفو کا بیان	53	اضافت کا بیان	120
نکاح کی وکالت کا بیان	57	کنایہ کا بیان	128
مہر کا بیان	62	تعلیق کا بیان	149
لونڈی غلام کے نکاح کا بیان	81	استثنا کا بیان	157
باری مقرر کرنے کا بیان	94	رجعت کا بیان	169

www.dawateislami.net

اِیلا کا بیان	182	کلام کے متعلق قسم کا بیان	341
خلع کا بیان	193	لباس کے متعلق قسم کا بیان	356
ظِہار کا بیان	205	حدود کا بیان	362
کفارہ کا بیان	209	شراب پینے کی حد کا بیان	384
لِعان کا بیان	218	حدِ قذف کا بیان	393
عِنّین کا بیان	228	تعزیر کا بیان	402
عِدّت کا بیان	232	چوری کی حد کا بیان	411
سوگ کا بیان	240	ہاتھ کاٹنے کا بیان	420
ثبوت نسب کا بیان	247	راہزنی کا بیان	422
نفقہ کا بیان	258	کتاب السیر	424
حصہ نہم (9)		غنیمت کا بیان	431
آزاد کرنے کا بیان	283	استیلائے کفار کا بیان	441
قسم کا بیان	295	مستامن کا بیان	443
قسم کے کفارہ کا بیان	304	عشر وخراج کا بیان	446
منت کا بیان	311	جزیہ کا بیان	447
کھانے پینے کی قسم کا بیان	333	مرتد کا بیان	453

www.dawateislami.net

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الۡمُرۡسَلِیۡنَ
اَمَّا بَعۡدُ فَاَعُوۡذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡمِ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

''عالِم بنانے والی کتاب'' کے 17 حروف کی نسبت سے ''بہارشریعت'' کو پڑھنے کی 17 نیّتیں

از: شیخ طریقت امیرِ اہلسنّت بانی دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ

فرمانِ مصطفےٰ صلّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم: نِیَّۃُ الْمُؤْمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ. ترجمہ: ''مسلمان کی نیّت اس کے عمل سے بہتر ہے۔''
(المعجم الکبیر للطبراني، الحدیث: ٥٩٤٢، ج٦، ص١٨٥)

دو مدنی پھول: (۱) بغیر اچھی نیت کے کسی بھی عملِ خیر کا ثواب نہیں ملتا۔ (۲) جتنی اچھی نیتیں زیادہ، اتنا ثواب بھی زیادہ۔

- اِخلاص کے ساتھ مسائل سیکھ کر رِضائے الٰہی عَزَّوَجَلَّ کا حقدار بنوں گا۔
- حتَّی الوسع اِس کا باوُضُو اور
- قبلہ رُو مطالَعہ کروں گا۔
- اِس کے مطالعے کے ذریعے فرض علوم سیکھوں گا۔
- اپنا وضو، غسل، نماز وغیرہ دُرُست کروں گا۔
- جو مسئلہ سمجھ میں نہیں آئے گا اس کے لیے آیتِ کریمہ فَسۡـَٔلُوۡۤا اَہۡلَ الذِّکۡرِ اِنۡ کُنۡتُمۡ لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۴۳﴾ (النحل: ٤٣) ترجمۂ کنزالایمان: '' تو اے لوگو علم والوں سے پوچھو اگر تمہیں علم نہیں''، پر عمل کرتے ہوئے علماء سے رجوع کروں گا۔
- (اپنے ذاتی نسخے پر) عندالضرورت خاص خاص مقامات پر انڈر لائن کروں گا۔
- (ذاتی نسخے کے) یادداشت والے صفحہ پر ضروری نکات لکھوں گا۔
- جس مسئلے میں دشواری ہوگی اُس کو بار بار پڑھوں گا۔
- زندگی بھر عمل کرتا رہوں گا۔
- جو نہیں جانتے انھیں سکھاؤں گا۔
- جو علم میں برابر ہوگا اس سے مسائل میں تکرار کروں گا۔
- یہ پڑھ کر عُلمائے حقّہ سے نہیں اُلجھوں گا۔
- دوسروں کو یہ کتاب پڑھنے کی ترغیب دلاؤں گا۔
- (کم از کم ۱۲ عدد یا حسبِ توفیق) یہ کتاب خرید کر دوسروں کو تحفۃً دوں گا۔
- اس کتاب کے مُطالَعہ کا ثواب ساری امّت کو ایصال کروں گا۔
- کتابت وغیرہ میں شرعی غلطی ملی تو ناشرین کو مطلع کروں گا۔

طالبِ غمِ مدینہ و بقیع و مغفرت و بے حساب جنّت الفردوس میں آقا کا پڑوس
٦ ربیع الغوث ١٤٢٧ ھ

www.dawateislami.net

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّۃ

از: شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علّامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّار قادری رضوی ضیائی دامت برکاتہم العالیہ

الحمد للّٰہ علٰی اِحْسَانِہٖ وَ بِفَضْلِ رَسُوْلِہٖ صلی اللّٰہ تعالٰی علیہ وسلم تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک ''دعوتِ اسلامی'' نیکی کی دعوت، اِحیائے سنّت اور اشاعتِ علمِ شریعت کو دنیا بھر میں عام کرنے کا عزمِ مُصمّم رکھتی ہے، اِن تمام اُمور کو بحسنِ خوبی سر انجام دینے کے لئے متعدَّد مجالس کا قیام عمل میں لایا گیا ہے جن میں سے ایک مجلس ''المدینة العلمیة'' بھی ہے جو دعوتِ اسلامی کے عُلماء و مُفتیانِ کرام کَثَّرَ ھُمُ اللّٰہُ تعالٰی پر مشتمل ہے، جس نے خالص علمی، تحقیقی اور اشاعتی کام کا بیڑا اٹھایا ہے۔ اس کے مندرجہ ذیل چھ شعبے ہیں:

(۱) شعبۂ کُتُبِ اعلیٰحضرت رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ (۲) شعبۂ تراجمِ کتب (۳) شعبۂ درسی کُتُب

(۴) شعبۂ اصلاحی کُتُب (۵) شعبۂ تفتیشِ کُتُب (۶) شعبۂ تخریج

''المدینة العلمیة'' کی اوّلین ترجیح سرکارِ اعلیٰحضرت اِمامِ اَہلسنّت، عظیم البرکت، عظیم المرتبت، پروانۂ شمعِ رِسالت، مُجدِّدِ دِین ومِلّت، حامیٔ سنّت، ماحیٔ بِدعت، عالِمِ شَرِیْعت، پیرِ طریقت، باعثِ خَیْر و بَرَکت، حضرتِ علّامہ مولٰینا الحاج الحافِظ القاری شاہ امام اَحمد رَضا خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن کی گِراں مایہ تصانیف کو عصرِ حاضر کے تقاضوں کے مطابق حتَّی الْوَسعَ سَہْل اُسلُوب میں پیش کرنا ہے۔ تمام اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں اِس عِلمی، تحقیقی اور اشاعتی مدنی کام میں ہر ممکن تعاون فرمائیں اور مجلس کی طرف سے شائع ہونے والی کُتُب کا خود بھی مطالَعہ فرمائیں اور دوسروں کو بھی اِس کی ترغیب دلائیں۔

اللہ عزوجل ''دعوتِ اسلامی'' کی تمام مجالس بَشُمُول ''المدینة العلمیة'' کو دن گیارہویں اور رات بارہویں ترقّی عطا فرمائے اور ہمارے ہر عملِ خیر کو زیورِ اِخلاص سے آراستہ فرما کر دونوں جہاں کی بھلائی کا سبب بنائے۔ ہمیں زیرِ گنبدِ خضرا شہادت، جنّت البقیع میں مدفن اور جنّت الفردوس میں جگہ نصیب فرمائے۔ آمین بجاہ النبی الامین صلَّی اللہ تعالٰی علیہ وآلہ

رمضان المبارک ۱۴۲۵ھ

www.dawateislami.net

پہلے اسے پڑھ لیجئے

شیخِ طریقت امیرِ اہلسنّت بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علاّمہ مولانا محمد الیاس عطّار قادری مدظلہ العالی اپنے رسالے تذکرۂ صدرالشریعہ'' کے صفحہ ۴۴ پر لکھتے ہیں: ''صدرالشریعہ، بدرالطریقہ مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ اللہ الغنی کا پاک و ہند کے مسلمانوں پر بہت بڑا احسان ہے کہ انہوں نے ضخیم عربی کُتُب میں پھیلے ہوئے فقہی مسائل کو سِلکِ تحریر میں پِرَو کر ایک مقام پر جمع کر دیا۔ انسان کی پیدائش سے لے کر وفات تک درپیش ہونے والے ہزار ہا مسائل کا بیان بہارِ شریعت میں موجود ہے۔ ان میں بےشمار مسائل ایسے بھی ہیں جن کا سیکھنا ہر اسلامی بھائی اور اسلامی بہن پر فرضِ عَین ہے۔'' **(تذکرۂ صدرالشریعہ، ص ۴۴)**

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ''بہارِ شریعت'' کے اس عظیم علمی ذخیرے کو مُفید سے مُفید تر بنانے کے لئے اس پر **دعوتِ اسلامی کی مجلس، المدینۃ العلمیۃ** کے مَدَنی علماء نے تخریج و تسہیل اور کہیں کہیں حَواشی لکھنے کی سعی کا آغاز کیا اور تادمِ تحریر 6 حصوں پر مشتمل پہلی جلد، 16 واں حصہ اور 7 تا 13 الگ الگ حصے ''مکتبۃ المدینہ'' سے طبع ہو کر منظر عام پر آ چکے ہیں۔ دعوتِ اسلامی کی اِن علمی کاوشوں کی متعدد علمائے کرام دامت فیوضھم نے پذیرائی فرمائی۔ چنانچہ جگر گوشۂ **صدرُ الشَّریعہ** علیہ رحمۃُ ربِّ الورٰی، حضرت علاّمہ مولانا قاری محمد رضاء المصطفٰی اعظمی مدظلہ العالی اپنے ایک مکتوب میں لکھتے ہیں: فی زمانہ اکابرین کی بابرکت صحبتوں اور پاکیزہ برکتوں سے صفحۂ ہستی پر نمودار ہونے والی سنّتوں کا پیکرِ عشقِ رِسالت مآب صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہ وسلم کا مظہر عالمی تبلیغی و اِصلاحی جماعت دعوتِ اسلامی نے بہارِ شریعت کی تسہیل و تخریج کر کے اس کے حق کو ادا کر دیا۔ دعوتِ اسلامی کے شعبۂ علمی کی اس شاندار کاوش کو دیکھ کر یقیناً صدرالشریعہ بدرالطریقہ حکیم ابوالعلیٰ مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ اللہ القوی کی روح پرنور اعلیٰ علیین میں خوش ہو رہی ہوگی، کیونکہ صدرالشریعہ علیہ الرحمۃ نے فرمایا تھا کہ ''اگر اورنگزیب عالمگیر علیہ الرحمۃ میری اس کاوش (بہارِ شریعت) کو دیکھ لیتے تو یقیناً اسے (فقہ حنفی کے مسائل پر مشتمل خزانہ جان کر) سونے میں تولتے۔'' اور آج مجلسِ علمیہ کی اس مبارک کاوش نے صدرالشریعہ کی تمنا کو پورا کر دیا، بلکہ یوں کہیے کہ سونے میں تولنے سے بھی زیادہ اہم کارنامہ انجام دے دیا۔ میرے علم کے مُطابق اِس وقت دعوتِ اسلامی کے زیرِ انتظام کئی شعبہ جات دینِ متین کی بھرپور خدمت میں صبح و شام مصروفِ عمل ہیں اور شبانہ روز محنت اور اَنتھک جدوجہد کے ذریعہ درسی و تبلیغی کُتب کثیرہ منصۂ شہود پر لا رہے ہیں۔ اَسلاف کی بےشمار عربی کُتب کے صحیح اُردو تراجم بھی دعوتِ اسلامی کے اَہم ترین کارناموں میں سے سنہری کارنامہ ہے، دین کی جس خدمت کا بیڑہ بھی دعوتِ اسلامی نے اُٹھایا ہے اسے کامیابی کے ساحل سے ہمکنار کر کے ہی دَم لیا ہے۔ میری نگاہوں میں دعوتِ اسلامی اعلیٰ حضرت و صدرالشریعہ علیہما الرحمۃ کے فیضان کا وہ سفینہ ہے جو الحاد و بےدینی، منکرات و بدعات کی تند و تیز موجوں کا مقابلہ مردانہ وار کر رہی ہے۔ بہارِ شریعت کی تسہیل و تخریج سے پہلے صرف عُلماء کرام ہی استفادہ کر سکتے تھے اور تسہیل و تخریج کے بعد عوام الناس بھی یقیناً اب مستفیض ہو سکیں گے۔ اس سے قبل مُشکل وقدیمی الفاظوں کو تلاش کرنے کے لیے عُلماء بھی عربی واُردو لغات اپنے پاس رکھتے تھے، اور اب سارے مشکل وقدیم الفاظوں کے معانی جلد کے اوّل میں ہی درج کر دیئے گئے ہیں۔ اور یہ دیکھ کر بھی نہایت مسرت ہوئی کہ ہر مسئلہ ایک نئی سطر سے شروع ہوتا ہے۔ اللہ ربّ العزّت دعوتِ اسلامی کی اِس علمی کاوِش کو اپنی بارگاہ میں مقبول فرمائے اور مجلسِ علمیہ کے تمام لوگوں کے ہاتھوں میں وہ پاکیزہ تاثیر پیدا فرمادے کہ ان کے کیے ہوئے تراجم وحواشی، تسہیل وتخریج، تفسیر وتعبیر اطراف واکناف اور شرق تا غرب کے مسلمانوں میں مقبول ومحبوب

www.dawateislami.net

ہو جائیں۔ آمین بجاہ سیّد المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم

۱۷، ۱۸، ۱۹ صفر المظفر ۱۴۲۹ھ/ ۱۶، ۱۷، ۱۸ مارچ ۲۰۰۹ء کو ہونے والے ''ھند'' کی مجلس شرعی کے سولھویں فقہی سیمینار میں صدر مجلس شرعی، شیخ الحدیث و مہتمم جامعہ اشرفیہ حضرت مولٰینا **محمد احمد اعظمی مصباحی** دامت برکاتہم العالیہ نے خطبہ صدارت میں دعوت اسلامی کی خدمات کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے بہارِ شریعت کا تذکرہ ان الفاظ میں کیا: ''**بہارِ شریعت** ہمارے یہاں عرصۂ دراز سے رائج ہے، لیکن **مکتبۃ المدینہ** نے ایک تو اس کے حوالوں کی تخریج کی ہے، دوسرے اس کے ساتھ ساتھ حواشی بھی لکھے ہیں، تیسرے فقہی فوائد اور اصطلاحات شروع میں دی ہیں، اور بہت سی دوسری چیزیں شامل کی ہیں، جو اس کتاب کو بہت ہی عظیم، بہت ہی وقیع اور عوام وخواص کے لیے بہت زیادہ مفید بنا دیتی ہیں۔''

الحمدللہ عزّوجلّ اب سات حصوں (7 تا 13) پر مشتمل دوسری جلد پیشِ خدمت ہے جس میں نکاح، طلاق، قسم، حدود (اسلامی سزائیں)، وقف، کاروباری شراکت، لقطہ، لقیط اور خرید وفروخت کے مسائل کا تفصیلی بیان ہے۔ اس جلد میں تقریباً **127** آیات، **422** احادیث اور **4516** مسائل کا ذکر ہے۔ اللہ تعالٰی اس کتاب کو عوام وخواص کے لیے نفع بخش بنائے! اور ہمیں اس کے بقیہ تمام حصوں کو بھی مزید بہتر انداز میں پیش کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ تعالٰی علیہ والہ وسلم

اس جلد پر بھی مجلس ''**المدینۃ العلمیۃ**'' کے ''**شعبہ تخریج**'' کے مدَنی علماء نے انتھک کوششیں کی ہیں، جس کا اندازہ ذیل میں دی گئی کام کی تفصیل سے لگایا جا سکتا ہے:

1. ...... احادیث اور مسائل فقہیہ کے حوالہ جات کی اصل عربی کتب سے مقدور بھر تخریج کی گئی ہے۔
2. ...... آیاتِ قرآنیہ کو منقش بریکٹ ﴿ ﴾، کتابوں کے نام اور دیگر اہم عبارات کو Inverted Commas '' '' سے واضح کیا گیا ہے۔
3. ...... مصنف رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ کے رسم الخط کو حتّی الامکان برقرار رکھنے کی کوشش کی گئی ہے، صفحہ نمبر **12,11** پر بہارِ شریعت جلد دوم (2) میں آنے والے مختلف الفاظ کے قدیم وجدید رسم الخط کو آمنے سامنے لکھ دیا گیا ہے۔
4. ...... جہاں جہاں نبی اکرم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کے اسمِ گرامی کے ساتھ ''صلَّی اللہ تعالٰی علیہ وسلم'' اور **اللہ** عزوجل کے نام کے ساتھ ''عزوجل'' لکھا ہوا نہیں تھا وہاں بریکٹ میں اس انداز میں (عزوجل)، (صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم) لکھنے کا اہتمام کیا گیا ہے۔
5. ...... ہر حدیث ومسئلہ نئی سطر سے شروع کرنے کا التزام کیا گیا ہے اور عوام وخواص کی سہولت کے لئے ہر مسئلے پر نمبر لگانے کا بھی اہتمام کیا گیا ہے۔
6. ...... پڑھنے والوں کی آسانی کے لئے اِس حصہ کے شروع میں حروف تہجی کے اعتبار سے حلِ لغت کی ایک فہرست کا اہتمام کیا گیا ہے جسے تیار کرنے کے لئے لغت کی مختلف کتب کا سہارا لیا گیا ہے اور اِس بات کو پیشِ نظر رکھا گیا ہے کہ اگر لفظ کا تعلق براہِ راست قرآنِ پاک سے تھا تو اِس کو مختلف تفاسیر کی روشنی میں حل کرنے کی کوشش کی گئی، براہِ راست حدیثِ پاک کے ساتھ تعلق ہونے کی صورت میں حتّی الامکان احادیث کی شروحات کو مدنظر رکھا گیا اور فقہ کے ساتھ تعلق کی بنا پر حتّی المقدور فقہ کی کتب سے استِفادہ کیا گیا ہے۔ چند مقامات پر عبارت کی تسہیل (یعنی آسانی) کے لئے مشکل الفاظ کے معانی حاشیے میں بھی لکھ دیئے گئے ہیں تا کہ صحیح مسئلہ ذہن نشین ہو جائے اور کسی قسم کی اُلجھن باقی نہ رہے۔ پھر بھی اگر کوئی بات سمجھ میں نہ آئے تو علماء کرام دامَتْ فُیُوضُھُمْ سے **رابطہ** کیجئے۔
7. ......اس حصہ میں جہاں جہاں فقہی اصطلاحات استعمال ہوئی ہیں، ان کو ایک جگہ اکٹھا بیان کر دیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں حتّی المقدور کوشش کی

www.dawateislami.net

گئی ہے کہ اگر اس اصطلاح کی وضاحت مصنف رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے خود اسی جگہ یا بہارِ شریعت کے کسی دوسرے مقام پر کی ہو تو اسی کو آسان الفاظ میں ذکر کیا گیا ہے اور اگر کسی اصطلاح کی تعریف بہارِ شریعت میں نہیں ملی تو دوسری معتبر کتابوں سے عام فہم اور باحوالہ اصطلاحات کی وضاحتیں ذکر کردی گئی ہیں۔ علاوہ ازیں اس حصہ میں جو مشکل اَعلام (مختلف چیزوں کے نام) مذکور ہیں لغت کی مختلف کُتب سے تلاش کر کے ان کو بھی آسان اَنداز میں اصطلاحات کے آخر میں ذکر کردیا گیا ہے۔

8 ......علمائے کرام سے مشورے کے بعد صفحہ نمبر: 5، 15، 19، 22، 35، 42، 76، 95، 131، 153، 176، 181، 212، 213، 228، 259، 340، 366، 383، 386، 387، 398، 412، 416، 451، 469، 499، 523، 546، 589، 752، 760، 809، 820، 877، 890، 903، 1008، 1043، 1067۔ پر مسائل کی تصحیح، ترجیح، توضیح اور تطبیق کی غرض سے حاشیہ بھی دیا گیا ہے اور اس کے آخر میں عِلْمِیہ لکھ دیا گیا ہے۔

مثلاً: بہارِ شریعت جلد دوم (2)، حصہ 11 ص 760 پر ہے: دوسری جنس کی چیز بغیر اُسکی اجازت نہیں لے سکتا ہے مثلاً روپیہ قرض دیا تھا تو روپیہ یا چاندی کی کوئی چیز ملے لے سکتا ہے اور اشرفی یا سونے کی چیز نہیں لے سکتا۔

المدینۃ العلمیہ کی طرف سے اس پر یہ حاشیہ دیا گیا ہے: اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن فتاوی رضویہ میں علامہ شامی اور طحطاوی علیہما الرحمہ کے حوالے سے امام انصب رحمۃ اللہ علیہ سے نقل کرتے ہوئے ذکر کرتے ہیں کہ: ''خلاف جنس سے وصول کرنے کا عدم جواز مشائخ کے زمانے میں تھا کیوں کہ وہ لوگ باہم متفق تھے آج کل فتوی اس پر ہے کہ جب اپنے حق کی وصولی پر قادر ہو چاہے کسی بھی مال سے ہو تو وصول کرنا جائز ہے۔ (فتاوی رضویہ، ج ۱۷، ص ۵۶۲) ....عِلْمِیہ

9 ...... مصنف کے حواشی وغیرہ کو اسی صفحہ پر نقل کر دیا اور حسبِ سابق ۱۲ منہ بھی لکھ دیا ہے۔

10 ...... مکرر پروف ریڈنگ کی گئی ہے، مکتبہ رضویہ آرام باغ، باب المدینہ کراچی کے مطبوعہ نسخہ کو معیار بنا کر مذکورہ خدمات سرانجام دی گئی ہیں، جو درحقیقت ہندوستان سے طبع شدہ قدیم نسخہ کا عکس ہے لیکن صرف اسی پر انحصار نہیں کیا گیا بلکہ دیگر شائع کردہ نسخوں سے بھی مدد لی گئی ہے۔

11 ......آخر میں مآخذ و مراجع کی فہرست، مصنفین و مؤلفین کے ناموں، ان کی سنِ وَفات اور مطابع کے ساتھ ذکر کردی گئی ہے۔

اس کام میں آپ کو جو خوبیاں دکھائی دیں وہ اللہ عزوجل کی عطا، اس کے پیارے حبیب صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی نظر کرم، علماء کرام رحمہم اللہ تعالیٰ بالخصوص شیخ طریقت امیرِ اَہلسنّت بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری ضیائی مدظلہ العالی کے فیض سے ہیں اور جو خامیاں نظر آئیں ان میں یقیناً ہماری کوتاہی کو دخل ہے۔ قارئین خصوصاً علماء کرام دامت فیوضہم سے گزارش ہے کہ اس کتاب کے معیار کو مزید بہتر بنانے کے لیے ہمیں اپنی قیمتی آراء اور تجاویز سے تحریری طور پر مطلع فرمائیں۔

اَلحَمدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اس کتاب پر شعبہ تخریج (المدینۃ العلمیہ) کے 6 اسلامی بھائیوں نے کام کرنے کی سعادت حاصل کی بالخصوص محمد آصف خان عطاری مدنی، ابوحنیف فضل الرحمٰن خان عطاری مدنی، ابنِ حبیب محمد عنایت اللّٰہ گولڑوی عطاری، ابن داؤد محمد گلفراز عطاری مدنی نے خوب کوشش کی۔

اللّٰہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ہمیں اپنی اصلاح کے لئے شیخ طریقت امیر اہلسنّت بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری مدظلہ العالی کے عطا کردہ مدنی انعامات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے لئے 3 دن، 12 دن، 30 دن اور 12 ماہ کے لئے عاشقانِ رسول کے سفر کرنے والے مدنی قافلوں کا مسافر بنتے رہنے کی توفیق عطا فرمائے اور دعوت اسلامی کی تمام مجالس بشمول مجلس ''المدینۃ العلمیۃ'' کو دن پچیسویں رات چھبیسویں ترقی عطا فرمائے۔

آمین بجاہ النبی الامین صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلم!

شعبہ تخریج (مجلس المدینۃ العلمیۃ)

www.dawateislami.net

ایک نظر اِدھر بھی

قدیم الفاظ	مستعملہ جدید الفاظ	قدیم الفاظ	مستعملہ جدید الفاظ
اِدہر	اِدھر	اودہر	اُدھر
اوتار	اُتار	اوتارا	اُتارا
اوتارے	اُتارے	اوتاریں	اتاریں
اوتنا	اُتنا	اوتنے	اُتنے
اوٹھانا	اُٹھانا	اودھار	ادھار
اوڑی	اُڑی	اوس	اُس
اوسکی	اُسکی	اوسوقت	اُسوقت
اوسی	اُسی	اوسے	اُسے
اوکھاڑ	اکھاڑ	اوکھڑوا	اکھڑوا
اوگ	اُگ	اوگا	اگا
اوگی	اُگی	اوگے	اُگے
اولٹ	الٹ	اون	اُن
اونگلی	اُنگلی	اونھیں	اُنہیں
آدھ	آدھا	بارہ	بارے
بڑہا	بڑھا	بڑہے	بڑھے
بندا	بند	یوہیں	یونہی
پانسو	پانچسو	پان پانسو	پانچ پانچسو
پرنالہ	پرنالا	پروس	پڑوس
پروسی	پڑوسی	پروسیوں	پڑوسیوں
پرپوتا	پڑپوتا	پڑہا	پڑھا

www.dawateislami.net

پڑہاؤ	پڑھاؤ	پڑہیں	پڑھیں
پودہ	پودا	پورانی	پُرانی
پھوپی	پھوپھی	پھوپیاں	پھوپھیاں
تربز	تربوز	جدہر	جِدَھر
چمیلی	چنبیلی	چورانا	چرانا
چھوڑانا	چُھڑانا	خربزہ	خربوزہ
درم	درہم	دَہنی	داہنی
رجستری	رجسٹری	زَن وشو	زن وشوہر
سپید	سفید	سمجھ وال	سمجھدار
سنبوسے	سموسے	سونار	سُنار
شُبہَہ	شُبَہ	صابون	صابن
طیار	تیار	کوآری	کنواری
کوآں	کنواں	کوئیں	کنویں
کیواڑ	کواڑ	گپھا	گچھا
لنبا	لمبا	مدعیٰ علیہ	مدعاعلیہ
مونھ	منہ	نناوے	ننانوے
ورثہ	ورثا		

www.dawateislami.net

جلد دوم (2) کی اصطلاحات باعتبار حروفِ تہجی

الف

1	اجارہ	کسی شے کے نفع کا عوض کے مقابل کسی شخص کو مالک کر دینا اجارہ ہے۔ (بہارِ شریعت، حصہ۱۴، ص۹۹)
2	اُجرتِ مثل	کسی کو کسی کام کی وہ اجرت (مزدوری) دینا جو اس کام کے کرنے والے کو عام طور پر دی جاتی ہے اجرت مثل کہلاتی ہے۔ (ردالمحتار، ج۹، ص۷۵)
3	اخیافی	ماں شریک بہن بھائی یعنی جن کی ماں ایک ہو اور باپ الگ الگ ہوں۔
4	ارکانِ بیع	بیع اگر قول سے ہو تو اس کے ارکان ایجاب وقبول ہیں، مثلاً ایک نے کہا میں نے بیچا دوسرے نے کہا میں نے خریدا بیع اگر قول سے نہ ہو بلکہ فعل سے ہو تو چیز کا لے لینا اور دے دینا اس کے ارکان ہیں اور یہ ایجاب وقبول کے قائم مقام ہیں۔ (ماخوذ از بہارِ شریعت، ج۲، حصہ۱۱، ص۶۱۵)
5	استبراء	یعنی پیشاب کرنے کے بعد ایسا کام کرنا کہ اگر قطرہ رکا ہو تو گر جائے۔ (بہارِ شریعت، ج۱، حصہ۲، ص۴۱۲)
6	استبراء	مالک کا اپنی (نئی) لونڈی سے شریعت کی مقرر کردہ مدت تک جماع نہ کرنا تاکہ رحم کا نطفہ سے خالی ہونا واضح ہو جائے۔ (الموسوعۃ الفقھیۃ، ج۳، ص۱۶۹)
7	اِستحاضہ	بالغہ عورت کے آگے کے مقام سے بیماری کی وجہ سے جو خون نکلتا ہے اسے استحاضہ کہتے ہیں۔ (بہارِ شریعت، ج۱، حصہ۲، ص۳۷۱)
8	استصناع	کاریگر کو فرمائش دے کر چیز بنوانا، آڈر پر چیز بنوانا۔ (ماخوذ از بہارِ شریعت، ج۲، حصہ۱۱، ص۸۰۷)
9	اصحابِ فرائض	دیکھیے ذَوِی الفروض
10	اصیل	جس پر مطالبہ ہے یعنی مقروض اصیل ومکفول عنہ ہے۔ (بہارِ شریعت، ج۲، حصہ۱۲، ص۸۳۶)
11	اقالہ	دو شخصوں کے مابین جو عقد ہوا اس کے اُٹھا دینے کو اقالہ کہتے ہیں، اقالہ میں دوسرے کا قبول کرنا ضروری ہے تنہا ایک شخص اقالہ نہیں کرسکتا ہے۔ (ماخوذ از بہارِ شریعت، ج۲، حصہ۱۱، ص۷۳۴)
12	اکراہ	دیکھیے اِکراہِ شرعی۔

www.dawateislami.net

13	اِکراہ شرعی	اکراہ (جبر کرنا) کے شرعی معنی یہ ہیں کہ کسی کے ساتھ ناحق ایسا فعل کرنا کہ وہ شخص ایسا کام کرے جس کو وہ کرنا نہیں چاہتا اور کبھی مکرِہ (مجبور کرنے والے) کی جانب سے کوئی ایسا فعل نہیں کیا جاتا جس کی وجہ سے مکرَہ (جسے مجبور کیا جائے) اپنی مرضی کے خلاف کرے مگر مکرَہ جانتا ہے کہ یہ شخص ظالم ہے جو کچھ کہتا ہے اگر میں نے نہ کیا تو مجھے مار ڈالے گا اس صورت میں بھی اکراہ ہے۔ (ماخوذ از بہارِ شریعت، حصہ ۱۵، ص ۳)
14	اُم ولد	وہ لونڈی جس کے ہاں بچہ پیدا ہوا اور مولیٰ نے اقرار کیا کہ یہ میرا بچہ ہے۔ (بہارِ شریعت، ج ۲، حصہ ۹، ص ۲۹۴)
15	اَیامِ تَشرِیق	دس ذوالحجہ کے بعد کے تین دن (۱۱و۱۲و۱۳) کو ایامِ تشریق کہتے ہیں۔ (ردالمحتار، ج ۳، ص ۷۱)
16	اَیامِ مَنہِیّہ	عیدالفطر، عیدالاضحیٰ اور گیارہ، بارہ، تیرہ ذی الحجہ کے دن کہ ان میں روزہ رکھنا منع ہے اسی وجہ سے انھیں ایامِ منہیہ کہتے ہیں۔ (ماخوذ از بہارِ شریعت، ج ۱، حصہ ۵، ص ۹۶۷)
17	ایجاب وقبول	نکاح (عقد) کرنے والوں میں سے پہلے کا کلام ایجاب اور دوسرے کا قبول کہلاتا ہے۔ (ردالمحتار، ج ٤، ص ٧٨)
18	ایلا	شوہر کا یہ قسم کھانا کہ عورت سے قربت نہ کرے گا یا چار مہینے قربت نہ کرے گا۔ (بہارِ شریعت، ج ۲، حصہ ۸، ص ۱۸۲)
19	اِیلائے مُؤبّد	ایسا ایلا جس میں چار مہینے کی قید نہ ہو۔ (ماخوذ از بہارِ شریعت، ج ۲، حصہ ۸، ص ۱۸۳)
20	اِیلائے مؤقّت	ایسا ایلا جس میں چار مہینے کی قید ہو۔ (ماخوذ از بہارِ شریعت، ج ۲، حصہ ۸، ص ۱۸۳)

آ

21	آئسہ	وہ عورت جو ایسی عمر کو پہنچ جائے کہ اب اسے حیض نہیں آئے گا۔ (ماخوذ از بہارِ شریعت، ج ۲، حصہ ۸، ص ۲۱۴)

ب

22	بائع	کوئی بھی چیز بیچنے والے کو بائع کہتے ہیں۔
23	بدلِ خلع	جو مال خلع کے بدلے میں دیا جائے اسے بدل خلع کہتے ہیں۔

www.dawateislami.net

24	بدل کتابت	مکاتب (غلام) اپنی آزادی کے لیے مالک کی طرف سے مقرر شدہ جو مال ادا کرتا ہے اسے بدل کتابت کہتے ہیں۔
25	بِکر	کنواری، بِکر وہ عورت ہے جس سے نکاح کے ساتھ وطی نہ کی گئی ہو اگر چہ زنا سے یا کسی اور وجہ سے بکارت زائل ہوگئی ہو تب بھی کنواری ہی کہلائے گی۔ (ماخوذ از بہارِ شریعت، ج۲، حصہ ۷، ص۵۰)
26	بوہرا	دیکھیے معتوہ۔
27	بیت المال	اسلامی حکومت کا خزانہ جو مسلمانوں کی فلاح و بہبود میں خرچ کیا جاتا ہے۔ (ماخوذ من الموسوعة الفقهية، ج۸، ص۲۴۲)
28	بَیع	اصطلاحِ شرع میں بیع کے معنے یہ ہیں کہ دو شخصوں کا باہم مال کو مال سے ایک مخصوص صورت کے ساتھ تبادلہ کرنا۔ (بہارِ شریعت، ج۲، حصہ ۱۱، ص۶۱۵)
29	بیعِ باطل	جس صورت میں بیع کا کوئی رکن نہ پایا جائے یا وہ چیز خرید و فروخت کے قابل ہی نہ ہو وہ بیع باطل ہے۔ (بہارِ شریعت، ج۲، حصہ ۱۱، ص۶۹۶)
30	بیع تعاطی	ایسی بیع جس میں ایجاب وقبول کے بغیر چیز لے لیتے ہیں اور قیمت دے دیتے ہیں ایسی بیع کو بیع تعاطی کہتے ہیں۔ (بہارِ شریعت، ج۲، حصہ ۱۱، ص۶۱۵)
31	بیع تَلْجِئَه	بیع تَلْجِئَه یہ ہے کہ دو شخص اور لوگوں یعنی دوسرے لوگوں کے سامنے بظاہر کسی چیز کو بیچنا خریدنا چاہتے ہیں مگر اُن کا ارادہ اس چیز کے بیچنے خریدنے کا نہیں ہے۔ (بہارِ شریعت، ج۲، حصہ ۱۱، ص۸۳۲)
32	بیعِ سلم	وہ بیع جس میں ثمن (قیمت) فوراً ادا کرنا ضروری ہو اور مبیع (فروخت شدہ چیز) کو بعد میں خریدار کے حوالہ کرنا بیچنے والے پر لازم ہو۔ (بہارِ شریعت، ج۲، حصہ ۱۱، ص۷۹۵)
33	بیع صرف	بیع صرف یعنی ثمن کو ثمن کے عوض بیچنا، ثمن سے مراد عام ہے چاہے ثمن خلقی ہو جیسے سونا چاندی یا غیر خلقی جیسے پیسہ، نوٹ وغیرہ۔ (الدر المختار، ج۷، ص۵۵۲) و (بہارِ شریعت، ج۲، حصہ ۱۱، ص۷۹۴، ۸۲۰)

www.dawateislami.net

34	بیع عینہ	اس کی صورت یہ ہے کہ ایک شخص نے دوسرے سے مثلاً دس روپے قرض مانگے اُس نے کہا میں قرض نہیں دونگا البتہ یہ کرسکتا ہوں کہ یہ چیز تمھارے ہاتھ بارہ روپے میں بیچتا ہوں اگر تم چاہو خریدلو اسے بازار میں دس روپے کو بیچ دینا تمھیں دس روپے مل جائیں گے۔ (ماخوذ از بہارشریعت، ج۲، حصہ ۱۱، ص ۷۷۹)
35	بیع فاسد	اگر رکنِ بیع (یعنی ایجاب وقبول یا چیز کے لینے دینے میں) یا محل بیع (یعنی مبیع) میں خرابی نہ ہو بلکہ اس کے علاوہ کوئی اور خرابی ہو تو وہ بیع فاسد ہے مثلاً مبیع (یعنی جو چیز بیچی اُس) کو خریدنے والے کے حوالے کرنے پر قدرت نہ ہو وغیرہ۔ (ماخوذ از بہارشریعت، ج۲، حصہ ۱۱، ص ۶۹۶)
36	بیع مقایضہ	اس سے مراد وہ بیع ہے جس میں دونوں طرف عین ہو یعنی تبادلہ غیر نقود کے ساتھ ہو مثلاً غلام کو گھوڑے کے بدلے میں بیچنا۔ (ماخوذ از بہارشریعت، ج۲، حصہ ۱۱، ص ۷۹۴، ۷۱۸)
37	بیع مکروہ	رکنِ بیع یا محل بیع (مبیع) میں خرابی نہ ہو بلکہ شرع نے کسی اور وجہ سے ممنوع قرار دیا ہو مثلاً جن لوگوں پر جمعہ (کی نماز) واجب ہے انھیں اذان جمعہ کے شروع سے ختم نماز تک بیع کرنا مکروہ تحریمی ہے۔ (ماخوذ از بہارشریعت، ج۲، حصہ ۱۱، ص ۷۲۲)
38	بیع مزابنہ	بیع مزابنہ یہ ہے کہ درخت پر لگے ہوئے پھلوں کو اسی قسم کے درخت سے اتارے ہوئے پھلوں کے عوض بیچنا مثلاً کھجور پر لگی ہوئی کھجوریں پہلے سے اتاری ہوئی کھجوروں کے بدلے بیچنا۔ (ماخوذ از بہارشریعت، ج۲، حصہ ۱۱، ص ۶۹۳)
39	بیع ملامسہ	ایسی بیع جو محض مشتری کے سامان چھونے سے نافذ کردی جائے اور اختیار بھی باقی نہ رہے۔ (الموسوعة الفقهية، ج۹، ص ۱٤۱)
40	بیع منابذہ	ایسی بیع جس میں بائع ومشتری بغیر دیکھے بھالے ایک دوسرے کی طرف سامان وثمن پھینک دیتے ہیں۔ (الموسوعة الفقهية، ج۹، ص ۱٤۲)
41	بیعُ الوفا	اس طور پر بیع کی جائے کہ بائع (بیچنے والا) جب ثمن مشتری (خریدار) کو واپس دے گا تو مشتری مبیع کو واپس کردے گا۔ (ماخوذ از بہارشریعت، ج۲، حصہ ۱۱، ص ۸۳۴)
42	بیعانہ	بیعانہ یہ ہے کہ خریدار قیمت کا کچھ حصہ ادا کرے اور وعدہ کرے کہ وہ بقیہ رقم ادا نہ کرسکے یا خریدنا نہ چاہے تو اس کی یہ رقم بیچنے والے کی ہوجائے گی (یعنی ضبط ہوجائے گی)۔ (ماخوذ من سنن أبي داؤد، ج۳، ص ۳۹۲)

www.dawateislami.net

43	بیگھہ	زمین کا ایک حصہ یا ٹکڑا جس کی پیمائش عموماً تین ہزار پچیس (۳۰۲۵) گز مربع ہوتی ہے، چار کنال، ۸۰ مرلے۔

پ

44	پارسا	متقی، نیک۔ اصطلاحِ شرع میں پارسا اس عورت کو کہتے ہیں جس کے ساتھ وطی حرام نہ ہوئی ہو اور نہ ہی اسے اس کی تہمت لگائی گئی ہو۔ (ماخوذ از بہارِ شریعت، ج ۲، حصہ ۸، ص ۲۲۱)

ت

45	تَبوِیہ	ایسی لونڈی جس کا نکاح مالک نے کسی شخص سے کر کے اسی کے حوالے کر دیا ہو اور اس سے خدمت نہ لیتا ہو۔ (ردالمحتار، ج ٤، ص ٣٢٧)
46	تحالُف	کسی معاملہ میں مدعی و مدعیٰ علیہ دونوں کا قسم کھانا۔ (بہارِ شریعت، ج ۲، حصہ ۱۳، ص ۱۰۳۸)
47	تحریف	اصل الفاظ یا معانی میں تبدیلی کرنا، اگر الفاظ میں تبدیلی کی ہو تو تحریف لفظی اور اگر معنیٰ میں تبدیلی کی ہو تو تحریف معنوی کہتے ہیں۔ (ماخوذ از تفسیرِ نعیمی، ج ۵، ص ۱۱۰)
48	تحکیم	تحکیم کے معنی حَکم بنانا یعنی فریقین اپنے معاملہ میں کسی کو اس لیے مقرر کریں کہ وہ فیصلہ کرے اور نزاع کو دور کر دے اسی کو پنچ اور ثالث بھی کہتے ہیں۔ (بہارِ شریعت، ج ۲، حصہ ۱۲، ص ۹۱۳)
49	تخارُج	ایک وارث بالمقطع (یعنی کل حصہ کے بدلے) اپنا کچھ حصہ لے کر ترکہ (میراث) سے نکل جاتا ہے کہ اب وہ کچھ نہیں لے گا اس کو تخارج کہتے ہیں۔ (بہارِ شریعت، ج ۲، حصہ ۱۳، ص ۱۱۵۰)
50	ترکہ	وہ مال و جائداد جو مرنے والا دوسرے کے حق سے خالی چھوڑ کر مر جائے۔ (الموسوعة الفقهية، ج ١١، ص ٢٠٦)
51	تزکیہ	قاضی کا گواہوں کے متعلق یہ تحقیق کرنا کہ وہ عادل اور معتبر ہیں یا نہیں؟ تزکیہ کہلاتا ہے۔
52	تعزیر	کسی گناہ پر بغرض تادیب جو سزا دی جاتی ہے اس کو تعزیر کہتے ہیں۔ (بہارِ شریعت، ج ۲، حصہ ۹، ص ۴۰۳)
53	تعلیق	تعلیق کے معنے یہ ہیں کہ کسی چیز کا ہونا دوسری چیز کے ہونے پر موقوف کیا جائے۔ (بہارِ شریعت، ج ۲، حصہ ۸، ص ۱۴۹)
54	تولیہ	چیز جتنی قیمت میں پڑی اتنی ہی قیمت کی بیچ دینا نفع کچھ نہ لینا۔ (ماخوذ از بہارِ شریعت، ج ۲، حصہ ۱۱، ص ۷۳۹)

www.dawateislami.net

ث

55	ثمن	خریدار اور بیچنے والا آپس میں شے کی جو قیمت مقرر کریں اُسے ثمن کہتے ہیں۔ (ردالمحتار،ج۷،ص۱۱۷) و(ماخوذ از فتاوی رضویہ،ج۱۰،ص۱۸۴)
56	ثمن خلقی	وہ ثمن ہے جو اسی لیے (یعنی ثمنیت ہی کے لیے) پیدا کیا گیا ہوچاہے اُس میں انسانی صنعت داخل ہو یا نہ ہو جیسے چاندی سونا اور ان کے سکّے اور زیورات یہ سب ثمنِ خلقی میں داخل ہیں۔ (ماخوذ از بہارشریعت،ج۲،حصہ۱۱،ص۸۲۱)
57	ثمن غیر خلقی (عرفی)	ثمن غیر خلقی وہ چیزیں ہیں کہ ثمنیّت کے لیے مخلوق نہیں (یعنی اصل میں ثمن نہیں تھے) مگر لوگ ان سے ثمن کا کام لیتے ہیں ثمن کی جگہ استعمال کرتے ہیں جیسے نوٹ، روپے وغیرہ اس کو ثمنِ اصطلاحی بھی کہتے ہیں۔ (ماخوذ از بہارشریعت،ج۲،حصہ۱۱،ص۸۲۱)
58	ثیّب	جو عورت کنواری نہ ہو اسے ثیب کہتے ہیں۔ (ماخوذ از بہارشریعت،ج۲،حصہ۷،ص۵۰)

ج

59	جَرح مُجرَّد	جس سے محض گواہ کا فسق (یعنی گواہی کے قابل نہ ہونا) بیان کرنا مقصود ہو، حق اللہ یا حق العبد کا ثابت کرنا مقصود نہ ہو۔ (بہارشریعت،ج۲،حصہ۱۲،ص۹۵۲)
60	جریب	جریب کی مقدار انگریزی گز سے ۳۵ گز طول (لمبائی) اور ۳۵ گز عرض (چوڑائی) ہے۔ (فتاوی رضویہ،ج۱۰،ص۲۳۹)
61	جزیہ	وہ شرعی محصول جو اسلامی حکومت کفار سے ان کی جان و مال کے تحفظ کے بدلے میں وصول کرے۔ (ماخوذ از تفسیر نعیمی،ج۱۰،ص۲۵۴)
62	جنون	عقل میں ایسے خلل کا ہونا جس کی وجہ سے آدمی کے اقوال وافعال معمول کے مطابق نہ رہیں، چاہے یہ خلل پیدائشی وفطری طور پر ہو یا بعد میں کسی مرض وغیرہ کی وجہ سے پیدا ہو جائے۔ (التعریفات،ص۵۸ وردالمحتار،ج۴،ص۴۳۷)
63	جنون مطبق	جنون مطبق یہ ہے کہ مسلسل ایک ماہ تک رہے۔ (بہارشریعت،ج۲،حصہ۱۲،ص۱۰۱۲)

ح

64	حاجب	وہ شخص ہے جس کی موجودگی کی وجہ سے کسی وارث (میت کی میراث پانے والے) کا حصہ کم ہو جائے یا بالکل ہی ختم ہو جائے۔ (ماخوذ از بہارشریعت،حصہ۲۰،ص۲۶)

www.dawateislami.net

65	حَد	حد ایک قسم کی سزا ہے جس کی مقدار شریعت کی جانب سے مقرر ہے کہ اس میں کمی بیشی نہیں ہوسکتی۔ (بہارِ شریعت، ج۲، حصہ۹، ص۳۶۹)
66	حدِ قذف	کسی پر زنا کی تہمت لگائی اور گواہوں سے ثابت نہ کرسکا اس وجہ سے تہمت لگانے والے کو جو شرعی سزا دی جاتی ہے۔ (ماخوذ از بہارِ شریعت، ج۲، حصہ۹، ص۳۹۴)
67	حَوالہ	دَین (قرض) کو اپنے ذمہ سے دوسرے کے ذمہ کی طرف منتقل کردینے کو حوالہ کہتے ہیں۔ (بہارِ شریعت، ج۲، حصہ۱۲، ص۸۷۴)
68	حویل	دیکھیے محتال لہ۔
69	حیض	بالغہ عورت کے آگے کے مقام سے جو خون عادی طور پر نکلتا ہے اور بیماری یا بچہ پیدا ہونے کے سبب سے نہ ہو تو اسے حیض کہتے ہیں۔ (بہارِ شریعت، ج۱، حصہ۲، ص۳۷۱)

خ

70	خراج	وہ وظیفہ جو مسلمان حاکم قابل زراعت خراجی زمین پر مقرر کردیتا ہے۔ (ماخوذ من الموسوعة الفقهية، ج۱۹، ص۵۲)
71	خراجِ مقاسمہ	اس سے مراد یہ ہے کہ (اسلامی مملکت کی غیر مسلم رعایا پر عشر کی جگہ زمینی) پیداوار کا نصف حصہ یا تہائی یا چوتھائی وغیرہا مقرر ہو۔ (ماخوذ از فتاوی رضویہ، ج۱۰، ص۲۳۷)
72	خراجِ موظف	اس سے مراد یہ ہے کہ (اسلامی مملکت کی غیر مسلم رعایا پر عشر کی جگہ) ایک مقدار معیّن لازم کردی جائے خواہ روپے یا کچھ اور جیسے فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مقرر فرمایا تھا۔ (ماخوذ از فتاوی رضویہ، ج۱۰، ص۲۳۷)
73	خلع	مال کے بدلے میں نکاح ختم کرنے کو خلع کہتے ہیں۔ (بہارِ شریعت، ج۲، حصہ۸، ص۱۹۴)
74	خَلوتِ صحیحہ	میاں بیوی کا ایک مکان میں اس طرح جمع ہونا کہ کوئی چیز مانع جماع نہ ہو۔ (بہارِ شریعت، ج۲، حصہ۷، ص۶۸)
75	خلوتِ فاسدہ	میاں بیوی ایک جگہ تنہائی میں جمع ہوئے مگر کوئی مانع شرعی یا طبعی یا حسّی پایا جاتا ہے تو خلوت فاسدہ ہے۔ (بہارِ شریعت، ج۲، حصہ۷، ص۶۹)

www.dawateislami.net

76	خُنثیٰ مشکل	جس میں مرد وعورت دونوں کی علامتیں پائی جائیں اور یہ ثابت نہ ہو کہ مرد ہے یا عورت۔ (بہارِ شریعت، ج۲، حصہ۷، ص۴)
77	خِیارِ بلوغ	وہ اختیار جو نابالغ کو بالغ ہونے پر حاصل ہوتا ہے کہ وہ بلوغت سے پہلے کئے ہوئے نکاح کو فسخ کرے یا قائم رکھے۔ (ماخوذ از بہارِ شریعت، ج۲، حصہ۷، ص۸۷)
78	خیارِ رؤیت	بغیر دیکھے کوئی چیز خریدنا اور دیکھنے کے بعد اس چیز کے پسند نہ آنے پر چاہے تو خریدار بیع کو فسْخ (ختم) کر دے اس اختیار کو خیارِ رؤیت کہتے ہیں۔ (ماخوذ از بہارِ شریعت، ج۲، حصہ۱۱، ص۶۶۱)
79	خیارِ شرط	بائع اور مشتری کو یہ حق حاصل ہے کہ عقد میں یہ شرط کر دیں کہ اگر منظور نہ ہوا تو بیع باقی نہ رہے گی اسے خیارِ شرط کہتے ہیں مگر یہ اختیار تین دن سے زیادہ کا نہیں ہو سکتا۔ (ماخوذ از بہارِ شریعت، ج۲، حصہ۱۱، ص۶۴۷، ۶۴۸)
80	خِیارِ عِتق	وہ اختیار جو لونڈی کو آزاد ہونے پر حاصل ہوتا ہے کہ وہ آزاد ہونے سے پہلے کئے ہوئے نکاح کو چاہے تو فسخ کر دے چاہے تو قائم رکھے۔ (ماخوذ از بہارِ شریعت، ج۲، حصہ۷، ص۸۷)
81	خیارِ عیب	بائع کا مبیع کو عیب بیان کئے بغیر بیچنا یا مشتری کا ثمن میں عیب بیان کیے بغیر چیز خریدنا اور عیب پر مطلع ہونے کے بعد اس چیز کے واپس کر دینے کے اختیار کو خیارِ عیب کہتے ہیں۔ (ماخوذ از بہارِ شریعت، ج۲، حصہ۱۱، ص۶۷۳)

د

82	دارُالاسلام	وہ ملک ہے کہ فی الحال اس میں اسلامی سلطنت ہو یا اب نہیں تو پہلے تھی اور غیر مسلم بادشاہ نے اس میں شعائرِ اسلام مثل جمعہ وعیدین واذان واقامت وجماعت باقی رکھے (تو بھی دارالاسلام ہے)۔ (فتاویٰ رضویہ، ج۱۷، ص۳۶۷)
83	دارُالحرب	وہ دار (ملک) جہاں کبھی سلطنتِ اسلامی نہ ہوئی یا ہوئی اور پھر ایسی غیر قوم کا تسلُّط ہو گیا جس نے شعائرِ اسلام مثل جمعہ وعیدین واذان واقامت وجماعت یک لَخت اٹھا دیئے اور شعائرِ کُفر جاری کر دیئے اور کوئی شخص اَمانِ اول پر باقی نہ رہا اور وہ جگہ چاروں طرف سے دارالاسلام میں گِھری ہوئی نہیں تو وہ دارالحرب ہے۔ (ماخوذ از فتاویٰ رضویہ، ج۱۷، ص۳۶۷)

www.dawateislami.net

84	دائن	قرض دینے والا، وہ شخص جس کا کسی پر دین ہو اُسے دائن کہتے ہیں۔
85	دِیت	دیت اس مال کو کہتے ہیں جو نفس (جان) کے بدلے میں لازم ہوتا ہے۔ (بہارشریعت،حصہ۱۸،ص۵۵)
86	دَین	جو چیز واجب فی الذمہ ہو کسی عقد مثلاً بیع یا اجارہ کی وجہ سے یا کسی چیز کے ہلاک کرنے سے اسکے ذمہ تاوان ہو یا قرض کی وجہ سے واجب ہو، ان سب کو دَین کہتے ہیں۔ (حاشیہ بہارشریعت،ج۲،حصہ۱۱،ص۷۵۲)
87	دَینِ مؤجل	وہ دین جس کے لیے کوئی میعاد مقرر ہو۔ (ماخوذ از بہارشریعت،ج۲،حصہ۷،ص۷۵)
88	دَینِ میعادی	دیکھیے دینِ مؤجل۔

ذ

89	ذِمی	ذمی اس کافر کو کہتے ہیں جس کے جان و مال کی حفاظت کا بادشاہ اسلام نے جزیہ کے بدلے ذمہ لیا ہو۔ (فتاوی فیض الرسول،ج۱،ص۵۰۱)
90	ذوی الارحام	قریبی رشتہ دار، اس سے مراد وہ رشتہ دار ہیں جو نہ تو اصحاب فرائض میں سے ہیں اور نہ ہی عصبات میں سے ہیں۔ (بہارشریعت،حصہ۲۰،ص۴۷)
91	ذَوِی الفروض	اس سے مراد وہ لوگ ہیں جن کا میراث میں معیّن حصہ قرآن وحدیث اور اجماعِ امت کی رو سے بیان کر دیا گیا ہے ان کو اصحاب فرائض کہتے ہیں۔ (الشریفیة شرح السراجی، ص۸)

ر

92	راہن	جو شخص اپنی چیز کسی کے پاس گروی رکھتا ہے اسے راہن کہتے ہیں۔ (بہارشریعت حصہ۱۷،ص۳۱)
93	رَبُّ السَّلَم	بیع سلم میں خریدار کو رب السلم کہتے ہیں۔ (ردالمحتار، ج۷، ص۴۷۹)
94	رَبُّ المال	بیع مضاربت کا سرمایہ دار۔
95	رَجعت	جس عورت کو رجعی طلاق دی ہو عدت کے اندر اسے اسی پہلے نکاح پر باقی رکھنا۔ (بہارشریعت،ج۲،حصہ۸،ص۱۷۰)
96	رَجم	زانی مرد یا زانیہ عورت (جس کے متعلق رجم کا حکم ہے اس) کو میدان میں لے جا کر اس قدر پتھر مارنا کہ مر جائے۔ (بہارشریعت،ج۲،حصہ۹،ص۳۷۴)

www.dawateislami.net

97	رُکن	کسی شے کا رکن وہ چیز ہوتی ہے جس سے اس شے کی تکمیل ہو اور وہ چیز اس شے میں داخل ہو جیسے نماز میں رکوع وغیرہ۔ (ماخوذ من التعریفات، ص ۸۲)
98	رہن	دوسرے کے مال کو اپنے حق میں اپنے پاس اس لیے روک رکھنا کہ اس کے ذریعے سے اپنے حق کو کلًا یا جزاً حاصل کرنا ممکن ہو، کبھی اس چیز کو بھی رہن کہتے ہیں جو رکھی گئی ہے۔ (بہارِ شریعت، حصہ ۱۷، ص ۳۱)

س

99	سَعایت	(محنت کرنا کوشش کرنا) غلام کا کچھ حصہ آزاد ہو چکا ہو اور بقیہ کی آزادی کے لئے محنت مزدوری کر کے مالک کو قیمت ادا کر رہا ہو غلام کے اس فعل کو سَعایت کہتے ہیں۔ (الموسوعة الفقهية، ج ۲۵، ص ۶)

ش

100	شبہہ فعل یا شبہہ اشتباہ	یعنی فعل حرام ہو لیکن وہ اس کو حلال گمان کر کے اس کا ارتکاب کر بیٹھے مثلاً اپنی عورت کو تین طلاقیں دینے کے بعد اس کے ساتھ عدت میں وطی کر لے یہ سمجھ کر کہ عدت کے اندر وطی حلال ہے۔ (ماخوذ از بہارِ شریعت، ج ۲، حصہ ۹، ص ۳۷۹)
101	شرط	وہ شے جو حقیقت شئ میں داخل نہ ہو لیکن اس کے بغیر شے موجود نہ ہو، جیسے نماز کے لیے وضو وغیرہ۔ (ماخوذ از فتاوی رضویہ، ج ۱۰، ص ۷۸۶)
102	شرکت	شرکت ایسے معاملہ کا نام ہے جس میں دو افراد سرمایہ اور نفع میں شریک رہنا طے کریں۔ (الدرالمختار، ج ٦، ص ٤٥٩)
103	شرکتِ اختیاری	شرکتِ اختیاری یہ ہے کہ شریکین کے فعل و اختیار سے شرکت ہوئی ہو۔ (ماخوذ از بہارِ شریعت، ج ۲، حصہ ۱۰، ص ۴۸۹)
104	شرکت بالابدان	دیکھیے شرکت بالعمل۔
105	شرکت بالعمل	شرکت بالعمل یہ ہے کہ دو کاریگر لوگوں کے یہاں سے کام لائیں اور شرکت میں کام کریں اور جو کچھ مزدوری ملے آپس میں بانٹ لیں۔ اسی کو شرکت بالابدان اور شرکت تقبل و شرکتِ صنائع بھی کہتے ہیں۔ (بہارِ شریعت، ج ۲، حصہ ۱۰، ص ۵۰۵)
106	شرکت تقبل	دیکھیے شرکت بالعمل۔

www.dawateislami.net

107	شرکتِ جبری	شرکتِ جبری یہ ہے کہ دونوں کا مال بغیر ارادہ واختیار کے آپس میں ایسا مل جائے کہ ہر ایک کی چیز دوسرے سے ممتاز (متفرق، جدا) نہ ہوسکے یا ہو سکے مگر نہایت دقت ودشواری کیساتھ مثلاً وراثت میں دونوں کو ترکہ ملا کہ ہر ایک کا حصہ دوسرے سے ممتاز نہیں یا ایک کے پاس گندم تھی دوسرے کے پاس جو اور وہ آپس میں مل گئے۔ (ماخوذ از بہار شریعت، ج۲، حصہ۱۰، ص۴۸۹)
108	شرکتِ صنائع	دیکھیے شرکت بالعمل۔
109	شرکتِ عقد	شرکتِ عقد یہ ہے کہ دو شخص باہم کسی چیز میں شرکت کا عقد کریں مثلاً ایک کہے میں تیرا شریک ہوں دوسرا کہے مجھے منظور ہے۔ (ماخوذ از بہار شریعت، ج۲، حصہ۱۰، ص۴۸۹)
110	شرکتِ عنان	شرکتِ عنان یہ ہے کہ دو شخص کسی خاص نوع کی تجارت، یا ہر قسم کی تجارت میں شرکت کریں مگر ہر ایک دوسرے کا ضامن نہ ہو، صرف دونوں شریک آپس میں ایک دوسرے کے وکیل ہوں گے۔ (ماخوذ از بہار شریعت، ج۲، حصہ۱۰، ص۴۹۸)
111	شرکتِ مفاوضہ	شرکت مفاوضہ یہ ہے کہ ہر ایک دوسرے کا وکیل وکفیل ہو یعنی ہر ایک کا مطالبہ دوسرا وصول کرسکتا ہے اور ہر ایک پر جو مطالبہ ہوگا دوسرا اُسکی طرف سے ضامن ہے اور شرکتِ مفاوضہ میں یہ ضرور ہے کہ دونوں کے مال برابر ہوں اور نفع میں دونوں برابر کے شریک ہوں اور تصرف ودَین میں بھی مساوات ہو، لہٰذا آزاد وغلام میں اور نابالغ وبالغ میں اور مسلمان وکافر میں اور عاقل ومجنون میں اور دو نابالغوں میں اور دو غلاموں میں شرکت مفاوضہ نہیں ہوسکتی۔ (بہار شریعت، ج۲، حصہ۱۰، ص۴۹۱)
112	شرکتِ ملک	شرکتِ ملک یہ ہے کہ چند شخص ایک چیز کے مالک ہوں اور باہم عقد شرکت نہ ہوا ہو۔ (ماخوذ از بہار شریعت، ج۲، حصہ۱۰، ص۴۸۹)
113	شرکتِ وجوہ	شرکتِ وجوہ یہ ہے کہ دونوں بغیر مال عقدِ شرکت کریں کہ اپنی وجاہت اور آبرو کی وجہ سے دُکانداروں سے اُدھار خرید لائیں گے اور مال بیچ کر اُن کے دام دیدیں گے اور جو کچھ باقی بچے گا آپس میں بانٹ لیں گے۔ (بہار شریعت، ج۲، حصہ۱۰، ص۵۰۹)
114	شُفعہ	غیر منقول جائیداد کو کسی شخص نے جتنے میں خریدا اُتنے ہی میں اس جائیداد کے مالک ہونے کا حق جو دوسرے شخص کو حاصل ہوجاتا ہے اس کو شفعہ کہتے ہیں۔ (بہار شریعت، حصہ۱۵، ص۴۷)
115	شفیع	شُفعہ کرنے والا۔
116	شہادت	کسی حق کے ثابت کرنے کے لیے مجلس قاضی میں (یعنی قاضی کے سامنے) لفظ شہادت کے ساتھ سچی خبر دینے کو شہادت یا گواہی کہتے ہیں۔ (بہار شریعت، ج۲، حصہ۱۲، ص۹۳۰)

www.dawateislami.net

117	شہادۃ علی الشھادۃ	اس سے مراد یہ ہے کہ ایک شخص قاضی کے پاس حاضر نہ ہوسکے اور وہ دوسرے سے کہہ دے کہ میں فلاں معاملے میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں، تم قاضی کے پاس میری اس گواہی کی گواہی دے دینا اسی کو فقہ کی اصطلاح میں شہادۃ علی الشھادۃ کہتے ہیں۔ (ماخوذ من الھدایۃ، ج ۲، ص ۱۲۹)

ص

118	صاع	ایک صاع 4 کلو میں سے 160 گرام کم اور نصف یعنی آدھا صاع 2 کلو میں سے 80 گرام کم کا ہوتا ہے۔
119	صحیحین	حدیث کی دو مشہور کتابیں صحیح بخاری و صحیح مسلم۔
120	صُلح	نزاع دور کرنے کے لیے جو عقد کیا جائے اُس کو صلح کہتے ہیں۔ (بہارِ شریعت، ج۲، حصہ۱۳، ص۱۱۳۲)

ط

121	طالب	جس کا مطالبہ ہے اس کو طالب و مکفول لہ (دائن) کہتے ہیں۔ (بہارِ شریعت، ج۲، حصہ۱۲، ص۸۳۶)
122	طرفین	(کسی بھی معاملے کے دو فریق) خرید و فروخت میں طرفین سے مراد بائع اور مشتری ہیں۔ (ماخوذ از بہارِ شریعت، ج۲، حصہ۱۱، ص۶۱۶)
123	طلاق	نکاح سے عورت شوہر کی پابند ہوجاتی ہے اس پابندی کے اٹھا دینے کو طلاق کہتے ہیں۔ (بہارِ شریعت، ج۲، حصہ۸، ص۱۱۰)
124	طلاق بائن	وہ طلاق جس کی وجہ سے عورت، مرد کے نکاح سے فوراً نکل جاتی ہے۔ (ماخوذ از بہارِ شریعت، ج۲، حصہ۸، ص۱۱۰)
125	طلاق رَجعی	وہ طلاق جس میں عورت عدت کے گزرنے پر نکاح سے باہر ہو۔ (ماخوذ از بہارِ شریعت، ج۲، حصہ۸، ص۱۱۰)

ظ

126	ظِہار	اپنی زوجہ یا اس کے کسی جز و شائع یا ایسے جز کو جو کُل سے تعبیر کیا جاتا ہو ایسی عورت سے تَشْبِیہ دینا جو اس پر ہمیشہ کے لیے حرام ہو یا اس کے کسی ایسے عضو سے تشبیہ دینا جس کی طرف دیکھنا حرام ہو۔ مثلاً کہا تو مجھ پر میری ماں کی مثل ہے یا تیرا سر یا تیری گردن یا تیرا نصف میری ماں کی پیٹھ کی مثل ہے۔ (بہارِ شریعت، ج۲، حصہ۸، ص۲۰۵)

www.dawateislami.net

ع

127	عاریت	دوسرے شخص کوکسی چیز کی مَنْفَعت کا بغیر عوض مالک کردینا عاریت ہے۔ (بہارشریعت،حصہ۱۴،ص۵۱)
128	عدت	نکاح زائل ہونے یاشبۂ نکاح کے بعدعورت کا نکاح سے ممنوع ہونا اور ایک زمانہ تک انتظار کرنا عدت ہے۔ (بہارشریعت،ج۲،حصہ۸،ص۲۳۴)
129	عشر	زرعی زمین کی پیداوار سے جوزکوۃ ادا کی جاتی ہے(یعنی پیداوار کا دسواں حصہ) اسے عشر کہتے ہیں۔ (الموسوعة الفقهية ،ج۳۰،ص۱۰۱)
130	عشری زمین	وہ زمین جس کی پیداوار سے عشر ادا کیا جاتا ہے۔
131	عصبات	وہ لوگ جن کے حصے (میراث میں) مقرر شدہ نہیں البتہ اصحاب فرائض سے جو بچتا ہے انھیں ملتا ہے اور اگر اصحاب فرائض نہ ہوں تو تمام مال (ترکہ) انہی میں تقسیم ہوجاتا ہے۔ (بہارشریعت،حصہ۲۰،ص۲۴)
132	عَصبہ	دیکھیے عصبات۔
133	عصبہ بنفسہٖ	اس سے مراد وہ مرد ہے کہ جب اس کی نسبت میت کی طرف کی جائے تو درمیان میں کوئی عورت نہ آئے، مثلاً بھتیجا وغیرہ۔ (بہارشریعت،حصہ۲۰،ص۲۴)
134	عقد	عاقدین (نکاح اور خریدوفروخت وغیرہ کرنے والوں) میں سے ایک کا کلام دوسرے کے ساتھ ازروئے شرع کے اس طرح متعلق ہونا کہ اس کا اثر محل (معقود علیہ) میں ظاہر ہو۔ (الفقه الا سلامی و ادلته، ج٤ ،ص۲۹۱۸)
135	عقدِ کتابت	آقا یعنی مالک اپنے غلام سے مال کی ایک مقدار مقرر کرکے یہ کہہ دے کہ اتنا مال ادا کردے تو تُو آزاد ہے اور غلام اسے قبول بھی کرلے تو اس قول وقرار کو عقدِ کتابت کہتے ہیں۔ (بہارشریعت،ج۲،حصہ۹،ص۲۹۲)
136	عُقر	عورت کے ساتھ شبہۂ وطی سے جو مہر لازم ہوتا ہے اسے عُقر کہتے ہیں۔ (ردالمحتار،ج٤،ص۱۲۹)
137	علاتی	باپ شریک بہن، بھائی یعنی جن کا باپ ایک ہو اور مائیں الگ الگ ہوں۔

www.dawateislami.net

138	عِنِّین	عنین اس شخص کو کہتے ہیں کہ اس کا عضوِ مخصوص تو ہو مگر اپنی بیوی سے آگے کے مقام میں دخول نہ کر سکے۔ (بہار شریعت، ج۲، حصہ۸، ص۲۲۸)
139	عیب	عیب وہ ہے جس سے تاجروں کی نظر میں چیز کی قیمت کم ہو جائے۔ (بہار شریعت، ج۲، حصہ۱۱، ص۶۷۳)

غ

140	غاصب	غصب کرنے والے کو غاصب کہتے ہیں۔
141	غبن فاحش	سخت قسم کی خیانت، مراد ایسی قیمت سے خرید و فروخت کرنا جو قیمت لگانے والوں کے اندازہ سے باہر ہو مثلاً کوئی چیز دس روپے میں خریدی لیکن اس کی قیمت چھ، سات روپے لگائی جاتی ہے، کوئی شخص اس کی قیمت دس روپے نہیں لگاتا تو یہ غبن فاحش ہے۔ (ماخوذ من الدرالمختار و ردالمحتار، ج۷، ص۳۷٦)
142	غبن یسیر	ایسی قیمت سے خرید و فروخت کرنا جو قیمت لگانے والوں کے اندازہ سے باہر نہ ہو مثلاً کوئی چیز دس روپے میں خریدی، کوئی شخص اس کی قیمت آٹھ بتاتا ہے کوئی نو تو کوئی دس تو یہ غبن یسیر ہے۔ (ماخوذ من الدرالمختار و ردالمحتار، ج۷، ص۳۷٦)
143	غصب	مال متقوم، مُحترم، منقول یعنی ایسا مال جو شرعی لحاظ سے قابل قیمت اور محترم ہو نیز ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کیا جا سکے اس سے جائز قبضہ کو ہٹا کرنا جائز قبضہ کرنا غصب کہلاتا ہے جبکہ یہ قبضہ خفیہ نہ ہو۔ (ماخوذ از بہار شریعت، حصہ۱۵، ص۲۳)
144	غلام ماذون	وہ غلام جس کے آقا نے اسے تجارت وغیرہ کی عام اجازت دیدی ہو۔ (بہار شریعت، ج۲، حصہ۹، ص۲۸۹ و حصہ۱۱، ص۷۳۲)
145	غلامِ مجور	ایسا غلام جسے مالک نے خرید و فروخت سے روک دیا ہو۔ (ماخوذ از بہار شریعت، ج۲، حصہ۱۲، ص۸۴۷)
146	غنیمت	وہ مال جو جہاد فی سبیل اللہ کے ذریعے بزورِ قوت (حربی) کافروں سے حاصل کیا جاتا ہے۔ (التعریفات، ص۱۱٦)
147	غیر محصن	آزاد عاقل، بالغ شخص جس نے نکاح صحیح کے ساتھ وطی نہ کی ہو۔ (ماخوذ از بہار شریعت، ج۲، حصہ۹، ص۳٦۵)

www.dawateislami.net

ف

148	فارّ بالطلاق	وہ شخص جو اپنی بیوی کو اس کی رضامندی کے بغیر اپنے ترکہ سے محروم کرنے کے لئے مرض الموت میں یا ایسی حالت میں جس میں موت کا قوی اندیشہ ہو طلاق بائن دے دے۔ (ماخوذ من الدرالمختار و ردالمحتار، ج۵، ص۵۔۱۰ والعنایة هامش علی الفتح القدیر، ج٤، ص۲)
149	فارّہ	مرض الموت میں یا ایسی حالت میں جس میں موت کا قوی اندیشہ ہو زوجہ کی جانب سے مرد و عورت میں تفریق واقع ہو، تاکہ اس کا شوہر اس کے ترکہ سے محروم ہو جائے ایسی عورت کو فارّہ کہتے ہیں۔ (ماخوذ من الدرالمختار و ردالمحتار، ج۵، ص۵۔۱۰ والعنایة هامش علی الفتح القدیر، ج٤، ص۳)
150	فرضِ کفایہ	فرض کفایہ وہ ہوتا ہے جو کچھ لوگوں کے ادا کرنے سے سب کی جانب سے ادا ہو جاتا ہے (یعنی سب بریٔ الذمہ ہو جاتے ہیں) اور کوئی بھی ادا نہ کرے تو سب گناہ گار ہوتے ہیں۔ جیسے نماز جنازہ وغیرہ۔ (ماخوذ از وقار الفتاوی، ج۲، ص۵۷)
151	فضولی	اس شخص کو کہتے ہیں جو دوسرے کے حق میں اس کی اجازت کے بغیر تصرف کرے۔ (بہار شریعت، ج۲، حصہ۱۱، ص۷۲۶)
152	فقیر	وہ شخص ہے جس کے پاس کچھ ہو مگر نہ اتنا کہ نصاب کو پہنچ جائے یا نصاب کی مقدار ہو تو اس کی حاجت اصلیہ میں مستغرق ہو۔ (ماخوذ از بہار شریعت، ج۱، حصہ۵، ص۹۲۴)

ق

153	قتلِ عمد	کسی دھار دار آلے سے قصداً قتل کرنا قتلِ عمد کہلاتا ہے مثلاً چھری، خنجر، تیر، نیزہ وغیرہ سے کسی کو قصداً قتل کرنا۔ (ماخوذ از بہار شریعت، حصہ۱۸، ص۱۵)
154	قَذْف	کسی پر زنا کی تہمت لگانا۔ (بہار شریعت، ج۲، حصہ۹، ص۳۹۴)
155	قرض	دَین کی ایک خاص صورت کا نام قرض ہے، جس کو لوگ دستگرداں کہتے ہیں۔ (حاشیہ بہار شریعت، ج۲، حصہ۱۱، ص۷۵۲)
156	قصاص	فاعل (یعنی ظالم) کے ساتھ ویسا ہی سلوک کرنا جیسا اس نے (دوسرے کے ساتھ) کیا مثلاً ہاتھ کاٹا تو اس کا بھی ہاتھ ہی کاٹا جائے۔ (التعریفات، ص۱۲٤)
157	قضا	لوگوں کے جھگڑوں اور منازعات کے فیصلہ کرنے کو قضا کہتے ہیں۔ (بہار شریعت، ج۲، حصہ۱۲، ص۸۹۲)
158	قیمت	کسی چیز کے دام جو اس کے معیار کے مطابق ہوں اور ان میں کمی بیشی نہ کی جائے۔ (ردالمحتار، ج۷، ص۱۱۷)

www.dawateislami.net

159	قیمی	ہر وہ چیز جس کی مثل بازار میں نہ پائی جائے اور ثمن و قیمت کے لحاظ سے اس میں تفاوت ہو۔ (ماخوذ من الدر المختار، ج۹، ص ۳۱۰، ۳۱۱)

ک

160	کفالت	ایک شخص اپنے ذمہ کو دوسرے کے ذمہ کے ساتھ مطالبہ میں ضم کر دے یعنی دوسرے کے مطالبے کی ذمہ داری اپنے ذمہ لے لینا۔ (بہار شریعت، ج۲، حصہ ۱۲، ص ۸۳۶)
161	کفالت بالدرک	بائع کی طرف سے اس بات کی کفالت کہ اگر مبیع کا کوئی دوسرا حقدار ثابت ہوا تو ثمن کا میں ذمہ دار ہوں۔ (بہار شریعت، ج۲، حصہ ۱۲، ص ۸۶۷)
162	کُفو	کفو کا معنی یہ ہے کہ مرد، عورت سے نسب وغیرہ میں اتنا کم نہ ہو کہ اس سے نکاح عورت کے اولیا (رشتداروں) کے لیے باعث ننگ وعار ہو۔ (بہار شریعت، ج۲، حصہ ۷، ص ۵۳)
163	کفیل	(ضامن) وہ شخص جو دوسرے کے مطالبے کی ذمہ داری اپنے ذمہ لے لیتا ہے۔ (ماخوذ از بہار شریعت، ج۲، حصہ ۱۲، ص ۸۳۶)
164	کنایہ	ایسا کلام جس کا مرادی معنی چاہے حقیقی ہو یا مجازی ظاہر نہ ہوا گرچہ لغوی معنی ظاہر ہو۔ (التعریفات، ص ۱۳۱)

گ

165	گواہی	دیکھیے شہادت۔

ل

166	لقطہ	اُس مال کو کہتے ہیں جو پڑا ہوا کہیں مل جائے۔ (بہار شریعت، ج۲، حصہ ۱۰، ص ۴۷۳)
167	لقیط	لقیط اُس بچے کو کہتے ہیں جس کو اُس کے گھر والے نے اپنی تنگدستی یا بدنامی کے خوف سے پھینک دیا ہو۔ (بہار شریعت، ج۲، حصہ ۱۰، ص ۴۶۷)

www.dawateislami.net

م

168	مالِ فے	وہ مال جو مسلمانوں کو کافروں سے لڑائی کے بغیر حاصل ہو جائے چاہے انھیں جلاوطن کر کے حاصل ہو یا صلح کے ساتھ، مالِ فے کہلاتا ہے۔ (التعریفات، ص ۱۲۰) کفار سے لڑائی کے بعد جو مال لیا جاتا ہے جیسے خراج اور جزیہ وغیرہ اسے مال فئے کہتے ہیں۔ (بہار شریعت، ج۲، حصہ۹، ص۴۳۴)
169	مال متقوم	وہ مال جو جمع کیا جاسکتا ہو اور شرعاً اس سے نفع اٹھانا مباح ہو۔ (رد المحتار، ج۷، ص۸)
170	مبیع	فروخت شدہ چیز۔
171	مُتارکہ	مرد کا اپنی بیوی کے متعلق یہ کہنا کہ میں نے اسے چھوڑ دیا یا اس سے وطی ترک کر دی یا اس طرح کے اور الفاظ کہنا متارکہ ہے۔ (بہار شریعت، ج۲، حصہ۸، ص۲۳۶)
172	متون	متون متن کی جمع ہے اس سے مراد وہ کتابیں ہیں جو نقل مذہب کے لیے لکھی گئیں جیسے مختصر القدوری، المختار، النقایہ، الوقایہ، کنز الدقائق وغیرہ۔ (ماخوذ از فتاوی رضویہ ج۴ ص۲۰۸)
173	مثلی	ہر وہ چیز جس کی مثل بازار میں پائی جائے اور عام طور پر ثمن و قیمت کے لحاظ سے اس میں تفاوت نہ سمجھا جاتا ہو۔ (الدرالمختار، ج۹، ص۳۱۰)
174	مجنوں	جس کی عقل زائل ہوگئی ہو بلاوجہ لوگوں کو مارے گالیاں دے شریعت نے اس میں کوئی اپنی اصطلاح جدید مقرر نہیں فرمائی (مجنوں) وہی ہے جسے فارسی میں دیوانہ، اردو میں پاگل کہتے ہیں۔ (فتاوی رضویہ، ج۱۹، ص۶۳۵) و(ردالمحتار، ج٤، ص٤٣٧)
175	محارم	محارم محرم کی جمع ہے دیکھیے محرم۔
176	محال	دیکھیے محتال لہ۔
177	محال لہ	دیکھیے محتال لہ۔
178	محال بہ	حوالہ میں مال کو محال بہ کہتے ہیں۔ (بہار شریعت، ج۲، حصہ۱۲، ص۸۷۴)
179	محالِ عادی	وہ شے جس کا پایا جانا عادت کے طور پر ناممکن ہو اسے محال عادی کہتے ہیں، مثلاً کسی ایسے شخص کا ہوا میں اڑنا جس کو اڑتے نہ دیکھا گیا ہو۔ (المعتقد المنتقد، ص۲۸۔۳۲)

www.dawateislami.net

180	مُحتال	دیکھیے مُحتال لہ۔
181	مُحتال علیہ	جس پر حوالہ کیا گیا اُس کو مُحتال علیہ اور محال علیہ کہتے ہیں۔ (بہارِ شریعت، ج۲، حصہ۱۲، ص۸۷۴)
182	مُحتال لہ	دائن (قرض خواہ) کو مُحتال اور مُحتال لہ اور محال اور محال لہ اور حویل کہتے ہیں۔ (بہارِ شریعت، ج۲، حصہ۱۲، ص۸۷۴)
183	محجوب	ایسا وارث جس کا حصہ کسی دوسرے وارث کی موجودگی کی وجہ سے کم ہو جائے یا بالکل ختم ہو جائے تو اسے محجوب کہتے ہیں۔ (بہارِ شریعت حصہ۲۰، ص۲۶)
184	مَحدود فی القذف	وہ شخص جس پر حدِ قذف قائم کی گئی ہو (یعنی کسی پر زنا کی تہمت لگائی اور ثبوت نہیں دے سکا اس وجہ سے اس پر حد ماری گئی)۔ (بہارِ شریعت، ج۲، حصہ۱۲، ص۹۴۳)
185	مُحرِم	وہ شخص جس نے حج یا عمرے کا احرام باندھا ہو۔
186	مَحرَم	وہ رشتہ دار جس سے نکاح کرنا قرابت، رضاعت، یا سسرالی رشتہ کی وجہ سے ہمیشہ حرام ہو۔ (الموسوعة الفقهية، ج٣٦، ص٢٠٠)
187	محروم	اس سے مراد وہ وارث ہے جو میراث سے کسی سبب کی وجہ سے شرعاً محروم ہو جاتا ہے مثلاً غلام ہونے کی وجہ سے یا مورث کا قاتل ہونے کی وجہ سے۔ (بہارِ شریعت حصہ۲۰، ص۱۲)
188	مُحصَن	وہ شخص جو آزاد عاقل، بالغ ہو اور نکاحِ صحیح کے ساتھ وطی کی ہو۔ (بہارِ شریعت، ج۲، حصہ۹، ص۳۷۲)
189	مُحصنہ	وہ عورت جو عاقلہ، بالغہ، آزاد ہو اور نکاحِ صحیح کے ساتھ اس سے وطی بھی کی گئی ہو۔ (ماخوذ از بہارِ شریعت، ج۲، حصہ۹، ص۳۷۲)
190	مُحِیل	مدیون (مقروض) کو مُحِیل (حوالہ کرنے والا) کہتے ہیں۔ (ماخوذ از بہارِ شریعت، ج۲، حصہ۱۲، ص۸۷۴)
191	مُدبَّر	وہ غلام جس کی نسبت مولیٰ نے کہا کہ تو میرے مرنے کے بعد آزاد ہے یا ایسے الفاظ کہے ہوں جن سے مولیٰ کے مرنے کے بعد اس کا آزاد ہونا ثابت ہوتا ہو۔ (بہارِ شریعت، ج۲، حصہ۹، ص۲۹۰)
192	مدبَّرہ	ایسی لونڈی جسے مالک نے یہ کہا ہو کہ میرے مرنے کے بعد تو آزاد ہے یا ایسے الفاظ کہے ہوں جن سے مولیٰ کے مرنے کے بعد اس کا آزاد ہونا ثابت ہوتا ہو۔ (ماخوذ از بہارِ شریعت، ج۲، حصہ۹، ص۲۹۰)
193	مُدَّعی	دعویٰ کرنے والا۔
194	مُدَّعیٰ علیہ	جس پر دعویٰ کیا جائے۔

www.dawateislami.net

195	مدیون	جس کے ذمے کسی کا واجب الاداحق (دین) ہو تو اُسے مدیون (مقروض) کہتے ہیں۔
196	مرابحہ	کوئی چیز خریدی اور اس پر کچھ اخراجات کیے پھر قیمت اور اخراجات کو ظاہر کر کے اس پر نفع کی ایک مقدار بڑھا کر اس کو فروخت کر دینا اسے مرابحہ کہتے ہیں۔ (ماخوذ از بہارشریعت، ج۲، حصہ۱۱، ص۷۳۹)
197	مرافق	اس سے مراد وہ اشیاء ہیں جو مبیع (خریدی ہوئی چیز) کے تابع ہوتی ہیں (یعنی مبیع کے ساتھ بیع میں ضمناً شامل ہوتی ہیں) جیسے جوتے کے ساتھ تسمہ۔ (ماخوذ من ردالمحتار، ج۷، ص۷۵)
198	مراہق	یعنی وہ لڑکا کہ ہنوز بالغ نہ ہوا، مگر اس کے ہم عمر بالغ ہو گئے ہوں، اس کی مقدار بارہ برس کی عمر ہے۔ (بہارشریعت، ج۲، حصہ۷، ص۲۵)
199	مُرتد	وہ شخص ہے کہ اسلام کے بعد کسی ایسے امر کا انکار کرے جو ضروریاتِ دین سے ہو یعنی زبان سے کلمۂ کفر بکے جس میں تاویلِ صحیح کی گنجائش نہ ہو۔ یوہیں بعض افعال بھی ایسے ہیں جن کے کرنے سے کافر ہو جاتا ہے مثلاً بت کو سجدہ کرنا، مصحف شریف کو نجاست کی جگہ پھینک دینا، (نعوذ باللہ)۔ (بہارشریعت، ج۲، حصہ۹، ص۴۵۵)
200	مُرتہن	جس شخص کے پاس کوئی چیز رہن رکھی جائے وہ مرتہن کہلاتا ہے۔ (بہارشریعت، حصہ۱۷، ص۳۱)
201	مَرضُ المَوت	کسی مرض کے مرض الموت ہونے کے لیے دو باتیں شرط ہیں۔ ایک یہ کہ اس مرض میں خوفِ ہلاک و اندیشۂ موت قوت و غلبہ کے ساتھ ہو، دوم یہ کہ اس غلبۂ خوف کی حالت میں اس کے ساتھ موت متصل ہو اگر چہ اس مرض سے نہ مرے، موت کا سبب کوئی اور ہو جائے۔ (ماخوذ از فتاوی رضویہ، ج۲۵، ص۴۵۷)
202	مزارعہ	کسی کو اپنی زمین اس طور پر کاشت کے لیے دینا کہ جو کچھ پیداوار ہوگی دونوں میں مثلاً نصف نصف یا ایک تہائی دو تہائیاں تقسیم ہو جائے گی اس کو مزارعت کہتے ہیں۔ (بہارشریعت، حصہ۱۵، ص۹۴)
203	مستامن	وہ شخص ہے جو دوسرے ملک میں (جس میں غیر قوم کی سلطنت ہو) امان لیکر گیا یعنی حربی دارالاسلام میں یا مسلمان دارالکفر میں امان لیکر گیا تو مستامن ہے۔ (بہارشریعت، ج۲، حصہ۹، ص۴۴۳)
204	مُستَعِیر	عاریتاً چیز لینے والا۔
205	مستورالحال	وہ شخص جس کی عدالت اور فسق (یعنی نیک بد ہونا) لوگوں پر ظاہر نہ ہو۔ (التعریفات، ص۱٤۸)

www.dawateislami.net

206	مسکین	وہ شخص ہے جس کے پاس کچھ نہ ہو یہاں تک کہ کھانے اور بدن چھپانے کے لیے اس کا محتاج ہے کہ لوگوں سے سوال کرے۔ (بہارشریعت، ج۱، حصہ۵، ص۹۲۴)
207	مُسلم اِلَیہ	بیع سلم میں چیز بیچنے والے کو مسلم الیہ کہتے ہیں۔ (ماخوذمن الدرالمختار، ج۷، ص٤٧٩)
208	مُسلَّم فیہ	جس چیز پر عقد سلم ہو اس کو مسلم فیہ کہتے ہیں۔ (ماخوذمن الدرالمختار، ج۷، ص٤٧٩)
209	مشاع	اس چیز کو کہتے ہیں جس کے ایک جزو غیر معین کا یہ مالک ہو اور دوسرا بھی اس میں شریک ہو اور دونوں کے حصوں میں امتیاز نہ ہو۔ (ماخوذازبہارشریعت، ج۲، حصہ۱۰، ص۵۳۸)
210	مشتری	خریدار کو مشتری کہتے ہیں۔
211	مشتہاۃ	قابل شہوت لڑکی جو نو برس سے کم عمر کی نہ ہو۔ (بہارشریعت، ج۲، حصہ۷، ص۲۴)
212	مصالح علیہ	جس پر صلح ہوئی اُس کو بدل صلح اور مصالح علیہ کہتے ہیں۔ (بہارشریعت، ج۲، حصہ۱۳، ص۱۱۳۲)
213	مصالح عنہ	وہ حق جو باعث نزاع تھا اُس کو مصالح عنہ کہتے ہیں۔ (بہارشریعت، ج۲، حصہ۱۳، ص۱۱۳۲)
214	مُضارِب	مضاربت میں کام کرنے والا۔
215	مُطلّقہ رجعیہ	وہ عورت جسے رجعی طلاق دی گئی ہو
216	معتوہ	(بوہرہ، بوہرا) جس کی عقل ٹھیک نہ ہو تدبیر مختل ہو کبھی عاقلوں کی سی بات کرے کبھی پاگلوں کی (طرح) مگر مجنوں کی طرح لوگوں کو محض بے وجہ مارتا گالیاں دیتا اینٹیں پھینکتا نہ ہو۔ (فتاوی رضویہ، ج۲، ص۵۲۹) و(ردالمحتار، ج٤، ص٤٣٨)
217	مُعیر	عاریتاً چیز دینے والا۔
218	مفقود	دیکھیے مفقودالخبر۔
219	مَفقُودُالْخبر	وہ شخص جس کا کوئی پتا نہ ہو اور یہ بھی معلوم نہ ہو کہ زندہ ہے یا مر گیا ہے۔ (بہارشریعت، ج۲، حصہ۱۰، ص۴۸۳)

www.dawateislami.net

220	مقاصہ	ادلا بدلا کرنا یعنی دو شخصوں کا ایک دوسرے پر مطالبہ ہو اور وہ برابر آپس میں یہ معاملہ طے کرلیں کہ دونوں میں سے ہر ایک کا جو مطالبہ ہے وہ اس کے ذمہ سے واجب الادا مطالبہ کے بدلے میں ہو جائے گا۔ (ماخوذ از بہارِ شریعت، ج۲، حصہ۱۰، ص۵۱۴)
221	مقذوف	جس پر زنا کی تہمت لگائی گئی ہو۔
222	مُکاتب	آقا اپنے غلام سے مال کی ایک مقدار مقرر کرکے یہ کہہ دے کہ اتنا ادا کردے تو تُو آزاد ہے اور غلام اس کو قبول بھی کرلے تو ایسے غلام کو مکاتب کہتے ہیں۔ (بہارِ شریعت، ج۲، حصہ۹، ص۲۹۲)
223	مکاتبہ	ایسی لونڈی جسے مالک نے مال کی ایک مقدار مقرر کرکے یہ کہا ہو کہ اتنا مال ادا کردے تو تُو آزاد ہے اور لونڈی نے اسے قبول کرلیا ہو۔ (ماخوذ از بہارِ شریعت، ج۲، حصہ۹، ص۲۹۳)
224	مکروہ تحریمی	جس کی ممانعت دلیل ظنی سے لزوماً ثابت ہو، یہ واجب کا مقابل ہے۔ (رکن دین، ص۴، و بہارِ شریعت ج۱، حصہ۲، ص۲۸۳)
225	مکفول بہ	جس چیز کی کفالت کی، وہ مکفول بہ ہے۔ (بہارِ شریعت، ج۲، حصہ۱۲، ص۸۳۶)
226	مکفول عنہ	جس پر مطالبہ ہے وہ اصیل و مکفول عنہ (مقروض) ہے۔ (بہارِ شریعت، ج۲، حصہ۱۲، ص۸۳۶)
227	مکفول لہ	جس کا مطالبہ ہے اس کو طالب و مکفول لہ (دائن) کہتے ہیں۔ (بہارِ شریعت، ج۲، حصہ۱۲، ص۸۳۶)
228	ملتقط	گری پڑی چیز یا لقیط کے اُٹھانے والے کو ملتقط کہتے ہیں۔ (بہارِ شریعت، ج۲، حصہ۱۰، ص۴۶۹)
229	مُوصی	وصیت کرنے والا یعنی جو کسی شخص کو اپنی وصیت پوری کرنے کے لئے مقرر کرے۔ (ماخوذ از بہارِ شریعت، حصہ۱۹، ص۵۵)
230	موصٰی لہ	جس کے لئے مال وغیرہ دینے کی وصیت کی جائے اُس کو موصٰی لہ کہتے ہیں۔
231	مہایاۃ	مہایاۃ یعنی ایک چیز سے باری باری نفع اُٹھانا مثلاً دو افراد نے مشترکہ طور پر مکان خریدا کہ ایک سال ایک شریک رہائش رکھے اور دوسرے سال دوسرا۔ (ماخوذ از بہارِ شریعت، ج۲، حصہ۱۰، ص۵۳۸)
232	مہرِ مثل	عورت کے خاندان کی اس جیسی عورت کا جو مہر ہو وہ اس کے لیے مہرِ مثل ہے۔ مثلاً اس کی بہن، پھوپی وغیرہا کا مہر۔ (بہارِ شریعت، ج۲، حصہ۷، ص۷۱)
233	مہرِ مُعجل	وہ مہر جو خلوت سے پہلے دینا قرار پائے۔ (بہارِ شریعت، ج۲، حصہ۷، ص۷۵)

www.dawateislami.net

234	مہر مؤجل	وہ مہر جس کے لیے کوئی میعاد (مدت) مقرر ہو۔ (بہارشریعت، ج۲، حصہ۷، ص۷۵)

ن

235	نبیذ	وہ مشروب جس میں کھجوریں ڈالی جائیں جس سے پانی میٹھا ہو جائے مگر (اعضا کو) سست کرنے والا اور نشہ آور نہ ہو، نشہ آور ہو تو اس کا پینا حرام ہے (الفتاوى الخانية، ج ١، ص ٩)
236	نجش	نجش یہ ہے کہ کوئی شخص مبیع (بیچی جانے والی چیز) کی قیمت بڑھائے اور خود خریدنے کا ارادہ نہ رکھتا ہو اس سے مقصود یہ ہوتا ہے کہ دوسرے گاہک کو رغبت پیدا ہو اور قیمت سے زیادہ دے کر خرید لے اور یہ حقیقۃً خریدار کو دھوکا دینا ہے۔ (بہارشریعت، ج۲، حصہ۱۱، ص۷۲۳)
237	نذر، نذر شرعی	نذر اصطلاح شرع میں وہ عبادت مقصودہ ہے جو جنس واجب سے ہو اور وہ خود بندہ پر واجب نہ ہو، مگر بندہ نے اپنے قول سے اسے اپنے ذمہ واجب کرلیا ہو مثلاً یہ کہا کہ میرا یہ کام ہو جائے تو دس رکعت نفل ادا کروں گا اسے نذر شرعی کہتے ہیں۔ (ماخوذ از فتاوی امجدیہ، حصہ۲، ص۳۱۲)
238	نذرِ عرفی، نذر لغوی	اولیاء اللہ کے نام کی جو نذر مانی جاتی ہے اسے نذرِ (عرفی اور) لغوی کہتے ہیں اس کا معنیٰ نذرانہ ہے جیسے کوئی شاگرد اپنے استاد سے کہے کہ یہ آپ کی نذر ہے یہ بالکل جائز ہے یہ بندوں کی ہو سکتی ہے مگر اس کا پورا کرنا شرعاً واجب نہیں مثلاً گیارہویں شریف کی نذر اور فاتحہ بزرگان دین وغیرہ۔ (ماخوذ از جاء الحق، ص۳۱۴)
239	نفاس	وہ خون جو بالغہ عورت کے رحم سے بچہ پیدا ہونے کے بعد نکلتا ہے اسے نفاس کہتے ہیں۔ (نورالايضاح، ص ٤١)
240	نفقہ	وہ اخراجات جو شوہر پر بیوی کو دینے واجب ہیں کھانا، کپڑے، رہائش وغیرہ۔ (القاموس الفقهي، ص ٣٥٨)
241	نکاح شِغار	ایک شخص نے اپنی لڑکی یا بہن کا نکاح دوسرے سے کر دیا اور دوسرے نے اپنی لڑکی یا بہن کا نکاح اس سے کر دیا اور ہر ایک کا مہر دوسرے کا نکاح ہے۔ (بہارشریعت، ج۲، حصہ۷، ص۶۶)
242	نکاح فاسد	ایسا نکاح جس میں نکاح صحیح کی شرطوں میں سے کوئی ایک شرط نہ پائی جائے مثلاً بغیر گواہوں کے نکاح کرنا۔ (ردالمحتار، ج ٥، ص ٤٣)
243	نکاح فضولی	وہ نکاح جو کوئی شخص کسی مرد یا عورت کا اس کی اجازت کے بغیر جبکہ وہ موجود نہ ہو کسی دوسری عورت یا مرد سے کر دے تو یہ نکاح نکاحِ فضولی ہے۔ (ماخوذ من ردالمحتار، ج ٤، ص ٢١٤)

www.dawateislami.net

و

244	ودیعت	جو مال کسی کے پاس حفاظت کے لیے رکھا جائے اسے ودیعت اور امانت کہتے ہیں۔ (ماخوذ از بہارشریعت، حصہ۱۴، ص۲۹)
245	وصی	وصی اس شخص کو کہتے ہیں جس کو وصیت کرنے والا (موصی) اپنی وصیت پوری کرنے کے لئے مقرر کرے۔ (بہارشریعت، حصہ۱۹، ص۵۵)
246	وصیت	وصیت کرنے کا مطلب یہ ہے کہ بطورِ احسان کسی کو اپنے مرنے کے بعد اپنے مال یا منفعت کا مالک بنا دینا۔ (بہارشریعت، حصہ۱۹، ص۸)
247	وطی بالشبہہ	شبہ کے ساتھ وطی کرنا، یعنی عورت حلال نہ ہو مگر اسے حلال سمجھ کر وطی کرنا جیسے عورت طلاق مغلظہ کی عدت میں ہو اور حلال سمجھ کر اس سے وطی کرلے یہ وطی بالشبہہ ہے۔ (ماخوذ از بہارشریعت، ج۲، حصہ۸، ص۲۳۷)
248	وقف	کسی شے (چیز) کو اپنی مِلک سے خارج کر کے خالص اللہ عزوجل کی مِلک کر دینا اس طرح کہ اُس کا نفع بندگانِ خدا میں سے جس کو چاہے ملتا رہے۔ (بہارشریعت، ج۲، حصہ۱۰، ص۵۲۳)
249	وکیل بالبیع	چیز بیچنے کا وکیل۔ (بہارشریعت، ج۲، حصہ۱۱، ص۴۳۷)
250	وکیل بالشراء	چیز خریدنے کا وکیل۔ (بہارشریعت، ج۲، حصہ۱۱، ص۴۳۷)
251	ولی	ولی وہ ہے جس کا حکم دوسرے پر چلتا ہو دوسرا چاہے یا نہ چاہے۔ (بہارشریعت، ج۲، حصہ۷، ص۴۲)

ہ

252	ہبہ	کسی شخص کو عوض کے بغیر کسی چیز کا مالک بنا دینا۔ (بہارشریعت، حصہ۱۴، ص۶۴)
253	ہُنڈی	اس کی صورت یہ ہے کہ تاجر کو روپیہ بطورِ قرض دیتے ہیں کہ وہ اس کو دوسرے شہر میں ادا کر دے گا یا اس کے کسی دوست یا عزیز کو دوسرے شہر میں دے دے گا مثلاً اُس تاجر کی دوسرے شہر میں دوکان ہے وہاں لکھ دے گا اس کو یا اس کے عزیز کو وہاں قرض کا روپیہ وصول ہو جائے گا۔ (بہارشریعت، ج۲، حصہ۱۲، ص۸۸۳)

www.dawateislami.net

ی

254	یَمین	قسم، ایسا عقد جس کے ذریعے قسم کھانے والا کسی کام کے کرنے یا نہ کرنے کا پختہ ارادہ کرتا ہے۔ (الدرالمختار، ج ۵، ص ۴۸۸)
255	یمینِ غموس	کسی گذشتہ کام کے متعلق جان بوجھ کر جھوٹی قسم کھانا مثلاً قسم کھائی کہ فلاں شخص آ گیا ہے حالانکہ وہ ابھی تک نہیں آیا۔ (ماخوذ من المختصر للقدوری، ص ۳۵۳)
256	یمینِ فور	کسی خاص وجہ سے یا کسی بات کے جواب میں قسم کھائی جس سے اُس کام کا فوراً کرنا یا نہ کرنا سمجھا جاتا ہے اُس کو یمین فور کہتے ہیں مثلاً عورت گھر سے نکلنے کا ارادہ کر رہی تھی شوہر نے کہا اگر تو نکلی تو تجھے طلاق، اسی وقت اگر وہ نکلی تو طلاق ہو گئی، اور اگر اسوقت ٹھہر گئی کچھ دیر بعد نکلی تو نہیں۔ (بہارِ شریعت، ج ۲، حصہ ۹، ص ۲۹۹)
257	یمینِ لغو	آدمی گزشتہ زمانے میں کسی کام کے ہونے کی قسم کھائے اور اس کا گمان یہ ہو کہ اسی طرح ہے جس طرح اس نے کہا ہے جبکہ امر اس کے خلاف ہو، یعنی اپنے گمان میں سچی قسم کھائے مگر حقیقت میں جھوٹی ہو۔ (ماخوذ من المختصر للقدوری، ص ۳۵۳)
258	یمینِ مرسل	قسم میں کوئی وقت مقرر نہ کیا ہو اور قرینہ سے فوراً کرنا یا نہ کرنا نہ سمجھا جاتا ہو تو اسے یمین مرسل کہتے ہیں مثلاً قسم کھائی کہ زید کے گھر جاؤں گا اب زندگی میں جب بھی گیا تو قسم پوری ہو گئی اور اگر نہ گیا یہاں تک کہ مر گیا تو قسم ٹوٹ گئی۔ (بہارِ شریعت، ج ۲، حصہ ۹، ص ۳۰۰)
259	یمینِ منعقدہ	آنے والے زمانے میں کسی کام کے کرنے یا نہ کرنے کی قسم کھانا مثلاً قسم کھائی کہ میں یہ کام کروں گا۔ (ماخوذ من المختصر للقدوری، ص ۳۵۳)
260	یمینِ موقت	وہ قسم جس کے لئے کوئی وقت ایک دن یا کم و بیش مقرر کر دیا ہو مثلاً قسم کھائی کہ یہ روٹی آج کھاؤں گا اور آج نہ کھائی تو قسم ٹوٹ گئی۔ (بہارِ شریعت، ج ۲، حصہ ۹، ص ۳۰۰)

www.dawateislami.net

اعلام

الف

1	اَروی	ایک قسم کی ترکاری۔
2	اَسوج	بکرمی سال کا چھٹا مہینہ جو 15 ستمبر سے 15 اکتوبر تک ہوتا ہے۔
3	اَلسی	چھوٹی چھوٹی نازک پتیوں والا ایک پودا اور اس کے بیج جن سے تیل نکالا جاتا ہے۔
4	امرتی	ایک مٹھائی جو ماش کے آٹے کی بنائی جاتی ہے اور شکل میں جلیبی کی طرح ہوتی ہے۔
5	انگرکھا	ایک قسم کا لمبا مردانہ لباس جس کے دو حصے ہوتے ہیں چولی اور دامن۔
6	اوپلے	جلانے کیلئے سکھایا ہوا گوبر

آ

7	آبنوس	جنوب مشرقی ایشیا میں پائے جانے والے ایک درخت کا نام جس کی لکڑی سخت، وزنی اور سیاہ ہوتی ہے۔
8	آریا	ایک قدیم قوم جس کی نسل کے لوگ پاک و ہند، ایران اور یورپ میں آباد ہیں

ب

9	بافتہ	ایک قسم کا ریشمی کپڑا، فیتہ، گوٹا، کناری۔
10	باقلا	لوبیے سے قدرے بڑے بیج اور سخت چھلکے کی ایک پھلی جس کے بیضوی بیج عموماً ترکاری کے طور پر پکا کر کھائے جاتے ہیں
11	بالوشاہی	میدے کی بنی ہوئی ایک قسم کی خستہ مٹھائی۔
12	بچھیرا	گھوڑے کا نر بچہ
13	برص	سفید کوڑھ، فسادِ خون کی ایک بیماری جس کی وجہ سے جسم پر دھبے پڑ جاتے ہیں۔

www.dawateislami.net

14	بلی	سال (ساکھو) کے درخت کی لمبی شاخیں جو بانس کی مانند ہوتی ہیں۔
15	بنیا	ایک ہندو قوم جو عموماً غلے کی تجارت کرتی ہے، ہندو تاجر
16	بہری	ایک شکاری پرندہ۔
17	بَہلی	دو پہیوں والی چھوٹی بیل گاڑی
18	بَہی	وہ رجسٹر جس میں حساب وغیرہ لکھتے ہیں
19	بِہی	ایک پھل کا نام جو ناشپاتی سے مشابہ ہوتا ہے
20	بَیٹھن	کپڑا، جس میں سوداگر سامان باندھ کر رکھتے ہیں۔
21	بید	ایک قسم کا درخت جس کی شاخیں نہایت لچکدار ہوتی ہیں، اس کی لکڑی سے ٹوکریاں اور فرنیچر بنایا جاتا ہے
22	بَیسن	چنے کا آٹا، یہ پہلے بطور صابن استعمال ہوتا تھا۔
23	بیلے	چنبیلی کی قسم کے پودے

بھ

24	بھادوں	بکرمی سال کا پانچواں مہینہ جو 15 اگست سے 15 ستمبر تک ہوتا ہے۔

پ

25	پاٹے	وہ پتھر جس پر دھوبی کپڑے دھوتا ہے۔
26	پاکھ	قمری مہینے کا نصف حصہ۔
27	پالان	جانوروں کی کمر کو بوجھ کی رگڑ سے بچانے کے لئے اس پر باندھی جانے والی گدی
28	پَچِّیسی	ایک قسم کا کھیل جو سات کوڑیوں سے کھیلا جاتا ہے۔
29	پیال	دھان (چاول) کا سوکھا ڈنٹھل یا خشک گھاس جو سردیوں میں مساجد میں بچھاتے ہیں، بھوسا، پرالی

www.dawateislami.net

30	پیڑا	ایک قسم کی مٹھائی
31	پیڑھی	چھوٹی چوکی جس پر بیٹھتے ہیں۔

پھ

32	پھاگن	بکرمی سال کا گیارھواں مہینہ جو 15 فروری سے 15 مارچ تک ہوتا ہے۔

ت

33	تاشے	ایک قسم کا ڈھول جسے گلے میں ڈال کر بجاتے ہیں۔
34	تُرئی	تُوری، ایک ترکاری کا نام۔

ٹ

35	ٹسری	ایک قسم کا ریشمی کپڑا۔

ج

36	جذام	کوڑھ، فساد خون کی ایک موذی بیماری۔
37	جَست	ایک مرکب دھات جو تانبے اور سیسے کو ملا کر تیار کی جاتی ہے۔
38	جوہی	چنبیلی جیسے خوشبودار پھول جو اُس سے ذرا چھوٹے ہوتے ہیں۔

جھ

39	جھاڑ	ایک قسم کا فانوس، مشعل
40	جھاؤ	ایک قسم کا پودا جو دریا کے کنارے اُگتا ہے اور اس کی شاخوں سے ٹوکریاں بھی بنائی جاتی ہیں
41	جُھنجُھنی	چھوٹے گھنگھرو جو پاؤں میں ڈالے جاتے ہیں، پازیب

www.dawateislami.net

چ

42	چار جامہ	چمڑے یا کپڑے کی بنی ہوئی زین کی طرح کی پوشاک جسے گھوڑے کی پیٹھ پر کس کر سواری کرتے ہیں
43	چکن	وہ کپڑا جس پر کشیدہ کاری کا کام کیا ہوتا ہے۔
44	چمیلی	چنبیلی کا پودا، ایک مشہور خوشبودار پھول جو سفید اور زرد رنگ کا ہوتا ہے
45	چوسر	ایک قسم کا کھیل جو سات پانسوں سے کھیلا جاتا ہے۔
46	چِقمَق	چقماق (ہلکے مٹیالے رنگ کا سخت پتھر جسے رگڑنے سے آگ نکلتی ہے)۔
47	چَیْت	ہندی سال کا بارھواں مہینہ جو 15 مارچ سے 15 اپریل تک ہوتا ہے۔

چھ

48	چَھپَّر	پھوس وغیرہ کی چھت، سائبان۔
49	چھچھوندر	ایک قسم کا چوہا جو رات کے وقت نکلتا ہے۔
50	چھینٹ	ایک قسم کا بیل بوٹے دار کپڑا، رنگین چھپا ہوا کپڑا۔

ح

51	حضرموت	ملکِ یمن میں ایک علاقے کا نام ہے۔

خ

52	خود	لوہے کی گول ٹوپی جو عموماً فوجی اور پولیس والے پہنتے ہیں

د

53	دابۃُ الارض	ایک جانور کا نام ہے جو قربِ قیامت میں نکلے گا

www.dawateislami.net

ڈ

54	ڈولی	پردوں والی زنانہ سواری جسے دو یا چار آدمی کندھوں پر اٹھا کر چلتے ہیں۔

ر

55	رَت جگا	شادی بیاہ کی ایک رسم جس میں ساری رات جاگتے ہیں
56	رتالو	زیرِ زمین پیدا ہونے والی ایک جڑ نما ترکاری
57	رتوند	شب کوری، آنکھ کی ایک بیماری جس کے سبب رات کو دکھائی نہیں دیتا۔

س

58	ساکھو	ایک درخت کا نام جس کی لکڑی مضبوط اور پائیدار ہوتی ہے۔
59	سائبان	بارش اور دھوپ سے بچانے کے لئے آہنی چادروں کا چھجہ، چھپر۔
60	سائیس	گھوڑے کی خدمت اور دیکھ بھال کرنے والا
61	سَتُّو	بھنے ہوئے جو، چنے وغیرہ کا آٹا۔
62	سرج	باریک روئی کے سوت کی بناوٹ کا کپڑا۔
63	سَرسام	ایک بیماری جس سے دماغ میں وَرَم آجاتا ہے۔
64	سِکَنجبین	سرکہ اور شہد کا پکا ہوا شربت، لیموں کے رس کا شربت
65	سلوتری	گھوڑوں کا علاج کرنے والا، جانوروں کا ڈاکٹر۔
66	سَنکھ	بڑے گھونگے (ایک قسم کے دریائی کیڑے کا خول جو ہڈی کی مانند ہوتا ہے) سے بنایا جانے والا سیپ کی شکل کا خول یا باجا جو قدیم زمانے سے مندروں میں پوجا پاٹ کے وقت یا اس کے اعلان کے لئے بجایا جاتا ہے۔

www.dawateislami.net

67	سینٹھا	نرکل (ایک قسم کی گھاس) جس سے قلم وغیرہ بناتے ہیں۔

ش

68	شطرنج	ایک قسم کا کھیل جو ۶۴ چکور خانوں کی بساط پر دو رنگ کے ۳۲ مہروں (گوٹوں) سے کھیلا جاتا ہے۔
69	شِکرم	ایک قسم کی چار پہیوں والی گاڑی
70	شیرمال	میدے کی خمیری روغنی روٹی۔
71	شیشم	ایک درخت جس کی لکڑی نہایت وزنی اور مضبوط ہوتی ہے۔

غ

72	غابہ	مدینہ منورہ کے قریب ایک جگہ کا نام ہے۔

ق

73	قلاقند	کھوئے کی مٹھائی جو قند (سفید شکر، چینی) ملا کر تیار کی جاتی ہے۔
74	قندیل	ایک قسم کا فانوس جس میں چراغ لگا کر لٹکاتے ہیں

ک

75	کاتِک	ہندی سال کا آٹھواں مہینہ جو 15 نومبر سے 15 دسمبر تک ہوتا ہے۔
76	کانسہ	ایک قسم کی مرکب دھات جو تانبے اور رنگ کی آمیزش سے بنتی ہے اور اس سے برتن بھی بنائے جاتے ہیں۔
77	کُسم	ایک قسم کا پھول جس کے بھگونے سے سرخ رنگ نکلتا ہے اور کپڑے رنگے جاتے ہیں۔
78	کشمیرہ	وادی کشمیر کا تیار کردہ گرم کپڑا۔
79	کلچے	ایک قسم کی میدے کی چھوٹی خمیری (پیڑا نما) روٹی جو تنور میں پکائی جاتی ہے۔
80	کوفتہ	قیمے کے گول کباب جو شوربے میں ڈالتے ہیں
81	کوہِ ثبیر	مزدلفہ (مکۃ المکرّمہ) میں ایک پہاڑ کا نام ہے جو منیٰ کی طرف جاتے ہوئے بائیں جانب پڑتا ہے

www.dawateislami.net

82	کیکڑا	ایک آبی کیڑا جو بچھو کے مشابہ ہوتا ہے۔

کھ

83	کھپریل	مٹی کے ٹھیکروں سے بنی ہوئی چھت۔
84	کھلی	بنولہ، تلہن یا سرسوں کا پھوک جو تیل نکالنے کے بعد بچ جاتا ہے۔

گ

85	گبرون	ایک قسم کا موٹا کپڑا۔
86	گچ	چونا یا سیمنٹ کا مَسالا جو اینٹوں کو جوڑنے یا پلستر کرنے میں استعمال ہوتا ہے۔
87	گرجا	عیسائیوں کا عبادت خانہ
88	گلبدن	ایک قسم کا دھاری دار اور پھول دار ریشمی اور سوتی کپڑا۔
89	گلگلے	ایک قسم کا میٹھا پکوان (تلی ہوئی چیز)۔
90	گنی	سونے کا ایک انگریزی سکہ
91	گوٹا	سونے، چاندی اور ریشم کے تاروں سے بنا ہوا فیتا یا زری کی تیار کی ہوئی گوٹ، یا کناری جو عموماً عورتوں کے لباس پر زینت کے لیے ٹانکی جاتی ہے۔
92	گولی	مٹی کا بڑا برتن جس میں غلہ وغیرہ رکھا جاتا ہے۔
93	گوہ	ایک رینگنے والا جانور جو چھپکلی کے مشابہ ہوتا ہے۔
94	گیرو	ایک قسم کی سیاہی مائل سرخ مٹی

گھ

95	گھونس	چوہے کی طرح کا ایک جانور جو چوہے سے ذرا بڑا ہوتا ہے۔

ل

96	لٹھا	ایک قسم کا سوتی کپڑا۔

www.dawateislami.net

97	لچکا	سونے اور چاندی کے تاروں کا بافتہ (فیتہ، گوٹا، کناری)۔
98	لوبان	ایک قسم کا گوند جو آگ پر رکھنے سے خوشبو دیتا ہے۔

م

99	مارکین	امریکہ کا بنا ہوا ایسا موٹا کپڑا جس کا عرض بڑا ہوتا ہے۔
100	مرغابی	ایک آبی پرندہ۔
101	مِسی	ایک سیاہ منجن یا پاؤڈر جسے عورتیں سنگار کیلئے اپنے دانتوں اور ہونٹوں پر ملتی ہیں۔اس سے دانتوں کی ریخیں اور مسوڑھے سیاہ اور دانت اور ہونٹ چمک دار ہو جاتے ہیں۔
102	ململ	ایک قسم کا سوتی کپڑا۔
103	منقّے	سوکھے ہوئے بڑے انگور

ن

104	ناقوس	سَنکھ جو ہندو پوجا پاٹ کے وقت بجاتے ہیں۔
105	نرکل	سرکنڈا، ایک قسم کی گھاس جس سے قلم وغیرہ بناتے ہیں۔
106	نکل	ایک قسم کی سفید دھات۔
107	نیاریے	نیاریا کی جمع سنار کی دُکان کے کوڑا کرکٹ سے سونے، چاندی کے ذرے نکالنے والے۔

و

108	وید	ہندوؤں کی مقدس کتاب کا نام۔

ہ

109	ہانڈی	لیمپ کا گلوب، لالٹین وغیرہ

ی، ے

110	یکہ	وہ گھوڑا گاڑی جس میں آگے پیچھے چھ سواریاں بیٹھ سکتی ہیں۔

www.dawateislami.net

حل لغات باعتبار حروف تہجی

الف

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اِذن	اجازت	اَندامِ نہانی	عورت کی شرمگاہ
اِغلام	لڑکوں کے ساتھ بدفعلی کرنا	اِضافت	نسبت
اعانت	مدد کرنا	اصول	یعنی ماں، باپ، دادا، دادی وغیرہ
اَمر	بات، حکم، معاملہ	اِستہزا	مذاق کرنا
احوط	زیادہ محتاط	اصیل	جواپنا معاملہ خود طے کرے، معاملے کا اصلی شخص
اعادہ کیا	دوہرایا	اُنثیین	خصیے
امور	معاملات	افاقہ	کمی، مرض میں کمی
اولیاء	ولی کی جمع سرپرست، رشتہ دار	اختیارِ فسخ	ختم کرنے کا اختیار
انزال	منی کا نکلنا	اسباب	ساز وسامان
اَرزانی	سستائی	اثر بد	بُرا اثر
اِعزاز	عزت، مرتبہ	اَقل	سب سے کم
اندیشہ	فکر، خوف، کھٹکا، تردُّد	اِرث	میراث
اَثاثُ الْبیت	گھریلو سامان	اَنکھیارا	بینا، صحیح نظر والا
اپاہج	لولا لنگڑا، چلنے پھرنے سے معذور	اَغنیا	غنی کی جمع، مالدار لوگ
اِتّصال	ملا ہوا ہونا	اَثنائے مدت	دورانِ مدت
اِصطبل	گھوڑے باندھنے کی جگہ	احتیاج	حاجت، ضرورت

www.dawateislami.net

اینچ پینچ	مکروفریب والی باتیں	اَوسط	درمیانہ، درمیانی
اُمراء	امیرلوگ، دولت مندلوگ	اندیشناک	خطرناک
اِدراک	سمجھ بوجھ	اُم الخبائث	برائیوں کی جڑ
اعراض	روگردانی کرنا	اتہام	الزام لگانا، تہمت لگانا
انسب	زیادہ مناسب	انسداد	روک تھام
ادنیٰ درجہ	کم درجہ، کم سے کم، ہلکی	اطوار	عادتیں
املاک واموال	مال وجائداد	اکتفاء	کفایت، قناعت
اجتناب	کنارہ کشی، احتراز	انقطاع	منقطع ہونا، علیحدگی
اَکارت	ضائع	انتفاع	نفع حاصل کرنا
استبدال	باہمی تبادلہ	اثاثہ	مال واسباب
اثنائے سال	دورانِ سال	اصح	زیادہ صحیح
امورخیر	بھلائی کے کام	اصناف	اقسام
امتدادِجنون	جنون کا طویل ہونا	اشتباہ	شک وشبہ
امتیاز	فرق	اَبرا	دوہرے کپڑے کی اوپر والی تہ
اِملا	لکھوانا	اُمم سابقہ	گزشتہ اُمتیں، پہلی امتیں
ایفا کرنا	پورا کرنا	اسقاط	ساقط کرنا، برقرار نہ رکھنا
استر	دوہرے کپڑے کی نچلی تہ	انتساب	منسوب
احتکار	غلہ روکنا، ذخیرہ اندوزی کرنا	انضباط	پیوستگی
اِبرا	معاف کرنا، بری کردینا	اِستحقاق	کسی کا حق ثابت ہونا
اَزسرِنو	نئے سرے سے	اِصالۃً	بذاتِ خود، بنفسِ نفیس
اِمضا	نافذ کرنا	اِنتقالِ دَین	دین (قرض) کی منتقلی

www.dawateislami.net

اِجتماع	اکٹھا ہونا، جمع ہونا	اَربابِ حاجت	ضرورت مند لوگ
اِحتیاط کا مقتضیٰ	احتیاط کا تقاضا	اَحدالزوجین	میاں بیوی میں سے ایک
اَٹکل پچو	اوٹ پٹانگ، بے جانے بوجھے	اَشرفی	سونے کا سکہ
اَہلِ شہادت	جو گواہی دینے کے قابل ہو	اِختیارِ تام	مکمل اختیار
امین	جس کے پاس امانت رکھی جائے	اجیر	اجرت پر کام کرنے والا ملازم، مزدور
اتلافِ مال	مال ضائع کرنا		
اَملاکِ مرسلہ	وہ جائداد جس میں ملکیت کا دعوی کیا جائے اور ملکیت کا سبب بیان نہ کیا جائے۔		

آ

آزاد کنندہ	آزاد کرنے والا	آمادہ بفساد	لڑائی جھگڑے پر تیار ہونا
آمدورفت	آنا جانا	آتشکدہ	مجوسیوں کا عبادت خانہ
آفتِ سماوی	قدرتی آفت	آڑھتی	کمیشن لیکر مال بیچنے والا
آنچل	دوپٹے کا سرا، دامن کا کنارہ	آڑ	رکاوٹ، پردہ
آڑھت	ایجنسی، وہ جگہ جہاں سوداگروں کا مال کمیشن لے کر بیچا جاتا ہے	آلام	مصائب، تکالیف

ب

بیش	زیادہ	بدخلقی	بداَخلاقی
بلاضرورت	بغیر کسی ضرورت کے	بیع وشراء	خرید وفروخت
بے ولی	ولی کے بغیر، سرپرست کے بغیر	باعثِ ننگ وعار	بے عزتی ورسوائی کا سبب
بلوغ	بالغ ہونا	بَیک عقد	ایک ہی عقد کے ساتھ

www.dawateislami.net

بدرجہا	کئی گنا، بہت زیادہ	بکارت	کنوارہ پن
بعدِ عتق	آزادی کے بعد	بربنائے احتیاط	احتیاطی طور پر
بوقتِ عقد	عقد کے وقت	بدخُلق	بُرے اخلاق والا
بنظرِ احتیاط	احتیاط کا لحاظ کرتے ہوئے	بشہوت	شہوت کے ساتھ
بت پرست	بتوں کی عبادت کرنے والا	بلائے جان	وبالِ جان، جان کے لیے مصیبت
بدون	بغیر	بھلی	اچھی، پسندیدہ
بلفظِ شہادت	گواہی کے لفظ کے ساتھ	بُٹنا لگانا	ابٹن لگانا
بَن	جنگل	بیشتر	زیادہ تر، بارہا
بالشبہہ	شک کے ساتھ	بلا معاوضہ	معاوضے کے بغیر
بلا حائل	بغیر آڑ کے	بقدرِ کفایت	جتنی مقدار کافی ہو
بُغض	نفرت، دشمنی	بدباطنی	دل کی برائی
بَندش	بندھن، گرہ	بِالقصد	ارادتاً
بلاقصد	ارادہ کے بغیر	بشارت	خوشخبری
باگ	لگام	بلادِ اسلامیہ	اسلامی ممالک
بلاخوف وخطر	بغیر کسی ڈر کے	بریُ الذمہ	سبکدوش
بے باک	بے پرواہ، بے حیا، بے خوف	بُہتیرے	بہت سے
بطیبِ خاطر	خوش دلی سے، دلی رغبت سے	بشرہ	چہرہ
بمنزلۂ غصب	غصب کے قائم مقام	بازپُرس	پوچھ گچھ
بے دست وپا	جس کے ہاتھ پاؤں نہ ہوں	بعینہٖ	بالکل اسی طرح
بدمست	بری طرح مدہوش، نشہ میں دُھت	بدونِ دعوٰی	دعوی کے بغیر
بلاوجہ	بغیر کسی وجہ کے	بٹوارہ	حصہ، تقسیم

www.dawateislami.net

بار برداری	مزدوری	بمقتضائے کَفالت	کفالت کے تقاضے کے مطابق
بِلا میعاد	مدت کے بغیر	باہم	آپس میں
بیِّنہ	گواہ	بھینگا	وہ شخص جسے ایک کے دو نظر آئیں، ٹیڑھی آنکھوں والا
براءَت	نجات، چھٹکارا	بالا خانہ	مکان کے اوپر کی منزل
باندی	لونڈی، کنیز	بمنزلۂ بیع	خرید وفروخت کے قائم مقام
بَڑھیا	عمدہ		
بیع نامہ	وہ دستاویز جس میں بیچنے والے کی طرف سے کسی چیز کے بیچنے کا اقرار لینے والے کے نام لکھا جاتا ہے۔		

پ

پیشتر	پہلے	پوشاک	لباس
پے درپے	لگاتار، مسلسل	پارسا	متقی، نیک، پرہیز گار
پہلوتہی	کِنارہ کَشی	پنچ	حَکَم، فیصلہ کرنے والا
پَٹ	پیٹ کے بل، اوندھا	پرت	کاغذ کی تہ
پوستین	کھال کا کوٹ، چمڑے کا چغہ وغیرہ	پرستش	عبادت کرنا
پالکی	ڈولی	پیڑ	درخت
پوجاری	مندر وغیرہ کا مجاور، پنڈت	پردیس	دوسرا ملک
پالیز	خربوزہ، تربوز یا کھیرے، ککڑی کا کھیت	پتر	دھات کی چادر یا اس کا ٹکڑا
پَیر	اناج صاف کرنے، کولھو چلانے یا کنویں میں سے پانی نکالنے کے لئے بیلوں کے چلنے کی جگہ	پگھا	وہ لمبی رسی جو گلے سے جدا ہونے یا بھٹک جانے والے جانور کے پچھلے پاؤں میں باندھ کر چرنے کو چھوڑا جاتا ہے
پونڈ	سولہ اونس، آدھا کلو کچھ کم وزن	پرنالہ	بالاخانے یا چھت کی نالی
پُٹھے	جانور کی دُم کے اوپر والا حصہ	پنساری	دیسی دوائیاں، جڑی بوٹی بیچنے والا
پوت	سوراخ والا شیشے کا چھوٹا دانہ جو موتی کی طرح ہوتا ہے۔		

www.dawateislami.net

ت

تَموُّل	مالداری، دولت مندی	تمتُّع	لطف اٹھانا، فائدہ حاصل کرنا
تفریق	جدائی	تغییرِشرع	شرعی حکم کا بدلنا
تملیک	مالک بنانا	تعمیم	عام کرنا، عام ہونا
تسلط	غلبہ	تلف	ضائع
تلخ	بدمزہ، کڑوا، سخت	تحمُّل	برداشت
تحالُف	باہم قسم کھانا	تمادِی	عرصۂ دراز
تَصَرُّف	عمل دخل، استعمال میں لانا	تادیب	ادب سکھانا
توشک	پلنگ کا بچھونا، گدا	تکذیب	جھٹلانا
تین رُبع	چار حصوں میں سے تین حصے	تعدُّد	تعداد میں زیادہ ہونا، کثرت
تشدُّد	سختی، زیادتی	تزیُّن	بناؤسنگھار
تفوِیض	سپرد کرنا	توکیل	وکیل بنانا
تَجہِیز وتَکْفِین	میت کے کفن دفن کا بندوبست کرنا	تلن	تلی ہوئی چیزیں
تحفُّظ	حفاظت	تابع	ماتحت
تصدُّق	صدقہ دینا	ترش روئی	بدمزاجی، غضبناک ہونا
تدارُک	تلافی	تعرُّض	مزاحمت، بے جامداخلت
تمسخر	ٹھٹھا، مذاق اڑانا	تحقیر	بے حرمتی، بے ادبی، توہین
توشہ	زادِراہ، راستے کا خرچ	تزکیۂ شہود	گواہوں کی جانچ پڑتال
تمامیَّت	مکمل ہونا، اختتام ہونا	تصادُق	ایک دوسرے کی تصدیق کرنا
تخمینہ	اندازہ	تفاوت	فرق، اختلاف

www.dawateislami.net

تولیت	مال وقف کی نگرانی کرنا	تَطَوُّع	نفل کے طور پر
تبرُّع	احسان، بخشش، عطیہ	تشہیر	اعلان کرنا
تناقُض	تعارُض، تضاد، اختلاف	تصریح	صاف اور واضح
تعلیقی وظیفہ	ایسا وظیفہ جو کسی شرط پر معلق ہو	تملُّک	مالک بننا
تشنہ	ادھورا، نامکمل	تغیُّر	تبدیلی
ترمیم	تغیروتبدیلی	تطبیق	مطابقت
تخیُّل	تصوُّر، قیاس	تحکیم	کسی کو حَکَم بنانا
تقرُّر	مقرر کرنا	تقاضا	مطالبہ
تونگر	مالدار، امیر	تراضی	باہمی رضامندی
تھوڑے دام	معمولی قیمت	تعدّی	زیادتی

ث

ثُلث	تہائی، تیسرا حصہ	ثِقہ	معتبر، معتمد
ثبوتِ مِلک	ملکیت کا ثبوت	ثالث	فیصلہ کرنے والے، مُنصِف

ج

جمگھٹا	ہجوم، کثیر مجمع	جُثّہ	جسامت، جسم
جمال	خوبصورتی	جہل	لاعلمی، ناواقفیت
جاریہ	لونڈی، کنیز	جنائی	دائی، بچہ جنانے والی
جائداد منقولہ	وہ چیزیں جن کو دوسری جگہ منتقل کیا جاسکتا ہو، مثلاً ساز وسامان وغیرہ	جائداد غیر منقولہ	وہ جائداد جس کو دوسری جگہ منتقل نہ کیا جاسکتا ہو، مثلاً زمین، مکان وغیرہ
جبراً	زبردستی، مجبور کرکے	جاروب کش	جھاڑو لگانے والا

www.dawateislami.net

جہت	سمت، طرف، سبب	جملہ مصارف	تمام اخراجات
جودت	خوبی، عمدگی	جنجال	مصیبت، آفت، بوجھ
جوار	پڑوس	جائداد موقوفہ	وقف کی گئی جائداد

چ

چُندھا	کمزور بینائی والا	چلن	لینے دینے کا رواج
چت	پیٹھ کے بل لیٹنا	چھیج	کمی، نقصان
چکی (چکتی)	دُنبے کی گول چپٹی دُم اور اس کی چربی	چننا	اکٹھے کرنا، جمع کرنا
چرسا	چمڑے کا بڑا ڈول	چھوڑانا	آزاد کروانا
چُنائی	اینٹ یا پتھر سے دیوار اُٹھانا	چونگی	ایک محصول (ٹیکس) جو دوسرے صوبے یا شہر میں مال لے جانے پر لیا جاتا ہے
چھت پاٹنا	چھت ڈالنا	چال باز	دھوکہ باز

ح

حِرفہ	پیشہ، ہنر	حُریت	آزادی
حسب	خاندانی مقام و مرتبہ، شرف	حائل	آڑ، رکاوٹ
حرمتِ نکاح	نکاح کا حرام ہونا	حلف	قسم
حلق	گلا	حق تلفی	کسی کا حق مار لینا، بے انصافی
حرّہ	آزاد عورت جو لونڈی نہ ہو	حانث	قسم توڑنے والا
حدِ خمر	شراب پینے کی شرعی سزا	حرمتِ رضاع	دودھ کے رشتے کی وجہ سے نکاح کا حرام ہونا
حمام	غسل خانہ، نہانے کی جگہ	حق العبد	بندے کا حق
حَمّال	بوجھ لادنے والا	حفظ	حفاظت

www.dawateislami.net

حراست	قید، گرفتاری	حبس	قید، گرفتاری
حجاب	پردہ، آڑ	حَکَم	ثالث، فیصلہ کرنے والا
حضانت	پرورش	حُر	آزاد
حقنہ	کسی دوا کی بتی یا پچکاری جو رفع قبض یا کسی اور علاج کے لئے پیچھے کے مقام میں دی جائے۔		

خ

خرافات	بیہودہ گفتگو، بکواس	خیالاتِ فاسدہ	بُرے خیالات
خوش خُلق	اچھے اخلاق والا	خیار	اختیار
خسارہ	نقصان	خفیف	ہلکا، کم، تھوڑا
خُروج	باہر نکلنا، برآمد ہونا	خُفیۃً	چھپا کر، پوشیدہ طور پر
خِلقۃً	پیدائشی طور پر	خفیفُ العقل	کم عقل
خُم	شراب کا مٹکا	خصم	مدمقابل
خِرمن	غلے کا ڈھیر جس سے بھس الگ نہ کیا گیا ہو	خسیس	بخیل، حقیر، گھٹیا
خیانت	امانت میں ناجائز تصرُّف	خصومت	جھگڑا، مقدمہ
خازن	خزانچی	خائب وخاسر	محروم اور نقصان اُٹھانے والا

د

دانستہ	جان بوجھ کر	دَھن	مال و دولت
دام	روپے پیسے، نقدی	دردِزہ	بچہ پیدا ہونے کا درد
دِقّت	دشواری، مشکل، تکلیف	دل بستگی	دل لگنا، جی بہلنا
دالان	برآمدہ	دارالقضا	عدالت، قاضی کی کچہری

www.dawateislami.net

دَین	قرض، ادھار	دنیاومافیھا	دنیااور جو کچھ اس میں ہے
دلیر	بے خوف	دینی حمیّت	دینی جوش وجذبہ، دینی غیرت
دَینِ میعادی	وہ دَین جس کی ادئیگی کا وقت معین ہو	دفعۃً	اچانک
دَھت	بری عادت، خراب عادت	دفینہ	دفن کیا ہوا مال یعنی خزانہ
دربان	محافظ، چوکیدار	دلال	کمیشن لیکر مال بیچنے والا
دناءت	کمینگی، گھٹیا پن	درکار	ضروری، مطلوب
دست بدست	ہاتھوں ہاتھ یعنی نقد	دست گرداں	ایسا قرض جو کم مدت کے لئے دیا جائے
دِیندار	نیک آدمی	دَیندار	مقروض
دِیانات	دینی معاملات	دھمک	کسی بھاری چیز کے گرنے کی آواز
دستاویز	کسی معاملہ کا تحریری ثبوت	دُخول	ہمبستری، مجامعت
دست بریدہ	ہاتھ کٹا ہوا	دوثلث	دوتہائی، تین حصوں میں سے دو حصے
دعوائے سرقہ	چوری کا دعوٰی		

ذ

ذی وجاہت	صاحبِ مرتبہ، معزز	ذی الید	قابض، قبضہ والا

ر

ربیبہ	پرورش میں لی ہوئی لڑکی، سوتیلی بیٹی	رَواداری	یکساں برتاؤ رکھنا، ایک دوسرے کا لحاظ کرنا
رذیل	گھٹیا، کمینہ	رہن	گروی
رُجحان	میلان، توجُّہ	ریاضت	نفس کشی، زُہد
راہزنی	ڈکیتی	راہب	عیسائی عابد، پادری

www.dawateislami.net

رکاڈ (ریکارڈ)	محفوظ کی ہوئی آواز یا بات	روزنامچہ	روزانہ کے حساب لکھنے کا رجسٹر
رم	کاغذ کے بیس دستوں کا بنڈل	راہن	گروی رکھوانے والا
رُوبرو	آمنے سامنے	رقیق	غلام
ریزگاری	دھات کے بنے ہوئے سکے جو قیمت میں روپے سے کم ہوں		

ز

زدوکوب	مار پیٹ	زوجین	میاں بیوی
زری	سونے کے تار	زیادتی	اضافہ
زَن وشو	میاں بیوی	زینہ	سیڑھی
زوالِ ملک	ملکیت کا ختم ہونا	زینت	بناؤ سنگار
زوج	خاوند		

س

سپید داغ	وہ سفید دھبا جو بدن انسان پر خون کی خرابی سے پڑ جاتا ہے، برص کی بیماری	سَوت	ایک خاوند کی دو یا زیادہ بیویاں آپس میں سوت کہلاتی ہیں
سلیقہ	صلاحیت، انداز	سِن رَسیدہ	بوڑھا، بڑی عمر کا
سببِ حرمت	حرام ہونے کا سبب	ساکت	خاموش
سِن	عمر	سَفِیْہہ	بیوقوف، احمق، نادان
سنجھلی	تیسرے نمبر والی	سُکنٰے (سُکنٰی)	رہنے کا مکان
سہواً	بھول کر	سکونت	رہائش، اقامت گاہ
سرایت	اثر کرنا، جذب ہونا	سکوت	خاموشی، خاموش ہونا
سب وشتم کرنا	لعن طعن کرنا، بُرا بھلا کہنا	سنہ	سال

www.dawateislami.net

سفلہ	کمینہ، نااہل	سَتو	بُھنے ہوئے اناج کا آٹا
سہام	حصے	سرقہ	چوری
سقایہ	پانی بھر کر لانے اور پلانے کا کام	سُوت	اُون یا روئی سے بنا دھاگہ
سردست	فی الحال، اس وقت	سبیل	راہ گیروں کیلئے مفت پانی پینے کا اہتمام
سمعی شہادت	سنی ہوئی گواہی	سماحت	حسن سلوک، درگزر
سعی	کوشش	سلوتری	گھوڑوں کا ڈاکٹر
سامان خانہ داری	گھریلو سامان		

ش

شارع عام	عام راستہ	شراب خوار	شراب پینے والا
شُبہۃً	شک کی بنا پر	شل	بے کار
شُتر	اونٹ	شکست وریخت	ٹوٹ پھوٹ، نقصان
شِکم	پیٹ	شیوہ	طور طریقہ، عادت
شورزمین	وہ زمین جو کھاریا شورے کے سبب کاشت کے قابل نہ ہو۔		

ص

صالح ولایت	ولی بننے کے قابل	صرفہ	خرچہ
صحبت	ہم بستری کرنا، جماع کرنا	صغیرسن	کم عمر، چھوٹی عمر
صراحۃً	صاف، واضح طور پر	صنعت	کاریگری
صراف	سنار، سونے کا کام کرنے والے	صورتِ مفروضہ	مثال کے طور پر بیان کی گئی صورت
صَرف	خرچ	صکاک	لکھنے والا

www.dawateislami.net

ض

ضرر	نقصان	ضعیف الخلقت	پیدائشی کمزور

ط

طبل	بڑا ڈھول	طشت	بڑا ابرتن، بڑا تھال

ظ

ظنِ غالب	غالب گمان		

ع

عاقد	عقد کرنے والا	عزیز	رشتہ دار
عاجز	کمزور، بے بس	عِفَّت	پارسائی، پاکدامنی
عار	عیب، برائی، شرم، غیرت	عَفِیفہ	پارسا عورت، پاکدامن عورت
عبدیت	غلامی	عقود	معاملات
عتق	آزادی	علانیہ	کھلم کھلا
عجز	ناتوانی، بے بسی	عُلُوق	حمل ٹھہرنا، نطفہ ٹھہرنا
عقار	زمین، غیر منقولہ جائیداد	علیٰ ھذا القِیَاس	اسی پر قیاس کرتے ہوئے
عداوت	دشمنی	عمائد وہابیہ	وہابیہ کے پیشوایان
عَرَق	رَس	عود	لوٹنا
عجمی النسل	عرب کے علاوہ کسی اور خاندان سے تعلق رکھنے والا		

www.dawateislami.net

غ

غاصب	ناجائز قبضہ کرنے والا	غیر قابلِ قسمت	جو تقسیم نہ ہو سکے
غُدود	گِلٹی	غَرِیم	قرض دینے والا
غیر مدخولہ	وہ عورت جس سے صحبت نہ کی گئی ہو	غسالہ	دھوون
غیر منقولہ	وہ جائداد جو دوسری جگہ منتقل نہ کی جا سکے	غصب	ناجائز قبضہ، زبردستی ہتھیا لینا
غیر موطوءَہ	وہ عورت جس سے صحبت نہ کی گئی ہو	غَیبت	غیر موجودگی

ف

فرقت	علیحدگی، جدائی	فرج داخل	عورت کی شرمگاہ کا اندرونی حصہ
فربہ	موٹا	فسخ	ختم
فبہا	بہت خوب، بہتر	فضولیات	بیکار اور لغو باتیں یا کام
فَصد	نِشتر لگانا، رگ سے خون نکالنا	فاقہ کشی	بھوکا رہنا
فصل	جدائی، علیحدگی	فساق	فاسق کی جمع، برے لوگ
فزعِ اکبر	بڑی سختی، بڑی گھبراہٹ، یعنی قیامت	فعلِ قبیح	بُرا فعل، برا کام
فریفتہ	عاشق	فضیحت	ذلت، رسوائی
فہمائش	نصیحت	فحش	بے حیائی، بے ہودہ بات
فِرستادہ	پیغام رساں، قاصد	فُجور	گناہ
فَرّاش	وہ شخص جو فرش بچھانے اور روشنی وغیرہ کرنے کی خدمت انجام دیتا ہے۔		

ق

قضائے شہوت	شہوت کو پورا کرنا	قبل القبض	قبضہ سے پہلے

www.dawateislami.net

قابلِ شہادت	گواہی دینے کے لائق	قرابت	قریبی رشتہ
قرعہ	قرعہ اندازی کرنا، پرچی نکالنا	قضا	حکم، فیصلہ
قُربت	وطی، ہم بستری، مباشرت	قرض خواہ	قرض دینے والا
قریبُ الْبُلُوغ	بالغ ہونے کے قریب	قاذف	زنا کی تہمت لگانے والا
بےقصد	ارادہ کے بغیر	قرینِ قیاس	سمجھ میں آنے والا
قاصر	عاجز	قفل	تالا
قطعی	یقینی	قصد	ارادہ
قرشی	قبیلہ قریش سے تعلق رکھنے والا	قرضدار	مقروض
قصداً	ارادۃً، جان بوجھ کر	قابلِ انتفاع	نفع اُٹھانے کے قابل
قابلِ قسمت	تقسیم کے قابل	قضاءِ قاضی	قاضی کا فیصلہ
قابض	قبضہ کرنے والا		

ک

کفاءت	کفو ہونا	کنبہ	خاندان
کفالت	ضمانت	کنیز مشترک	ایسی لونڈی جس کے مالک دو یا زیادہ ہوں
کابین نامہ	مہر نامہ، مہرِ نکاح کی تحریر	کُفو	ہم پلہ، حسب ونسب میں ہم پلہ
کُفرانِ نعمت	نعمت کی ناشکری	کوآری	بن بیاہی، بکر
کالْعَدم	گویا کہ ہے ہی نہیں	کیری	چھوٹا کچا آم
کارِ افتاء	فتویٰ لکھنے، فتویٰ دینے کا کام	کسب	کمائی
کبریائی	عظمت، بزرگی، بڑائی	کلماتِ دُشنام	نازیبا کلمات
کروٹ	پہلو	کمین	کمینہ، پنچ

www.dawateislami.net

کارندہ	کارکن	کوآں	کنواں
کونڈا	نذر و نیاز کی رسم جس میں مٹھائی حلوہ وغیرہ عموماً کونڈوں میں رکھتے ہیں	کتبہ	وہ عبارت جو کسی عمارت یا قبر پر بطور یادگار تحریر یا کندہ ہو۔
کاذب	جھوٹا	کاٹھی	لکڑی کی بنائی ہوئی نشست جو زین کے مشابہ لیکن اس سے قدرے بڑی ہوتی ہے
کھرے دام	پوری قیمت، مناسب دام	کنیز	لونڈی
کورا کپڑا	نیا کپڑا جو ابھی استعمال میں نہ لایا گیا ہو	کہگل	پلستر
کیلی	وہ چیزیں جو ماپ کر بیچی جاتی ہیں	کُبڑا	وہ شخص جس کی پیٹھ جُھکی ہوئی ہو
کوچۂ نافذہ	وہ گلی جس میں دونوں طرف راستہ ہو	کھوئے	جوش دے کر خشک کیا ہوا دودھ
کوچۂ سربستہ	وہ گلی جو ایک طرف سے بند ہو	کٹکھنا کتا	بہت زیادہ کاٹنے والا کتا، پاگل کتا
کوڑی	ایک قسم کا چھوٹا سکہ	کوڑا	چابک
کوچہ	گلی	کتمانِ علم	علم چھپانا
کچہری	وہ جگہ جہاں مقدمے کی پیروی ہو	کوتاہ	مختصر، کم،
کڑی	شہتیر	کاتب	لکھنے والا

گ

گندہ دہنی	منہ سے بدبو آنے کی بیماری	گواہانِ عادل	عادل گواہ
گابھا	پودوں کے ساتھ لگا ہوا کچا، تازہ اناج	گاہے گاہے	کبھی کبھی
گھات	تاک، موقع، داؤں	گہنے	ایک قسم کے زیورات
گیہوں	گندم	گوشمالی	سزا کے طور پر کان مروڑنا، سرزنش
گھٹیا	رَدّی	گراں	مہنگا

www.dawateislami.net

گُدی	گردن کا پچھلا حصہ	گھاٹ	چشمہ، پانی نکلنے کی جگہ
گورکن	قبر کھودنے والا	گویّا	گانا گانے والا

ل

لَغو	فضول، بیکار	لغویاتِ فلاسفہ	فلسفیوں کی بیہودہ اور بیکار باتیں
لُنجھا	ہاتھ پاؤں سے معذور	لگان	سرکاری محصول
لباس فاخرہ	فخریہ لباس، متکبرانہ لباس	لِواطت	لڑکوں کے ساتھ بدفعلی کرنا

م

مُخرّب اخلاق	اَخلاق کو بگاڑنے والی	منجھلی	درمیانی
مُغرّق	سونا چاندی میں لپا ہوا	مولیٰ	مالک، آقا
متحقق	ثابت شدہ، تحقیق شدہ	مؤکد	تاکید کیا گیا، جس کی تاکید کی گئی ہو
مِلک	ملکیت، قبضہ	معیوب	عیب والا
موکل	وکیل بنانے والا	موکلہ	وکیل بنانے والی
متعین	معین کیا ہوا، مقرر کیا ہوا	مدخولہ	ایسی عورت جس سے صحبت کی گئی ہو
مُنکِر	انکار کرنے والا	متبنیٰ	منہ بولا بیٹا
مقطوع	کٹا ہوا	متقیہ	پرہیزگار عورت
مجوسیہ	آگ کی پوجا کرنے والی	مجلسِ عقد	وہ جگہ جہاں عقد ہو
مٹکا	مٹی کا بڑا گھڑا	مدیونہ	وہ عورت جو مقروض ہو
میعاد	مدت	مجہول	نامعلوم
محسوب	شمار کیا گیا، شمار کیا ہوا	مدار	انحصار

www.dawateislami.net

موئے زیرناف	ناف کے نیچے کے بال	منہمک	کامل توجہ سے کسی کام میں لگا ہوا
معًا	فوراً، ساتھ ہی	مُعَنْوَن	مختص
متبادر	جلد ذہن میں آنے والا، فوراً سمجھ میں آنے والا	محاذات	ایک چیز کا دوسری چیز کے سامنے یا برابر میں ہونا
معاوضہ	بدلہ، عوض	منکوحہ	بیوی
متفرق	جدا جدا، علیحدہ علیحدہ	معروف	مشہور، معلوم، ظاہر
منفعت	فائدہ، نفع	متّہم	جس پر تہمت لگائی گئی ہو
مخفی	پوشیدہ	مَمْلُوک	غلام
مُنتَسب	منسوب	مُنْتَفِی	ختم، مسترد
مَقطُوع الذَّکَر	جس کا عضو مخصوص کٹا ہوا ہو	مصارف	مصرف کی جمع، خرچ کرنے کی جگہ، اخراجات
متکفّل	کفالت کرنے والا، ضامن	مسافت	دوری، فاصلہ
میکا	عورت کے والدین کا گھر	ماہ بماہ	ماہوار، ماہانہ، ہر مہینے
مُقِر	اقرار کرنے والا، تسلیم کرنے والا	مضر	نقصان دہ، نقصان دینے والا
مفلوج	فالج کی بیماری والا	مُقارِن	ملا ہونا
معبودانِ باطل	جھوٹے خدا یعنی بت	مُسْتَمِر	جاری
متجاوِز	حد سے بڑھنے والا	مسخرہ پَن	مسخرے کی طرح حرکتیں یا باتیں کرنا
موطوءہ	جس عورت کے ساتھ وطی کی گئی ہو	مُورِث	میراث چھوڑ کر مرنے والا شخص
مبغوض	قابلِ نفرت، ناپسندیدہ	مکلَّف	جس پر شرعی احکام کی پابندی لازم ہو
مرجوم	جس کو رجم (سنگسار) کیا گیا ہو	مربی	پرورش کرنے والا
متنبہ	خبردار	محاصرہ	چاروں طرف سے گھیرا ڈالنا
متعدد	کئی، بہت سے	مصائب	تکالیف، پریشانیاں

www.dawateislami.net

مامون	اَمن میں، محفوظ	مال ومتاع	سامان ودولت وغیرہ
مصالح	فلاح وبہبود	مزامیر	منہ سے بجائے جانے والے باجے
مجہول النسب	جس کا باپ معلوم نہ ہو	مامور	جسے حکم دیا گیا ہو، مقرر
معروف النسب	جس کا باپ معلوم ہو	مؤاخذہ	گرفت، پکڑ
مسافرت	حالتِ سفر	متاع	سازوسامان
منقطع	ختم	ممنوع التصرف	جس کو معاملات طے کرنے سے روک دیا گیا ہو
مستغرق	ڈوبا ہوا، گھرا ہوا	موافق	مطابق
منہدم ہوگئی	گر گئی	موضح	وضاحت کرنے والا
مقیم	قیام کرنے والا، ٹھہرنے والا	محاصل	آمدنی، نفع
متعارض	ایک دوسرے کے مخالف	معقول مقدار	مناسب مقدار
مِن وجہ	ایک وجہ سے	متصلاً	ساتھ ہی، وقفہ کے بغیر
مصرف	خرچ کرنے کی جگہ	مہار	شہد کی مکھیوں کا چھتا
مقدور التسلیم	چیز کو دوسرے کے سپرد کرنے پر قادر ہونا	مضایقہ (مضائقہ)	قباحت، حرج
مبادلہ	باہمی تبادلہ	مسرت	خوشی
مصحف شریف	قرآن مجید	مقیَّد	قید کیا ہوا، قیدی
مستول	جہاز یا کشتی کا ستون	منجن	دانت صاف کرنے والا پاؤڈر
مرور	گزرنا	مُنشی	حساب کتاب رکھنے والا
مثانہ	جسم کے اندر پیشاب کی تھیلی	مصالحت	باہمی صلح
مُقرِض	قرض دینے والا	مُستقرِض	قرض لینے والا
مجیز	اجازت دینے والا	محلِ بیع	وہ چیز جس پر خرید وفروخت کا حکم لگ سکے
متفرد	اکیلا، تنہا	معقود علیہ	جس چیز پر عقد کیا جائے

www.dawateislami.net

محمود	تعریف کیا گیا	مُقتصِر	تھوڑے پر قناعت کرنے والا
مَوزوں	مناسب	مُحِیط	احاطہ کرنے والا، گھیرنے والا
مُعتَمَد علیہ	قابل اعتماد	مفلِس	نادار محتاج
مُتنازَع فیھا	جس معاملہ میں جھگڑا ہو	مقلِّد	تقلید کرنے والا
مداینات	قرض کا لین دین	مُرضِعہ	دودھ پلانے والی عورت
مضمونہ	تاوان دیا ہوا	مُرافعہ	اپیل
مکتوب	لکھا ہوا	منکِر	انکار کرنے والا
موقوف علیہم	جن پر جائیداد وغیرہ وقف کی گئی ہو	مغصوب	غصب کی ہوئی چیز
میان	نیام	مسہری	چارپائی
محال	جس کا پایا جانا ممکن ہی نہ ہو	منادیٰ	جسے پکارا گیا ہو، جسے پکارا جائے
مرہون	گروی رکھی ہوئی چیز	مرسوم	عادت کے مطابق، رواج کے مطابق
مزارع	کاشتکار	متبرع	احسان کرنے والا، بھلائی کرنے والا
ملاح	کشتی چلانے والا	مُنتقِم	بدلہ لینے والا
محصل	خلاصہ، حاصل شدہ	مسمّٰی	نامزد، نام رکھا ہوا
مِلک غیر	دوسرے کی ملکیت	متناقض	مخالف، متضاد
معتدہ	عدت گزارنے والی	منازعت	جھگڑا
مُنکَر	جس کا انکار کیا گیا ہو، خلافِ شرع چیز، بُرائی	مستثنٰی	جسے مقصود سے خارج کر دیا ہو، جو مقصود میں شامل نہ ہو
متولی	انتظام کرنے والا	مستاجر	ٹھیکدار، کرایہ دار
مشتہاۃ	وہ لڑکی جو قابل شہوت ہو	مجوسی	آگ کی عبادت کرنے والا
مُترجِم	ایک زبان کی بات دوسری زبان میں بیان کرنے والا، ترجمان		

www.dawateislami.net

ن

نافذ	لاگو، مؤثر، جاری	نفقۂ عدت	عدت گزارنے کا خرچ
نسب	نسل، سلسلۂ خاندان	نرخ	بھاؤ، قیمت، مول
نامی	بڑھنے والا، نشو و نما پانے والا	نادار	غریب محتاج، کنگال
نگ	نگینہ، انگوٹھی پر لگا ہوا پتھر	ناطق	بولنے والا
نشست و برخاست	اُٹھنا بیٹھنا، میل جول	نیک بخت	خوش نصیب
نیک چلن	بااخلاق اور اچھے کردار والا	ناسخ	منسوخ کرنے والا، ختم کرنے والا
نکول	قسم سے انکار کرنا	ناچار	مجبوراً، آخرکار
نصفانصف	آدھا آدھا	نائب	قائم مقام
نامسموع	ناقابل سماعت	نگہداشت	دیکھ بھال، پرورش
نام آوری	شہرت	نادہند	ادائیگی میں ٹال مٹول کرنے والا
نامبُردَہ	جس کا نام لیا جاچکا ہے	نحوست	برا اثر، بدقسمتی، مصیبت
نیابت	قائم مقامی	خواستگاری	خواہش، چاہت
نَرد	چوسر کی گوٹ یا شطرنج کا مہرہ	نامحرم	غیر محرم

و

وارد	آنے والا	ولی	سرپرست

www.dawateislami.net

وساطت	واسطہ، وسیلہ، ذریعہ	وجاہت	مرتبہ، عزت واحترام
وضعِ حمل	بچہ جننا، بچہ پیدا ہونا	وَلَدُ الزِّنا	زنا سے پیدا ہونے والا
وطی	ہم بستری، جماع، مباشرت	وُرَثہ	وارثین
وقتِ معیَّن	مقررہ وقت	وہم	گمان، خیال، وسوسہ
وقفِ مؤبد	ہمیشہ کیلئے وقف	واجبی کرایہ	رائج کرایہ جو عموماً لیا جاتا ہے
وِلایت	سرپرستی	وَبا	مرگ عام، کثرت سے موت کا واقع ہونا
وکیل بالخصومۃ	مقدمہ کی پیروی کا وکیل	ودیعت	امانت

ہ

ہنوز	ابھی تک	ہدیۃً	بطورِ تحفہ
ہجر	جدائی، فراق	ہذیان	بیہودہ باتیں، بکواس
ہتکِ حرمت	ذلت ورسوائی، بے عزتی	ہلاک کُنندہ	ہلاک کرنے والا
ہنود	ہندو کی جمع، ہندو لوگ		

ی

یکہ	گھوڑا گاڑی	یکساں	برابر

www.dawateislami.net

تفصیلی فہرست

مضامین	صفحہ	مضامین	صفحہ
ساتواں حصہ (۷)		**محرمات کا بیان**	20
نکاح کا بیان	1	نسب کی وجہ سے حرمت	22
نکاح کے فضائل اور نیک عورت کی خوبیاں	1	جو عورتیں مصاہرت سے حرام ہیں	22
نکاح کے مسائل	4	محارم کو جمع کرنا	27
نکاح کا خطبہ	5	مِلک کی وجہ سے حرمت	29
نکاح کے مستحبات	5	مشرکہ سے نکاح حرام ہے	31
ایجاب وقبول اور ان کی صورتیں	7	حرہ نکاح میں ہوتے ہوئے باندی سے نکاح	32
نکاح بذریعہ تحریر	8	حرمت بوجہ تعلق غیر	33
نکاح کا اقرار	8	حرمت متعلق بعدد	34
نکاح کے الفاظ	8	**دودھ کے رشتہ کا بیان**	36
نکاح میں خیارِ رویت، خیارِ شرط نہیں ہوسکتا	10	**ولی کا بیان**	42
نکاح کے شرائط	11	ولی کے شرائط	42
نکاح کے گواہ	11	ولایت کے اسباب	42
وکیل خود نکاح پڑھائے دوسرے سے نہ پڑھوائے	15	اِذن کے مسائل	47
منکوحہ کی تعیین	15	بکر یعنی کنواری کس کو کہتے ہیں	50
اِذن کے مسائل	15	نابالغ پر ولایتِ اجبار حاصل ہے اور خیارِ بلوغ کب ہے اور کب نہیں	51
ایجاب وقبول کا ایک مجلس میں ہونا	17		
ایجاب وقبول میں مخالفت نہ ہو	18	**کفو کا بیان**	53

www.dawateislami.net

کفائت کے معنی	53
بالغ ونابالغ میں کفائت کا فرق	53
کفائت میں کن چیزوں کا لحاظ ہے	53
نکاح کی وکالت کا بیان	**57**
ایجاب وقبول ایک مجلس میں ہونا ضروری ہے	60
پانچ صورتوں میں ایجاب، قبول کے قائم مقام ہے	61
فضولی کے مسائل	61
مہر کا بیان	**62**
خَلوَتِ صحیحہ کس طرح ہوگی	68
خَلوَت کے احکام	68
مَہرِ مثل کا بیان	71
نکاح فاسد کے احکام	72
مَہرِ مسمّٰی کی صورتیں	73
مَہر کی ضمانت	73
مَہر کی قسمیں اور ان کے احکام	74
مَہر میں اختلاف کی صورتیں	77
شوہر نے عورت کے یہاں کوئی چیز بھیجی	78
خانہ داری کے سامان کے متعلق اختلافات	80
کافر کا مَہر	80
لونڈی غلام کے نکاح کا بیان	**81**

تَبوِیَہ کے مسائل	86
خیارِ عتق اور اس میں اور خیارِ بلوغ میں فرق	87
نکاحِ کافر کا بیان	88
بچہ ماں باپ میں اس کا تابع ہے جو باعتبارِ دین بہتر ہو	92
باری مقرر کرنے کا بیان	**94**
حقوق الزّوجین	**99**
شوہر کے عورت پر حقوق	100
عورتوں کے شوہر کے ذمہ حقوق	103
شادی کے رسوم	**104**
آٹھواں حصہ (٨)	
طلاق کا بیان	**107**
طلاق کب جائز ہے اور کب ممنوع	110
طلاق کے اقسام اور ان کی تعریفیں	110
طلاق کے شرائط	111
طلاق بذریعۂ تحریر	113
صریح کا بیان	**116**
اضافت کا بیان	**120**
جزء طلاق پوری طلاق ہے	120
وقت یا جگہ کی طرف طلاق کی اضافت	121
طلاق بائن کے بعض الفاظ	123

www.dawateislami.net

غیر مدخولہ کی طلاق کا بیان	**125**	**طلاق مریض کا بیان**	**161**
کنایہ کا بیان	**128**	مریض کے احکام	162
کنایہ کے بعض الفاظ	129	مریض کا طلاق معلق کرنا	165
صریح کے بعد صریح یا بائن	131	**رجعت کا بیان**	**169**
طلاق سپرد کرنے کا بیان	**133**	رجعت کا مسنون طریقہ	170
تفویض طلاق کے الفاظ	134	رجعت کے الفاظ	171
طلاق دینے کے لئے وکیل کرنا	134	رجعت کب تک ہو سکتی ہے	174
تملیک وتوکیل میں فرق	135	حلالہ کے مسائل	177
مجلس بدلنے کی صورتیں	135	نکاح بشرطِ تحلیل	180
تفویض میں امر ضروری	137	**ایلا کا بیان**	**182**
تعلیق کا بیان	**149**	قسم کی دو صورتیں	182
تعلیق صحیح ہونے کے شرائط	149	ایلائے موقت ومؤبد	183
بطلانِ تعلیق کی صورتیں	150	ایلا کے شرائط	184
حروفِ شرط اوران کے اختلاف	150	ایلا کے الفاظ صریح وکنایہ	185
بچہ پیدا ہونے پر تعلیق	153	دو عورتوں سے ایلا	186
دو شرطوں پر معلق کرنا	155	مدت میں قسم توڑنے کی صورتیں	190
بغیر اجازت گھر سے نکلنے پر تعلیق	156	**خلع کا بیان**	**193**
استثنا کا بیان	**157**	خلع کے شرائط	195
مشیّت پر طلاق معلق کرنا	159	خلع کے احکام	195
کل کا استثنا صحیح نہیں	160	بدل خلع	196

www.dawateislami.net

خلع کے الفاظ	199
ظِھار کا بیان	**205**
ظہار کے شرائط	206
ظہار کے الفاظ	206
ظہار کے احکام	208
کفارہ کا بیان	**209**
کفارہ میں غلام آزاد کرنے کے مسائل	210
کفارہ میں روزہ رکھنے کے مسائل	213
کفارہ میں مساکین کو کھانا کھلانے کے مسائل	215
لعان کا بیان	**218**
لعان کا طریقہ	219
لعان کی شرطیں	220
لعان کا حکم	223
انتفاءِ نسب کے شرائط	225
عنین کا بیان	**228**
عِدّت کا بیان	**232**
طلاق کی عدت	234
موت کی عدت	237
حاملہ کی عدت	238
سوگ کا بیان	**240**
سوگ میں کن چیزوں سے بچنا لازم ہے	242
عدت میں صراحۃً پیغام نکاح حرام ہے	244
عدت کس مکان میں پوری کی جائے گی	245
ثبوت نسب کا بیان	**247**
بچہ کی پرورش کا بیان	**252**
پرورش کا حق کس کو ہے	252
حق پرورش کب تک ہے	255
زمانۂ پرورش ختم ہونے کے بعد بچہ کس کے پاس رہے گا	255
اولاد کی تربیت وتعلیم	256
نفقہ کا بیان	**258**
نفقۂ زوجہ	260
زوجہ کو کس قسم کا نفقہ دیا جائے	265
نفقہ میں کیا چیزیں دی جائیں گی	266
عورت کو کیسا مکان دیا جائے	271
نفقۂ قرابت	273
ماں کو دودھ پلانا کب واجب ہے	275
نفقۂ قرابت میں قرابت وجزئیت کا اعتبار ہے	276
لونڈی غلام کا نفقہ	280
جانور کو چارہ دینا اور دودھ دوہنا	282

www.dawateislami.net

نواں حصہ (۹)		کفارہ میں روزے رکھنا	308
آزاد کرنے کا بیان	**283**	**مَنت کا بیان**	**311**
غلام آزاد کرنے کے فضائل	283	منت کے اقسام واحکام	314
آزاد کرنے کے اقسام	283	منت میں دن اور فقیر کی تخصیص بیکار ہے	316
آزاد کرنے کے شرائط	285	مسجد میں چراغ جلانے طاق بھرنے کی منت	317
اس کے الفاظ صریحہ وکنایہ	286	بعض ناجائز منتیں	318
مُعتَق البعض کے احکام	288	منت یا قسم کے ساتھ اِنْ شاءَ اللّٰہ کہنا	318
غلام مشترک کے اِعتاق کے احکام	288	مکان میں جانے یا رہنے وغیرہ کی قسم	319
مدبر ومکاتب و ام ولد کا بیان	**290**	بغیر اجازت گھر سے نکلی تو طلاق	323
مدبر کی تعریف واقسام واحکام	290	فلاں محلّہ یا فلاں شہر میں نہ جاؤنگا	324
مکاتب کے احکام	292	فلاں کے مکان میں نہ جاؤنگا	325
ام ولد کے احکام	294	فلاں مکان یا فلاں محلّہ میں نہ رہونگا	328
قسم کا بیان	**295**	سوار ہونے نہ ہونے کی قسم	331
قسم کے اقسام واحکام	298	**کھانے پینے کی قسم کا بیان**	**333**
کس قسم کا پورا کرنا ضروری ہے اور کس کا نہیں	299	کھانے اور پینے اور چکھنے کے معنے	333
یمین منعقدہ کے اقسام	299	اِس درخت یا اِس جانور سے نہیں کھائے گا	335
قسم کے شرائط	300	گوشت نہ کھانے کی قسم	335
قسم کے الفاظ	301	تِل یا گیہوں کھانے کی قسم	336
قسم کے کفارہ کا بیان	**304**	فلاں کا کھانا یا فلاں کا پکایا ہوا کھانا	337
کفارہ میں غلام آزاد کرنا یا کھانا یا کپڑا دینا	305	سری۔انڈا۔میوہ۔مٹھائی کی قسم	338

www.dawateislami.net

نمک۔ مرچ۔ پیاز کھانے کی قسم	339	حد قائم کرنے کی فضیلت اور اس میں سفارش کی ممانعت	363
معیّن کھانے کی قسم	340	احادیث سے زنا کی قباحت ومذمت	366
قسم کب صحیح ہوگی	341	بوڑھے کا زنا کرنا اور پڑوسی کی عورت سے زنا کرنا	367
کلام کے متعلق قسم کا بیان	**341**	زنا سے بچنے کی فضیلت	368
خط بھیجنے، کہلا بھیجنے، اشارہ کرنے کا حکم	342	اِغلام کرنے پر لعنت اور اِس کی سزا	368
فلاں کو خط نہ بھیجوں گا یا فلاں کا خط نہ پڑھوں گا	343	حد کی تعریف اور حد کون قائم کرے	369
ایک سال یا ایک مہینہ یا ایک دن کلام نہ کروں گا	344	حدِ زنا کے شرائط اور اس کا ثبوت	370
طلاق یا آزاد کرنے کی یمین	347	گواہوں کا تزکیہ	371
خرید وفروخت ونکاح وغیرہ کی قسم	349	زنا کا اقرار	372
کہاں خود کرنے سے قسم ٹوٹے گی اور کہاں وکیل کے کرنے سے	349	رجم کی صورت	374
		دُرّے مارنا	375
نماز وروزہ وحج کے متعلق قسم کا بیا ن	**354**	کہاں پر حد واجب ہے اور کہاں پر نہیں	377
		شبہۂ محل اور شبہۂ فعل	379
لباس کے متعلق قسم کا بیان	**356**	زنا کی گواہی دیکر رجوع کرنا	381
زمین یا بچھونے یا تخت پر نہ بیٹھے گا	357	گواہوں کے بیان میں اختلاف	382
مارنے کے متعلق قسم کا بیان	**358**	**شراب پینے کی حد کا بیان**	**384**
قسم میں زندہ ومردہ کا فرق۔	358	شراب پینے پر وعیدیں	385
ادائے دین وغیرہ کے متعلق قسم کا بیان	**359**	اِکراہ یا اِضطرار میں حد نہیں ہے	389
حدود کا بیان	**362**	نشہ کی حالت میں تمام احکام جاری ہونگے صرف چند باتوں میں فرق ہے	392

www.dawateislami.net

حد قذف کا بیان	**393**
حد قذف کے شرائط	395
کس صورت میں حد قذف ہے اور کس میں نہیں	396
حد قذف کا مطالبہ	398
چند حدیں جمع ہوں تو کس کو مقدم کریں	399
دو شخصوں میں ہر ایک نے دوسرے کو تہمت لگائی	400
محدود فی القذف کی گواہی مقبول نہیں	401
تعزیر کا بیان	**402**
تعزیر کا حق کس کو ہے	403
مسلمانوں پر لازم ہے کہ جرائم کے انسداد کے	
لیے سزائیں مقرر کریں	403
گناہ و مجرم کے اعتبار سے تعزیر کی مختلف صورتیں	404
قتل کی سزا بادشاہ کا کام ہے	406
مسلمان کو ایذا دینے والا مستحق تعزیر ہے	407
شوہر عورت کو کہاں کہاں سزا دے سکتا ہے	410
چوری کی حد کا بیان	**411**
چوری میں ہاتھ کاٹنے کے شرائط	413
کس چیز میں ہاتھ کاٹا جائے گا اور کس میں نہیں	417
ہاتھ کاٹنے کا بیان	**420**
راھزنی کا بیان	**422**
کتاب السیر	**424**
اسلام کی طرف دعوت و ہدایت کا ثواب	424
سرحد پر اِقامت کا ثواب	426
جہاد کس پر فرض ہے اور کب فرض ہے	427
غنیمت کا بیان	**431**
دار الحرب کے لوگ خود بخود مسلمان ہو جائیں یا ذمہ	
قبول کریں تو ان سے کیا لیا جائے اور غلبہ کے بعد	
مسلمان ہوں تو کیا کیا جائے	434
دار الحرب میں قبل تقسیم غنیمت اپنی ضرورت میں صَرف	
کر سکتے ہیں وہاں سے آنے کے بعد نہیں	435
غنیمت کی تقسیم	**437**
کس صورت میں خُمس ہے اور کس میں نہیں	440
نَفل (انعام) کی صورتیں	440
استیلائے کفار کا بیان	**441**
مستامن کا بیان	**443**
مسلمان دار الحرب میں جائے تو کیا کرے	443
دار الاسلام ہونے کی شرائط	445
عشر و خراج کا بیان	**446**
جزیہ کا بیان	**447**
جزیہ کی قسمیں اور اس کی مقدار	448

www.dawateislami.net

کس سے جزیہ نہ لیا جائے	449
جزیہ وخراج کے مصارف	450
مسلمانوں کو کس وضع میں ہونا چاہیے	451
کفار کے جلسوں میں لیکچروں میں عوام کو شریک ہونا حرام ہے	452
مرتد کا بیان	**453**
کسی کلام میں چند وجوہ ہوں بعض اسلام کی طرف جاتے ہوں تو تکفیر نہ ہوگی	455
اِرتداد کے شرائط	456
اس زمانہ میں مرتد کے ساتھ کیا کرنا چاہیے	457
مرتد کے اسلام قبول کرنے کا طریقہ	457
مرتدین کے احکام	457
کلماتِ کفر	461
اللہ تعالیٰ کی شان میں بے ادبی سے کافر ہوجاتا ہے	461
انبیاء علیہم السلام کی شان میں توہین کفر ہے	463
ملائکہ کی توہین، قرآن کو عیب لگانا کفر ہے	464
عبادات کی توہین کفر ہے	464
شریعت کی تحقیر کفر ہے	465
ہنود کے تہواروں میلوں میں شریک ہونے کا کیا حکم ہے	466

www.dawateislami.net

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نَحْمَدُهٗ وَ نُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْمِ ط

نکاح کا بیان

اللہ عزوجل فرماتا ہے:

﴿ فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ مَثْنٰى وَ ثُلٰثَ وَ رُبٰعَۚ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تَعْدِلُوْا فَوَاحِدَةً ﴾ [1]

نکاح کرو جو تمھیں خوش آئیں عورتوں سے دو دو اور تین تین اور چار چار۔ اور اگر یہ خوف ہو کہ انصاف نہ کرسکو گے تو ایک سے۔

اور فرماتا ہے:

﴿ وَ اَنْكِحُوا الْاَیَامٰى مِنْكُمْ وَ الصّٰلِحِیْنَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَ اِمَآىٕكُمْؕ اِنْ یَّكُوْنُوْا فُقَرَآءَ یُغْنِهِمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖؕ وَ اللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ ﴿۳۲﴾ وَ لْیَسْتَعْفِفِ الَّذِیْنَ لَا یَجِدُوْنَ نِكَاحًا حَتّٰى یُغْنِیَهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖؕ ﴾ [2]

اپنے یہاں کی بے شوہر والی عورتوں کا نکاح کردو اور اپنے نیک غلاموں اور باندیوں کا۔ اگر وہ محتاج ہوں تو اللہ (عزوجل) اپنے فضل کے سبب اُنھیں غنی کردے گا۔ اور اللہ (عزوجل) وسعت والا علم والا ہے اور چاہیے کہ پارسائی کریں وہ کہ نکاح کا مقدور نہیں رکھتے یہاں تک کہ اللہ (عزوجل) اپنے فضل سے انھیں مقدور والا کردے۔

نکاح کے فضائل اور نیک عورت کی خوبیاں

حدیث ۱: بخاری و مسلم و ابوداود و ترمذی و نسائی عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی، رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اے جوانو! تم میں جو کوئی نکاح کی استطاعت رکھتا ہے وہ نکاح کرے کہ یہ اجنبی عورت کی طرف نظر کرنے سے نگاہ کو روکنے والا ہے اور شرمگاہ کی حفاظت کرنے والا ہے اور جس میں نکاح کی استطاعت نہیں وہ روزے رکھے کہ روزہ قاطع شہوت[3] ہے۔''[4]

حدیث ۲: ابن ماجہ انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی، کہ حضورِ اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں: ''جو خدا سے پاک

---

1 ......پ ٤، النساء: ٣.

2 ......پ ١٨، النور: ٣٢-٣٣.

3 ......یعنی شہوت کو توڑنے والا۔

4 ......''صحیح البخاري''، کتاب النکاح، باب من لم یستطع الباءة فلیصم، الحدیث: ٥٠٦٦، ج٣، ص٤٢٢.

www.dawateislami.net

وصاف ہو کر ملنا چاہے، وہ آزاد عورتوں سے نکاح کرے۔''[1]

حدیث ۳ بیہقی ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی، کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو میرے طریقہ کو محبوب رکھے، وہ میری سُنت پر چلے اور میری سُنت سے نکاح ہے۔''[2]

حدیث ۴ مسلم و نسائی عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے راوی، کہ حضور (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) نے فرمایا: دنیا متاع ہے اور دنیا کی بہتر متاع نیک عورت۔''[3]

حدیث ۵ ابن ماجہ میں ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی، کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے تھے، تقوے کے بعد مؤمن کے لیے نیک بی بی سے بہتر کوئی چیز نہیں۔ اگر اُسے حکم کرتا ہے تو وہ اطاعت کرتی ہے اگر اسے دیکھے تو خوش کردے اور اس پر قسم کھا بیٹھے تو قسم سچی کردے اور کہیں کو چلا جائے تو اپنے نفس اور شوہر کے مال میں بھلائی کرے (خیانت و ضائع نہ کرے)۔[4]

حدیث ۶ طبرانی کبیر و اوسط میں ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے راوی، کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جسے چار چیزیں ملیں اُسے دُنیا و آخرت کی بھلائی ملی۔ ① دل شکر گزار، ② زبان یادِ خدا کرنے والی اور ③ بدن بلا پر صابر اور ④ ایسی بی بی کہ اپنے نفس اور مالِ شوہر میں گناہ کی جویاں[5] نہ ہو۔''[6]

حدیث ۷ امام احمد و بزار و حاکم سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی، کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تین چیزیں آدمی کی نیک بختی سے ہیں اور تین چیزیں بد بختی سے۔ نیک بختی کی چیزوں میں نیک عورت اور اچھا مکان (یعنی وسیع یا اس کے پروسی اچھے ہوں) اور اچھی سواری اور بد بختی کی چیزیں بد عورت، بُرا مکان، بُری سواری۔''[7]

حدیث ۸ طبرانی و حاکم انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی، کہ حضور (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) نے فرمایا: جسے اللہ

---

1 ......''سنن ابن ماجه''،أبواب النكاح،باب تزويج الحرائروالولود،الحديث:١٨٦٢،ج٢،ص٤١٧ .

2 ......''كنزالعمال ''،كتاب النكاح،الحديث:٤٤٤٠٦،ج١٦،ص١١٦ .

3 ......''صحيح مسلم''،كتاب الرضاع،باب خير متاع الدنيا...إلخ،الحديث: ١٤٦٧،ص٧٧٤ .

4 ......''سنن ابن ماجه''، أبواب النكاح،باب افضل النساء،الحديث:١٨٥٧،ص٤١٤ .

5 ......یعنی خیانت نہ کرتی ہو۔

6 ......''المعجم الكبير''،الحديث:١١٢٧٥،ج١١،ص١٠٩ .

7 ......''المسند''،للإمام أحمد بن حنبل،مسند أبى اسحاق سعد بن أبي وقاص،الحديث:١٤٤٥،ج١،ص٣٥٧ .

www.dawateislami.net

(عزوجل) نے نیک بی بی نصیب کی اس کے نصف دین پر[1] اعانت[2] فرمائی تو نصف باقی میں اللہ (عزوجل) سے ڈرے (تقوی و پرہیزگاری کرے)۔[3]

حدیث ۹ بخاری و مسلم و ابوداود و نسائی و ابن ماجہ ابی ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی، رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ''عورت سے نکاح چار باتوں کی وجہ سے کیا جاتا ہے (نکاح میں ان کا لحاظ ہوتا ہے)۔ ① مال و ② حسب و ③ جمال و ④ دِین اور تو دِین والی کو ترجیح دے۔''[4]

حدیث ۱۰ ترمذی و ابن حبان و حاکم ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی، کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تین شخصوں کی اللہ تعالیٰ مدد فرمائے گا۔ ① اللہ (عزوجل) کی راہ میں جہاد کرنے والا اور ② مکاتب کہ ادا کرنے کا ارادہ رکھتا ہے اور ③ پارسائی کے ارادے سے نکاح کرنے والا۔''[5]

حدیث ۱۱ ابوداود و نسائی و حاکم معقل بن یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی، کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوکر عرض کی، یارسول اللہ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم)! میں نے عزت و منصب و مال والی ایک عورت پائی، مگر اُس کے بچہ نہیں ہوتا کیا میں اُس سے نکاح کرلوں؟ حضور (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) نے منع فرمایا۔ پھر دوبارہ حاضر ہوکر عرض کی، حضور (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) نے منع فرمایا، تیسری مرتبہ حاضر ہوکر پھر عرض کی، ارشاد فرمایا: ''ایسی عورت سے نکاح کرو، جو محبت کرنے والی، بچہ جننے والی ہو کہ میں تمھارے ساتھ اوراُمتوں پر کثرت ظاہر کرنے والا ہوں۔''[6]

حدیث ۱۲ ابن ابی حاتم ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی، اُنھوں نے فرمایا کہ: اللہ (عزوجل) نے جو تمھیں نکاح کا حکم فرمایا، تم اُسکی اطاعت کرو اُس نے جو غنی کرنے کا وعدہ کیا ہے پورا فرمائے گا۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ''اگر وہ فقیر ہوں گے تو اللہ (عزوجل) اُنھیں اپنے فضل سے غنی کردے گا۔''[7]

حدیث ۱۳ ابویعلی جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی، کہ فرماتے ہیں: ''جب تم میں کوئی نکاح کرتا ہے تو شیطان کہتا ہے

---

1 ......یعنی آدھے دِین پر۔ 2 ......مدد۔

3 ......"المعجم الأوسط"، الحدیث: ۹۷۲، ج ۱، ص ۲۷۹.

4 ......"صحیح البخاري"، کتاب النکاح، باب الأکفاء في الدین، الحدیث: ۵۰۹۰، ص ۴۲۹.

5 ......"جامع الترمذی"، أبواب فضائل الجھاد، باب ماجاء فی المجاھد... إلخ، الحدیث: ۱۶۶۱، ج ۳، ص ۲۴۷.

6 ......"سنن أبي داود"، کتاب النکاح، باب النھي عن تزویج من لم یلد من النساء، الحدیث: ۲۰۵۰، ج ۲، ص ۳۱۹.

7 ......"کنزالعمال"، کتاب النکاح، الحدیث: ۴۵۵۷۶، ج ۱۶، ص ۲۰۳.

www.dawateislami.net

ہائے افسوس! ابن آدم نے مجھ سے اپنا دو تہائی دین بچا لیا۔" (1)

حدیث ۱۴ ایک روایت میں ہے، کہ فرماتے ہیں: "جو اتنا مال رکھتا ہے کہ نکاح کرلے، پھر نکاح نہ کرے، وہ ہم میں سے نہیں۔" (2)

مسائلِ فقهيه

نکاح اُس عقد کو کہتے ہیں جو اِس لیے مقرر کیا گیا کہ مرد کو عورت سے جماع وغیرہ حلال ہو جائے۔

مسئلہ ۱ خنثیٰ مشکل یعنی جس میں مرد و عورت دونوں کی علامتیں پائی جائیں اور یہ ثابت نہ ہو کہ مرد ہے یا عورت، اُس سے نہ مرد کا نکاح ہوسکتا ہے نہ عورت کا۔ اگر کیا گیا تو باطل ہے، ہاں بعد نکاح اگر اُس کا عورت ہونا متعین ہو جائے اور نکاح مرد سے ہوا ہے تو صحیح ہے۔ یوہیں اگر عورت سے نکاح ہوا اور اُس کا مرد ہونا قرار پا گیا، خنثیٰ مشکل کا نکاح خنثیٰ مشکل سے بھی نہیں ہوسکتا مگر اُسی صورت میں کہ ایک کا مرد ہونا دوسرے کا عورت ہونا متحقق (3) ہو جائے۔ (4) (ردالمحتار)

مسئلہ ۲ مرد کا پری سے یا عورت کا جن سے نکاح نہیں ہوسکتا۔ (5) (درمختار، ردالمحتار)

مسئلہ ۳ یہ جو عوام میں مشہور ہے کہ بن مانس آدمی کی شکل کا ایک جانور ہوتا ہے اگر واقعی ہے تو اُس سے بھی نکاح نہیں ہوسکتا کہ وہ انسان نہیں جیسے پانی کا انسان (6) کہ دیکھنے سے بالکل انسان معلوم ہوتا ہے اور حقیقۃً وہ انسان نہیں۔

نکاح کے احکام

مسئلہ ۴ اعتدال کی حالت میں یعنی نہ شہوت کا بہت زیادہ غلبہ ہو نہ عنّین (نامرد) ہو اور مَہر ونفقہ (7) پر قدرت بھی ہو تو نکاح سُنّتِ مؤکدہ ہے کہ نکاح نہ کرنے پر اَڑا رہنا گناہ ہے اور اگر حرام سے بچنا یا اتباعِ سُنّت وتعمیلِ حکم یا اولاد حاصل ہونا مقصود

---

1 ......"كنزالعمال"، كتاب النكاح، الحديث: ٤٤٤٤٧، ج١٦، ص١١٨.

2 ......"المصنف"، لابن أبي شيبة، كتاب النكاح، في التزويج من كان يامر به ويحث عليه، ج٣، ص٢٧٠.

3 ......یعنی ثابت۔

4 ......"ردالمحتار"، كتاب النكاح، ج٤، ص٦٩.

5 ......"الدرالمختار" و"ردالمحتار"، كتاب النكاح، ج٤، ص٧٠.

6 ......پانی کا انسان یہ ایک قسم کی دریائی مخلوق ہے جس کی شکل انسان کے مشابہ ہوتی ہے فرق صرف یہ ہے کہ پانی کے انسان کی دم بھی ہوتی ہے۔ (حیاۃ الحیوان الکبریٰ، ج۱، ص۶۹)۔۔۔۔عِلْمِیہ

7 ......کپڑے، کھانے پینے وغیرہ کے اخراجات۔

www.dawateislami.net

ہے تو ثواب بھی پائے گا اور اگر محض لذّت یا قضائے شہوت[1] منظور ہو تو ثواب نہیں۔[2] (درمختار، ردالمحتار)

مسئلہ ۵ شہوت کا غلبہ ہے کہ نکاح نہ کرے تو معاذ اللہ اندیشۂ زنا ہے اور مہر و نفقہ کی قدرت رکھتا ہو تو نکاح واجب۔ یوہیں جبکہ اجنبی عورت کی طرف نگاہ اُٹھنے سے روک نہیں سکتا یا معاذ اللہ ہاتھ سے کام لینا پڑے گا[3] تو نکاح واجب ہے۔[4] (درمختار، ردالمحتار)

مسئلہ ۶ یہ یقین ہو کہ نکاح نہ کرنے میں زنا واقع ہو جائے گا تو فرض ہے کہ نکاح کرے۔[5] (درمختار)

مسئلہ ۷ اگر یہ اندیشہ ہے کہ نکاح کرے گا تو نان نفقہ نہ دے سکے گا یا جو ضروری باتیں ہیں ان کو پورا نہ کر سکے گا تو مکروہ ہے اور ان باتوں کا یقین ہو تو نکاح کرنا حرام مگر نکاح بہر حال ہو جائے گا۔[6] (درمختار)

مسئلہ ۸ نکاح اور اُس کے حقوق ادا کرنے میں اور اولاد کی تربیت میں مشغول رہنا، نوافل میں مشغولی سے بہتر ہے۔[7] (ردالمحتار)

نکاح کے مستحبات

مسئلہ ۹ نکاح میں یہ امور مستحب ہیں:

① علانیہ ہونا۔ ② نکاح سے پہلے خطبہ پڑھنا، کوئی سا خطبہ ہو اور بہتر وہ ہے جو حدیث[8] میں وارد ہوا۔ ③ مسجد میں

1...... یعنی شہوت کو پورا کرنا۔

2...... "الدرالمختار" و "ردالمحتار"، کتاب النکاح، مطلب: کثیرًا ما یتساهل في اطلاق المستحب علی السنة، ج٤، ص٧٣.

3...... ہاتھ سے کام لینا پڑے گا: یعنی مشت زنی کرنی پڑے گی۔ اعلیٰ حضرت مولانا شاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن "فتاویٰ رضویہ ج٢٢، ص٢٠٢" پر فرماتے ہیں: یہ فعل ناپاک حرام و ناجائز ہے حدیث شریف میں ہے "نـاكـح اليد ملعون" جلق لگانے والے (مشت زنی کرنے والے) پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہے (کشف الخفاء، حرف النون، ج٢، ص٢٩١)۔... عِلْمِیه

4...... "الدرالمختار" و "ردالمحتار"، کتاب النکاح، ج٤، ص٧٢.

5...... "الدرالمختار"، کتاب النکاح، ج٤، ص٧٢.

6...... المرجع السابق، ص٧٤.

7...... "ردالمحتار"، کتاب النکاح، ج٤، ص٦٦.

8...... اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ۝﴾ (پ٤، النساء: ١)=

www.dawateislami.net

ہونا۔④ جمعہ کے دن۔⑤ گواہانِ عادل کے سامنے۔⑥ عورت عمر، حسب[1]، مال، عزّت میں مرد سے کم ہو اور ⑦ چال چلن اور اخلاق وتقویٰ و جمال میں بیش[2] ہو۔[3] (درمختار) حدیث میں ہے: ''جو کسی عورت سے بوجہ اُسکی عزت کے نکاح کرے، اللہ (عزوجل) اسکی ذلّت میں زیادتی[4] کرے گا اور جو کسی عورت سے اُس کے مال کے سبب نکاح کرے گا، اللہ تعالیٰ اُسکی محتاجی ہی بڑھائے گا اور اُس کے حسب کے سبب نکاح کرے گا تو اُس کے کمینہ پن میں زیادتی فرمائے گا اور جو اس لیے نکاح کرے کہ اِدھر اُدھر نگاہ نہ اُٹھے اور پاکدامنی حاصل ہو یا صلۂ رحم کرے تو اللہ عزوجل اس مرد کے لیے اُس عورت میں برکت دے گا اور عورت کے لیے مرد میں۔''[5] (رواہ الطبرانی عن انس رضی اللہ تعالٰی عنہ کذا فی الفتح).[6]

مسئلہ ۱۰: جس سے نکاح کرنا ہو اُسے کسی معتبر عورت کو بھیج کر دکھوالے اور عادت و اطوار و سلیقہ[7] وغیرہ کی خوب جانچ کرلے کہ آئندہ خرابیاں نہ پڑیں۔ کوآری عورت سے اور جس سے اولاد زیادہ ہونے کی اُمید ہو نکاح کرنا بہتر ہے۔ سن رسیدہ[8] اور بدخلق[9] اور زانیہ سے نکاح نہ کرنا بہتر۔[10] (ردالمحتار)

مسئلہ ۱۱: عورت کو چاہیے کہ مرد دیندار، خوش خلق[11]، مال دار، سخی سے نکاح کرے، فاسق بدکار سے نہیں۔ اور یہ بھی نہ چاہیے کہ کوئی اپنی جوان لڑکی کا بوڑھے سے نکاح کردے۔[12] (ردالمحتار)

یہ مستحبات نکاح بیان ہوئے، اگر اس کے خلاف نکاح ہوگا جب بھی ہوجائے گا۔

مسئلہ ۱۲: ایجاب و قبول یعنی مثلاً ایک کہے میں نے اپنے کو تیری زوجیت میں دیا۔ دوسرا کہے میں نے قبول کیا۔ یہ نکاح کے رکن ہیں۔ پہلے جو کہے وہ ایجاب ہے اور اُس کے جواب میں دوسرے کے الفاظ کو قبول کہتے ہیں۔ یہ کچھ ضرور نہیں کہ

= ﴿يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ﴾ (پ٤، آل عمران: ١٠٢).

﴿يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ۙ يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ۗ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا﴾ (پ٢٢، الأحزاب: ٧٠-٧١). ١٢ منہ

1 ...... خاندانی شرف۔
2 ...... یعنی زیادہ۔
3 ...... ''الدرالمختار''، کتاب النکاح، ج٤، ص٧٥.
4 ...... یعنی اضافہ۔
5 ...... ''المعجم الاوسط''، الحدیث ٢٣٤٢، ج٢، ص١٨.
6 ...... اس حدیث کو امام طبرانی علیہ رحمۃ اللہ الھادی نے حضرت سیّدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا، فتح القدیر میں یوں ہی ہے۔... عِلْمِیہ
7 ...... ہنر، کام، صلاحیت۔
8 ...... یعنی زیادہ عمر والی۔
9 ...... برے اخلاق والی۔
10 ...... ''ردالمحتار''، کتاب النکاح، مطلب: کثیرًا ما یتساھل في اطلاق المستحب علی السنة، ج٤، ص٧٦، وغیرہ.
11 ...... اچھے اخلاق والا۔
12 ...... ''ردالمحتار''، کتاب النکاح، مطلب: کثیرًا ما یتساھل في اطلاق المستحب علی السنة، ج٤، ص٧٧.

www.dawateislami.net

عورت کی طرف سے ایجاب ہو اور مرد کی طرف سے قبول بلکہ اِس کا اُلٹا بھی ہوسکتا ہے۔[1] (درمختار، ردالمحتار)

ایجاب وقبول کی صورتیں

مسئلہ ۱۳: ایجاب وقبول میں ماضی کا لفظ[2] ہونا ضروری ہے، مثلاً یوں کہے کہ میں نے اپنا یا اپنی لڑکی یا اپنی موکلہ[3] کا تجھ سے نکاح کیا یا اِن کو تیرے نکاح میں دیا، وہ کہے میں نے اپنے لیے یا اپنے بیٹے یا مؤکل[4] کے لیے قبول کیا یا ایک طرف سے امر کا صیغہ ہو[5] دوسری طرف سے ماضی کا، مثلاً یوں کہ تو مجھ سے اپنا نکاح کر دے یا تو میری عورت ہو جا، اُس نے کہا میں نے قبول کیا یا زوجیت میں دیا ہو جائے گا یا ایک طرف سے حال کا صیغہ ہو[6] دوسری طرف سے ماضی کا، مثلاً کہے تُو مجھ سے اپنا نکاح کرتی ہے اُس نے کہا کیا تو ہو گیا یا یوں کہ میں تجھ سے نکاح کرتا ہوں اُس نے کہا میں نے قبول کیا تو ہو جائے گا، اِن دونوں صورتوں میں پہلے شخص کو اس کی ضرورت نہیں کہ کہے میں نے قبول کیا۔ اور اگر کہا تُو نے اپنی لڑکی کا مجھ سے نکاح کر دیا اُس نے کہا کر دیا یا کہا ہاں تو جب تک پہلا شخص یہ نہ کہے کہ میں نے قبول کیا نکاح نہ ہوگا اور ان لفظوں سے کہ نکاح کروں گا یا قبول کروں گا نکاح نہیں ہوسکتا۔[7] (درمختار، عالمگیری وغیرہما)

مسئلہ ۱۴: بعض ایسی صورتیں بھی ہیں جن میں ایک ہی لفظ سے نکاح ہو جائے، مثلاً چچا کی نابالغہ لڑکی سے نکاح کرنا چاہتا ہے اور ولی[8] یہی ہے تو دو گواہوں کے سامنے اتنا کہہ دینا کافی ہے کہ میں نے اُس سے اپنا نکاح کیا یا لڑکا لڑکی دونوں نابالغ ہیں اور ایک ہی شخص دونوں کا ولی ہے یا مرد وعورت دونوں نے ایک شخص کو وکیل کیا۔ اُس ولی یا وکیل نے یہ کہا کہ میں نے فلاں کا فلاں کے ساتھ نکاح کر دیا ہو گیا۔ اِن سب صورتوں میں قبول کی کچھ حاجت نہیں۔[9] (جوہرۂ نیرہ)

---

1 ......"الدرالمختار" و"ردالمحتار"، كتاب النكاح، مطلب: كثيراً ما يتساهل في اطلاق المستحب على السنة، ج٤، ص٧٨.

2 ......یعنی ایسا لفظ جس میں زمانہ ماضی کا معنی پایا جائے۔

3 ......وکیل بنانے والی۔

4 ......وکیل بنانے والا۔

5 ......یعنی ایسا لفظ جس میں حکم کا معنی پایا جائے۔

6 ......یعنی ایسا لفظ جس میں زمانہ حال کا معنی پایا جائے۔

7 ......"الدرالمختار"، كتاب النكاح، ج٤، ص٧٨.

و"الفتاوى الهندية"، كتاب النكاح، الباب الثاني فيما ينعقد به النكاح ومالاينعقد، ج١، ص ٢٧٠، وغيرهما.

8 ......سرپرست، ولی وہ ہوتا ہے جس کا قول دوسرے پر نافذ ہو دوسرا چاہے یا نہ چاہے۔

9 ......"الجوهرة النيرة"، كتاب النكاح، الجزء الثاني، ص ١.

www.dawateislami.net

مسئلہ ۱۵: دونوں موجود ہیں ایک نے ایک پرچہ پر لکھا میں نے تجھ سے نکاح کیا، دوسرے نے بھی لکھ کر دیا یا زبان سے کہا میں نے قبول کیا نکاح نہ ہوا اور اگر ایک موجود ہے دوسرا غائب، اُس غائب نے لکھ بھیجا اس موجود نے گواہوں کے سامنے پڑھا یا کہا فلاں نے ایسا لکھا میں نے اپنا نکاح اُس سے کیا تو ہو گیا اور اگر اُس کا لکھا ہوا نہ سُنایا نہ بتایا فقط اتنا کہہ دیا کہ میں نے اُس سے اپنا نکاح کر دیا تو نہ ہوا۔ ہاں اگر اُس میں امر کا لفظ تھا، مثلاً تُو مجھ سے نکاح کر تو گواہوں کو خط سُنانے یا مضمون بتانے کی حاجت نہیں اور اگر اس موجود نے اُس کے جواب میں زبان سے کچھ نہ کہا بلکہ وہ الفاظ لکھ دیے جب بھی نہ ہوا۔[1] (ردالمحتار)

مسئلہ ۱۶: عورت نے مرد سے ایجاب کے الفاظ کہے مرد نے اُس کے جواب میں قبول کے لفظ نہ کہے اور مہر کے روپے دیدیے تو نکاح نہ ہوا۔[2] (ردالمحتار)

مسئلہ ۱۷: یہ اقرار کہ یہ میری عورت ہے نکاح نہیں یعنی اگر پیشتر سے نکاح نہ ہوا تھا تو فقط یہ اقرار نکاح قرار نہ پائے گا، البتہ قاضی کے سامنے دونوں ایسا اقرار کریں تو وہ حکم دے دے گا کہ یہ میاں بی بی ہیں اور اگر گواہوں کے سامنے اقرار کیا، گواہوں نے کہا تم دونوں نے نکاح کیا، کہا ہاں تو ہو گیا۔[3] (درمختار، ردالمحتار)

مسئلہ ۱۸: نکاح کی اضافت[4] کُل کی طرف ہو[5] یا ایسے عضو کی طرف جسے بول کر کُل مراد لیتے ہیں مثلاً سر و گردن تو اگر یہ کہا کہ نصف سے نکاح کیا نہ ہوا۔[6] (درمختار وغیرہ)

الفاظ نکاح

مسئلہ ۱۹: الفاظِ نکاح دو قسم ہیں:

ایک صریح[7]، یہ صرف دو لفظ ہیں۔ نکاح و تزوّج، باقی کنایہ[8] ہیں۔ الفاظ کنایہ میں اُن لفظوں سے نکاح ہو سکتا ہے

1 ......"ردالمحتار"، کتاب النکاح، مطلب: التزوج بارسال کتاب، ج٤، ص٨٣.

2 ......"ردالمحتار"، کتاب النکاح، مطلب: کثیرًا مایتساهل في اطلاق المستحب علی السنة، ج٤، ص٨٢ .

3 ......"الدرالمختار" و "ردالمحتار"، کتاب النکاح، مطلب: التزوج بارسال کتاب، ج٤، ص٨٤.

4 ......یعنی نسبت۔

5 ......مثلاً یوں کہے، میں نے تجھ سے نکاح کیا۔

6 ......"الدرالمختار"، کتاب النکاح، ج٤، ص٨٤، وغیرہ.

7 ......یعنی ایسا لفظ جس سے نکاح مراد ہونا ظاہر ہو۔

8 ......یعنی ایسا لفظ جس سے نکاح مراد ہونا تو ظاہر نہیں مگر قرینہ سے معنیٔ نکاح سمجھا جاتا ہو۔

www.dawateislami.net

جن سے خود شے مِلک میں آجاتی ہے، مثلاً ہبہ، تملیک، صدقہ، عطیہ، بیع، شرا[1] مگر ان میں قرینہ کی ضرورت ہے کہ گواہ اُسے نکاح سمجھیں۔[2] (درمختار، عالمگیری)

مسئلہ ۲۰ ایک نے دوسرے سے کہا میں نے اپنی یہ لونڈی تجھے ہبہ کی تو اگر یہ پتا چلتا ہے کہ نکاح ہے، مثلاً گواہوں کو بلا کر اُن کے سامنے کہنا اور مہر کا ذکر وغیرہ تو یہ نکاح ہوگیا اور اگر قرینہ نہ ہو، مگر وہ کہتا ہے میں نے نکاح مراد لیا تھا اور جسے ہبہ کی وہ اس کی تصدیق کرتا ہے جب بھی نکاح ہے اور اگر وہ تصدیق نہ کرے تو ہبہ قرار دیا جائے گا اور آزاد عورت کی نسبت یہ الفاظ کہے تو نکاح ہی ہے۔ قرینہ کی حاجت نہیں مگر جب ایسا قرینہ پایا جائے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ نکاح نہیں تو نہیں، مثلاً معاذ اللہ کسی عورت سے زنا کی درخواست کی، اُس نے کہا میں نے اپنے کو تجھے ہبہ کر دیا، اس نے کہا قبول کیا تو نکاح نہ ہوا یا لڑکی کے باپ نے کہا یہ لڑکی خدمت کے لیے میں نے تجھے ہبہ کر دی اس نے قبول کیا تو یہ نکاح نہیں، مگر جبکہ اس لفظ سے نکاح مراد لیا تو ہو جائے گا۔[3] (عالمگیری، ردالمحتار)

مسئلہ ۲۱ عورت سے کہا تو میری ہوگئی، اُس نے کہا ہاں یا میں تیری ہوگئی یا عورت سے کہا بعوض اتنے کے تو میری عورت ہو جا، اُس نے قبول کیا یا عورت نے مرد سے کہا میں نے تجھ سے اپنی شادی کی مرد نے قبول کیا یا مرد نے عورت سے کہا تُو نے اپنے کو میری عورت کیا، اُس نے کہا کیا تو ان سب صورتوں میں نکاح ہو جائے گا۔[4] (عالمگیری)

مسئلہ ۲۲ جس عورت کو بائن طلاق دی ہے، اُس نے گواہوں کے سامنے کہا میں نے اپنے کو تیری طرف واپس کیا، مرد نے قبول کیا نکاح ہوگیا۔[5] (عالمگیری) اجنبی عورت اگر یہ لفظ کہے تو نہ ہوگا۔

مسئلہ ۲۳ کسی نے دوسرے سے کہا، اپنی لڑکی کا مجھ سے نکاح کر دے، اُس نے کہا اسے اُٹھا لے جا یا تُو جہاں

---

1 ......مثلاً عورت نے یوں کہا کہ میں نے اپنی ذات تمہیں ہبہ کر دی یا میں نے تجھے اپنی ذات کا مالک بنا دیا، یا میں نے اپنی ذات تمہیں بطور صدقہ دے دی، یا مرد یوں کہے کہ میں نے تمہیں اس قدر روپے کے عوض خرید لیا۔

2 ......"الدرالمختار"، كتاب النكاح، مطلب: التزوج بارسال كتاب، ج٤، ص٨٩۔٩١.

و"الفتاوى الهندية"، كتاب النكاح، الباب الثاني فيما ينعقد به النكاح وما لاينعقد، ج١، ص٢٧٠، ٢٧١.

3 ......"ردالمحتار"، كتاب النكاح، مطلب:التزوج بارسال كتاب، ج٤، ص٩١.

و"الفتاوى الهندية"، كتاب النكاح، الباب الثاني فيما ينعقد به النكاح وما لاينعقد، ج١، ص٢٧٠، ٢٧١.

4 ......"الفتاوى الهندية"، المرجع السابق، ص٢٧١.

5 ......"الفتاوى الهندية"، كتاب النكاح، الباب الثاني فيماينعقد به النكاح وما لاينعقد، ج١، ص٢٧١.

www.dawateislami.net

چاہے لے جا تو نکاح نہ ہوا۔[1] (عالمگیری)

مسئلہ ۲۴ ایک شخص نے منگنی کا پیغام کسی کے پاس بھیجا، ان پیغام لے جانے والوں نے وہاں جا کر کہا، تو نے اپنی لڑکی ہمیں دی، اُس نے کہا دی، نکاح نہ ہوا۔[2] (عالمگیری)

مسئلہ ۲۵ لڑکے کے باپ نے گواہوں سے کہا، میں نے اپنے لڑکے کا نکاح فلاں کی لڑکی کے ساتھ اتنے مہر پر کر دیا تم گواہ ہو جاؤ پھر لڑکی کے باپ سے کہا گیا، کیا ایسا نہیں ہے؟ اُس نے کہا ایسا ہی ہے اور اس کے سوا کچھ نہ کہا تو بہتر یہ ہے کہ نکاح کی تجدید کی جائے۔[3] (عالمگیری)

مسئلہ ۲۶ لڑکے کے باپ نے لڑکی کے باپ کے پاس پیغام دیا، اُس نے کہا میں نے تو اس کا فلاں سے کر دیا ہے اس نے کہا نہیں تو اُس نے کہا اگر میں نے اُس سے نکاح نہ کیا ہو تو تیرے بیٹے سے کر دیا، اس نے کہا میں نے قبول کیا بعد کو معلوم ہوا کہ اُس لڑکی کا نکاح کسی سے نہیں ہوا تھا تو یہ نکاح صحیح ہو گیا۔[4] (عالمگیری)

مسئلہ ۲۷ عورت نے مرد سے کہا میں نے تجھ سے اپنا نکاح کیا اِس شرط پر کہ مجھے اختیار ہے جب چاہوں اپنے کو طلاق دے لوں، مرد نے قبول کیا تو نکاح ہو گیا اور عورت کو اختیار رہا جب چاہے اپنے کو طلاق دے لے۔[5] (عالمگیری)

مسئلہ ۲۸ نکاح میں خیار رویت خیار عیب خیار شرط مطلقاً نہیں، خواہ مرد کو خیار[6] ہو یا عورت کے لیے یا دونوں کے لیے۔ تین دِن کا خیار ہو یا کم یا زائد کا مثلاً اندھے، لُنجھے[7]، اپاہج[8] نہ ہونے کی شرط لگائی یا یہ شرط کی کہ خوبصورت ہو اور اس کے خلاف نکلا یا مرد نے شرط لگائی کہ کوآری ہو اور ہے اس کے خلاف تو نکاح ہو جائے گا اور شرط باطل۔ یوہیں عورت نے شرط لگائی کہ مرد شہری ہو نکلا دیہاتی تو اگر کفو ہے نکاح ہو جائے گا اور عورت کو کچھ اختیار نہیں یا اس شرط پر نکاح ہوا کہ باپ کو اختیار ہے تو نکاح ہو گیا اور اُسے اختیار نہیں۔[9] (عالمگیری)

مسئلہ ۲۹ نکاح میں مہر کا ذکر ہو تو ایجاب پورا جب ہو گا کہ مہر بھی ذکر کر لے، مثلاً یہ کہتا تھا کہ فلاں عورت تیرے

1 ......"الفتاوى الهندية"، كتاب النكاح،الباب الثاني فيما ينعقد به النكاح وما لاينعقد، ج ١، ص ٢٧٢ .

2 ......"الفتاوى الهندية"، كتاب النكاح،الباب الثاني فيما ينعقد به النكاح وما لاينعقد،ج ١، ص ٢٧٢ .

3 ......المرجع السابق.

4 ......المرجع السابق، ص ٢٧٣ .

5 ......المرجع السابق،ص ٢٧٣ .

6 ......اختیار۔

7 ......جس کے ہاتھ یا پاؤں شل (بے کار) ہوں۔

8 ......ہاتھ پاؤں سے معذور۔

9 ......"الفتاوى الهندية"، كتاب النكاح، الباب الثاني فيما ينعقد به النكاح وما لاينعقد، ج ١، ص ٢٧٣ .

www.dawateislami.net

نکاح میں دی بعوض ہزار روپے کے اور مہر کے ذکر سے پیشتر اُس نے کہا میں نے قبول کی، نکاح نہ ہوا کہ ابھی ایجاب پورا نہ ہوا تھا اور اگر مہر کا ذکر نہ ہوتا تو ہو جاتا۔[1] (درمختار، ردالمحتار)

مسئلہ ۳۰ کسی نے لڑکی کے باپ سے کہا، میں تیرے پاس اس لیے آیا کہ تُو اپنی لڑکی کا نکاح مجھ سے کر دے۔ اس نے کہا میں نے اس کو تیرے نکاح میں دیا نکاح ہو گیا، قبول کی بھی حاجت نہیں بلکہ اُسے اب یہ اختیار نہیں کہ نہ قبول کرے۔[2] (ردالمحتار)

مسئلہ ۳۱ کسی نے کہا تو نے لڑکی مجھے دی، اُس نے کہا دی، اگر نکاح کی مجلس ہے تو نکاح ہے اور منگنی کی ہے تو منگنی۔[3] (ردالمحتار)

مسئلہ ۳۲ عورت کو اپنی دُلہن یا بی بی کہہ کر پکارا، اُس نے جواب دیا تو اس سے نکاح نہیں ہوتا۔[4] (ردالمحتار)

نکاح کے شرائط

نکاح کے لیے چند شرطیں ہیں:

① عاقل ہونا۔ مجنوں یا نا سمجھ بچہ نے نکاح کیا تو منعقد ہی نہ ہوا۔

② بلوغ۔ نابالغ اگر سمجھ وال ہے تو منعقد ہو جائے گا مگر ولی کی اجازت پر موقوف رہے گا۔

③ گواہ ہونا۔ یعنی ایجاب و قبول دو مرد یا ایک مرد اور دو عورتوں کے سامنے ہوں۔ گواہ آزاد، عاقل، بالغ ہوں اور سب نے ایک ساتھ نکاح کے الفاظ سُنے۔ بچوں اور پاگلوں کی گواہی سے نکاح نہیں ہوسکتا، نہ غلام کی گواہی سے اگرچہ مدبّر یا مکاتب ہو۔

مسلمان مرد کا نکاح مسلمان عورت کے ساتھ ہے تو گواہوں کا مسلمان ہونا بھی شرط ہے، لہٰذا مسلمان مرد و عورت کا نکاح کافر کی شہادت سے نہیں ہوسکتا اور اگر کتابیہ[5] سے مسلمان مرد کا نکاح ہو تو اس نکاح کے گواہ ذمّی کافر بھی ہو سکتے ہیں، اگرچہ عورت کے مذہب کے خلاف گواہوں کا مذہب ہو، مثلاً عورت نصرانیہ[6] ہے اور گواہ یہودی یا بالعکس۔[7] یوہیں اگر کافر و کافرہ

1 ......"الدرالمختار" و"ردالمحتار"، کتاب النکاح، مطلب: التزوج بارسال کتاب، ج٤، ص٨٥.

2 ......"ردالمحتار"، کتاب النکاح، مطلب: کثیراً مایتساهل في اطلاق المستحب علی السنة، ج٤، ص٨٢.

3 ......المرجع السابق.

4 ......المرجع السابق.

5 ......یہودی یا عیسائی عورت۔

6 ......عیسائی۔

7 ......یعنی عورت یہودی ہے اور گواہ نصرانی ہیں۔

www.dawateislami.net

کا نکاح ہو تو اس نکاح کے گواہ کافر بھی ہو سکتے ہیں اگرچہ دوسرے مذہب کے ہوں۔

مسئلہ ۳۳ سمجھ وال بچے یا غلام کے سامنے نکاح ہوا اور مجلس نکاح میں وہ لوگ بھی تھے جو نکاح کے گواہ ہو سکتے ہیں پھر وہ بچہ بالغ ہو کر یا غلام آزاد ہونے کے بعد اُس نکاح کی گواہی دیں کہ ہمارے سامنے نکاح ہوا اور اُس وقت ہمارے سوا نکاح میں اور لوگ بھی موجود تھے، جن کی گواہی سے نکاح ہوا تو اُن کی گواہی مان لی جائے گی۔[1] (ردالمحتار)

مسئلہ ۳۴ مسلمان کا نکاح ذمیّہ سے ہوا اور گواہ ذمّی تھے، اب اگر مسلمان نے نکاح سے انکار کر دیا تو ان کی گواہی سے نکاح ثابت نہ ہوگا۔[2] (درمختار)

مسئلہ ۳۵ صرف عورتوں یا خنثےٰ کی گواہی سے نکاح نہیں ہو سکتا، جب تک ان میں کے دو کے ساتھ ایک مرد نہ ہو۔[3] (خانیہ)

مسئلہ ۳۶ سوتے ہوؤں کے سامنے ایجاب وقبول ہوا تو نکاح نہ ہوا۔ یوہیں اگر دونوں گواہ بہرے ہوں کہ اُنھوں نے الفاظِ نکاح نہ سُنے تو نکاح نہ ہوا۔[4] (خانیہ)

مسئلہ ۳۷ ایک گواہ سُنتا ہوا ہے اور ایک بہرا، بہرے نے نہیں سُنا اور اُس سُننے والے یا کسی اور نے چلّا کر اُس کے کان میں کہا نکاح نہ ہوا، جب تک دونوں گواہ ایک ساتھ عاقدین[5] سے نہ سُنیں۔[6] (خانیہ)

مسئلہ ۳۸ ایک گواہ نے سُنا دوسرے نے نہیں پھر لفظ کا اعادہ کیا[7]، اب دوسرے نے سُنا پہلے نے نہیں تو نکاح نہ ہوا۔[8] (خانیہ)

مسئلہ ۳۹ گونگے گواہ نہیں ہو سکتے کہ جو گونگا ہوتا ہے بہرا بھی ہوتا ہے، ہاں اگر گونگا ہو اور بہرا نہ ہو تو

---

1 ...... "ردالمحتار"، کتاب النکاح، مطلب: الخصاف كبير في العلم يجوز الاقتداء به، ج ٤، ص٩٩.

2 ...... "الدرالمختار"، کتاب النکاح، ج ٤، ص ١٠١.

3 ...... "الفتاوى الخانية"، کتاب النکاح، فصل في شرائط النكاح، ج ١، ص١٥٦.

4 ...... المرجع السابق.

5 ...... یعنی نکاح کے دونوں فریق دولہا و وکیل یا دولہا اور دلہن۔

6 ...... "الفتاوى الخانية"، کتاب النکاح، فصل في شرائط النكاح، ج ١، ص١٥٦.

7 ...... یعنی اس لفظ کو دہرایا۔

8 ...... "الفتاوى الخانية"، کتاب النکاح، فصل في شرائط النكاح، ج ١، ص١٥٦.

www.dawateislami.net

ہوسکتا ہے۔[1] (ہندیہ)

مسئلہ ۴۰ عاقدین گونگے ہوں تو نکاح اشارے سے ہوگا، لہٰذا اِس نکاح کا گواہ گونگا ہوسکتا ہے اور بہرا بھی۔[2] (ردالمحتار)

مسئلہ ۴۱ گواہ دوسرے ملک کے ہیں کہ یہاں کی زبان نہیں سمجھتے، تو اگر یہ سمجھ رہے ہیں کہ نکاح ہورہا ہے اور الفاظ بھی سُنے اور سمجھے یعنی وہ الفاظ زبان سے ادا کرسکتے ہیں اگرچہ اُن کے معنی نہیں سمجھتے نکاح ہوگیا۔[3] (خانیہ، عالمگیری، ردالمحتار)

مسئلہ ۴۲ نکاح کے گواہ فاسق ہوں یا اندھے یا اُن پر تہمت کی حد[4] لگائی گئی ہو تو ان کی گواہی سے نکاح منعقد ہو جائے گا، مگر عاقدین میں سے اگر کوئی انکار کر بیٹھے تو ان کی شہادت سے نکاح ثابت نہ ہوگا۔[5] (درمختار، ردالمحتار)

مسئلہ ۴۳ عورت یا مرد یا دونوں کے بیٹے گواہ ہوئے نکاح ہو جائے گا مگر میاں بی بی میں سے اگر کسی نے نکاح سے انکار کردیا، تو ان لڑکوں کی گواہی اپنے باپ یا ماں کے حق میں مفید نہیں، مثلاً مرد کے بیٹے گواہ تھے اور عورت نکاح سے انکار کرتی ہے، اب شوہر نے اپنے بیٹوں کو گواہی کے لیے پیش کیا، تو ان کی گواہی اپنے باپ کے لیے نہیں مانی جائے گی اور اگر وہ دونوں گواہ دونوں کے بیٹے ہوں یا ایک ایک کا، دوسرا دوسرے کا تو ان کی گواہی کسی کے لیے نہیں مانی جائے گی۔[6] (درمختار وغیرہ)

مسئلہ ۴۴ کسی نے اپنی بالغہ لڑکی کا نکاح اُس کی اجازت سے کردیا اور اپنے بیٹوں کو گواہ بنایا، اب لڑکی کہتی ہے کہ میں نے اذن نہیں دیا اور اس کا باپ کہتا ہے دیا تو لڑکوں کی گواہی کہ اذن دیا تھا مقبول نہیں۔[7] (خانیہ)

مسئلہ ۴۵ ایک شخص نے کسی سے کہا کہ میری نابالغہ لڑکی کا نکاح فلاں سے کردے، اس نے ایک گواہ کے سامنے کر دیا تو اگر لڑکی کا باپ وقتِ نکاح موجود تھا تو نکاح ہوگیا کہ وہ دونوں گواہ ہو جائیں گے اور باپ عاقد[8] اور موجود نہ تھا

---

1 ......"الفتاوی الهندية"، كتاب النكاح، الباب الأول في تفسيره شرعًا وصفة...إلخ، ج ١، ص ٢٦٨.

2 ......"ردالمحتار"، كتاب النكاح، مطلب: الخصاف كبير في العلم...إلخ، ج ٤، ص ٩٩.

3 ......"ردالمحتار"، كتاب النكاح، مطلب: الخصاف كبير في العلم... إلخ، ج ٤، ص ١٠٠.
و"الفتاوى الهندية"، كتاب النكاح، الباب الأول في تفسيره شرعًا وصفة...إلخ، ج ١، ص ٢٦٨.

4 ......تہمتِ زنا کی شرعی سزا۔

5 ......"الدرالمختار" و"ردالمحتار"، كتاب النكاح، مطلب: الخصاف كبير في العلم...إلخ، ج ٤، ص ١٠٠.

6 ......"الدرالمختار"، كتاب النكاح، ج ٤، ص ١٠١، وغيره.

7 ......"الفتاوى الخانية"، كتاب النكاح، فصل في شرائط النكاح، ج ١، ص ١٨٦.

8 ......نکاح کرنے والا، عقد کرنے والا۔

www.dawateislami.net

تو نہ ہوا۔ یوہیں اگر بالغہ کا نکاح اُس کی اجازت سے باپ نے ایک شخص کے سامنے پڑھایا، اگرلڑکی وقت عقد[1] موجود تھی ہوگیا ورنہ نہیں۔ یوہیں اگر عورت نے کسی کو اپنے نکاح کا وکیل کیا، اُس نے ایک شخص کے سامنے پڑھا دیا تو اگر موکلہ موجود ہے ہوگیا ورنہ نہیں۔ خلاصہ یہ ہے کہ موکل اگر بوقتِ عقد موجود ہے تو اگر چہ وکیل عقد کررہا ہے مگر موکل عاقد قرار پائے گا اور وکیل گواہ مگر یہ ضرور ہے کہ گواہی دیتے وقت اگر وکیل نے کہا، میں نے پڑھایا ہے تو شہادت نامقبول ہے کہ یہ خود اپنے فعل کی شہادت ہوئی۔[2] (درمختار وغیرہ)

مسئلہ ۴۶ مولیٰ[3] نے اپنی باندی[4] یا غلام کا ایک شخص کے سامنے نکاح کیا، تو اگر چہ وہ موجود ہو نکاح نہ ہوا اور اگر اُسے نکاح کی اجازت دے دی پھر اُس کی موجودگی میں ایک شخص کے سامنے نکاح کیا تو ہوجائے گا۔[5] (درمختار)

مسئلہ ۴۷ گواہوں کا ایجاب وقبول کے وقت ہونا شرط ہے، فلہٰذا اگر نکاح اجازت پر موقوف ہے اور ایجاب و قبول گواہوں کے سامنے ہوئے اور اجازت کے وقت نہ تھے ہوگیا اور اس کا عکس ہوا تو نہیں۔[6] (عالمگیری)

مسئلہ ۴۸ گواہ اُسی کو نہیں کہتے جو دو شخص مجلسِ عقد میں مقرر کر لیے جاتے ہیں، بلکہ وہ تمام حاضرین گواہ ہیں جنھوں نے ایجاب وقبول سُنا اگر قابلِ شہادت[7] ہوں۔

مسئلہ ۴۹ ایک گھر میں نکاح ہوا اور یہاں گواہ نہیں، دوسرے مکان میں کچھ لوگ ہیں جن کو اُنھوں نے گواہ نہیں بنایا مگر وہ وہاں سے سُن رہے ہیں، اگر وہ لوگ اُنھیں دیکھ بھی رہے ہوں تو اُن کی گواہی مقبول ہے ورنہ نہیں۔[8] (عالمگیری)

مسئلہ ۵۰ عورت سے اذن لیتے وقت گواہوں کی ضرورت نہیں یعنی اُس وقت اگر گواہ نہ بھی ہوں اور نکاح پڑھاتے وقت ہوں تو نکاح ہوگیا، البتہ اذن کے لیے گواہوں کی یوں حاجت ہے کہ اگر اُس نے انکار کردیا اور یہ کہا کہ میں نے اذن نہیں دیا تھا تو اب گواہوں سے اس کا اذن دینا ثابت ہوجائے گا۔[9] (عالمگیری، ردالمحتار وغیرہما)

---

1 ...... یعنی نکاح کے وقت۔

2 ...... "الدرالمختار"، کتاب النکاح، ج ٤، ص ١٠٢، وغیرہ.

3 ...... آقا، مالک۔ 4 ...... لونڈی۔

5 ...... "الدرالمختار"، کتاب النکاح، ج ٤، ص ١٠٣.

6 ...... "الفتاوی الهندية"، كتاب النكاح، الباب الأول في تفسيره شرعًا وصفة...إلخ، ج ١، ص ٢٦٩.

7 ...... گواہی دینے کے اہل۔

8 ...... "الفتاوی الهندية"، كتاب النكاح، الباب الأول في تفسيره شرعًا وصفة...إلخ، ج ١، ص ٢٦٨.

9 ...... المرجع السابق، ص ٢٦٩.

و"ردالمحتار"، کتاب النکاح، مطلب: هل ینعقد النکاح بالالفاظ المصحفة...إلخ، ج ٤، ص ٩٨، وغیرهما.

www.dawateislami.net

نکاح کا وکیل خود نکاح پڑھائے دوسرے سے نہ پڑھوائے

مسئلہ ۵۱ یہ جو تمام ہندوستان میں عام طور پر رواج پڑا ہوا ہے کہ عورت سے ایک شخص اذن [1] لے کر آتا ہے جسے وکیل کہتے ہیں، وہ نکاح پڑھانے والے سے کہہ دیتا ہے میں فلاں کا وکیل ہوں آپ کو اجازت دیتا ہوں کہ نکاح پڑھا دیجیے۔ یہ طریقہ محض غلط ہے۔ وکیل کو یہ اختیار نہیں کہ اُس کام کے لیے دوسرے کو وکیل بنا دے، اگر ایسا کیا تو نکاح فضولی ہوا اجازت پر موقوف ہے، اجازت سے پہلے مرد وعورت ہر ایک کو توڑ دینے کا اختیار حاصل ہے بلکہ یوں چاہیے کہ جو پڑھائے وہ عورت یا اُس کے ولی کا وکیل بنے [2] خواہ یہ خود اُس کے پاس جا کر وکالت حاصل کرے یا دوسرا اس کی وکالت کے لیے اذن لائے کہ فلاں بن فلاں بن فلاں کو تُو نے وکیل کیا کہ وہ تیرا نکاح فلاں بن فلاں بن فلاں سے کر دے۔ عورت کہے ہاں۔

منکوحہ کی تعیین

مسئلہ ۵۲ یہ امر بھی ضروری ہے کہ منکوحہ گواہوں کو معلوم ہو جائے یعنی یہ کہ فلاں عورت سے نکاح ہوتا ہے، اس کے دو۲ طریقے ہیں۔ ایک یہ کہ اگر وہ مجلسِ عقد میں موجود ہے تو اس کی طرف نکاح پڑھانے والا اشارہ کر کے کہے کہ میں نے اِس کو تیرے نکاح میں دیا اگرچہ عورت کے مونھ پر نقاب پڑا ہو، [3] بس اشارہ کافی ہے اور اس صورت میں اگر اُس کے یا اُس کے باپ دادا کے نام میں غلطی بھی ہو جائے تو کچھ حرج نہیں، کہ اشارہ کے بعد اب کسی نام وغیرہ کی ضرورت نہیں اور اشارے کی تعیین کے مقابل کوئی تعیین نہیں۔

دوسری صورت معلوم کرنے کی یہ ہے کہ عورت اور اُس کے باپ اور دادا کے نام لیے جائیں کہ فلانہ بنت فلاں بن فلاں اور اگر صرف اُسی کے نام لینے سے گواہوں کو معلوم ہو جائے کہ فلانی عورت سے نکاح ہوا تو باپ دادا کے نام لینے کی ضرورت نہیں پھر بھی احتیاط اِس میں ہے کہ اُن کے نام بھی لیے جائیں اور اس کی اصلاً ضرورت نہیں کہ اُسے پہچانتے ہوں بلکہ یہ جاننا کافی ہے کہ فلانی اور فلاں کی بیٹی فلاں کی پوتی ہے اور اِس صورت میں اگر اُس کے یا اُس کے باپ دادا کے نام میں غلطی ہوئی تو نکاح نہ ہوا اور ہماری غرض نام لینے سے یہ نہیں کہ ضرور اُس کا نام ہی لیا جائے، بلکہ مقصود یہ ہے کہ تعیین ہو جائے، خواہ نام

---

1 ...... یعنی اجازت۔

2 ...... یا پھر عورت کا وکیل اس بات کی بھی اجازت حاصل کرے کہ وہ نکاح پڑھانے کے لیے دوسرے کو وکیل بنا سکتا ہے۔

3 ...... اعلیٰ حضرت، امامِ احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن "فتاویٰ رضویہ" جلد 11 صفحہ 112 پر فرماتے ہیں: احوط یہ ہے کہ وہ چہرہ کھلا رکھے۔... عِلْمِیہ

www.dawateislami.net

کے ذریعہ سے یا یوں کہ فلاں بن فلاں کی لڑکی اور اگر اُس کی چند لڑکیاں ہوں تو بڑی یا منجھلی[1] یا سنجھلی[2] یا چھوٹی غرض معین ہو جانا ضرور ہے اور چونکہ ہندوستان میں عورتوں کا نام مجمع میں ذکر کرنا معیوب ہے[3]، لہٰذا یہی پچھلا طریقہ یہاں کے حال کے مناسب ہے۔[4] (ردالمحتار وغیرہ)

تنبیہ: بعض نکاح خواں کو دیکھا گیا ہے کہ رواج کی وجہ سے نام نہیں لیتے اور نام لینے کو ضروری بھی سمجھتے ہیں، لہٰذا دولہا کے کان میں چپکے سے لڑکی کا نام ذکر کر دیتے ہیں پھر اُن لفظوں سے ایجاب کرتے ہیں کہ فلاں کی لڑکی جس کا نام تجھے معلوم ہے، میں نے اپنی وکالت سے تیرے نکاح میں دی۔ اِس صورت میں اگر اُس کی اور لڑکیاں بھی ہیں تو گواہوں کے سامنے تعیین نہ ہوئی، یہاں تک کہ اگر یوں کہا کہ میں نے اپنی موکلہ تیرے نکاح میں دی یا جس عورت نے اپنا اختیار مجھے دے دیا ہے، اُسے تیرے نکاح میں دیا تو فتویٰ اس پر ہے کہ نکاح نہ ہوا۔

مسئلہ ۵۳: ایک شخص کی دو لڑکیاں ہیں اور نکاح پڑھانے والے نے کہا کہ فلاں کی لڑکی تیرے نکاح میں دی، تو اُن میں اگر ایک کا نکاح ہو چکا ہے تو ہو گیا کہ وہ جو باقی ہے وہی مراد ہے۔[5] (ردالمحتار)

مسئلہ ۵۴: وکیل نے موکلہ کے باپ کے نام میں غلطی کی اور موکلہ کی طرف اشارہ بھی نہ ہو تو نکاح نہیں ہوا۔ یوہیں اگر لڑکی کے نام میں غلطی کرے جب بھی نہ ہوا۔[6] (درمختار)

مسئلہ ۵۵: کسی کی دو لڑکیاں ہیں، بڑی کا نکاح کرنا چاہتا ہے اور نام لے دیا چھوٹی کا تو چھوٹی کا نکاح ہوا اور اگر کہا بڑی لڑکی جس کا نام یہ ہے اور نام لیا چھوٹی کا تو کسی کا نہ ہوا۔[7] (درمختار، ردالمحتار)

مسئلہ ۵۶: لڑکی کے باپ نے لڑکے کے باپ سے صرف اتنے لفظ کہے، کہ میں نے اپنی لڑکی کا نکاح کیا، لڑکے کے باپ نے کہا میں نے قبول کیا تو یہ نکاح لڑکے کے باپ سے ہوا اگرچہ پیشتر[8] سے خود لڑکے کی نسبت[9] وغیرہ ہو چکی ہو اور اگر یوں کہا، میں نے اپنی لڑکی کا نکاح تیرے لڑکے سے کیا، اُس نے کہا، میں نے قبول کیا تو اب لڑکے سے ہوا، اگرچہ اُس نے یہ نہ

---

1 ...... یعنی درمیانی۔　2 ...... یعنی تیسری۔　3 ...... یعنی بُرا سمجھا جاتا ہے۔

4 ...... "ردالمحتار"، کتاب النکاح، مطلب: الخصاف کبیر في العلم... إلخ، ج ٤، ص ٩٨، ١٠٤، وغیرہ.

5 ...... "ردالمحتار"، کتاب النکاح، مطلب: التزوج بارسال کتاب، ج ٤، ص ٨٧.

6 ...... "الدرالمختار"، کتاب النکاح، ج ٤، ص ١٠٤.

7 ...... "الدرالمختار" و "ردالمحتار"، کتاب النکاح، مطلب: في عطف الخاص علی العام، ج ٤، ص ١٠٤.

8 ...... پہلے۔　9 ...... یعنی منگنی۔

www.dawateislami.net

کہا کہ میں نے اپنے لڑکے کے لیے قبول کی اور اگر پہلی صورت میں یہ کہتا کہ میں نے اپنے لڑکے کے لیے قبول کی تو لڑکے ہی کا ہوتا۔[1] (ردالمحتار)

مسئلہ ۵۷ لڑکے کے باپ نے کہا تو اپنی لڑکی کا نکاح میرے لڑکے سے کردے، اُس نے کہا میں نے تیرے نکاح میں دی، اس نے کہا میں نے قبول کی تو اسی کا نکاح ہوا، اس کے لڑکے کا نہ ہوا اور ایسا بھی اب نہیں ہوسکتا کہ باپ طلاق دے کر لڑکے سے نکاح کردے کہ وہ تو ہمیشہ کے لیے لڑکے پر حرام ہوگئی۔[2] (ردالمحتار)

مسئلہ ۵۸ عورت سے اجازت لیں تو اس میں بھی زوج[3] اور اُس کے باپ، دادا کے نام ذکر کر دیں کہ جہالت[4] باقی نہ رہے۔

مسئلہ ۵۹ عورت نے اذن دیا اگر اُس کو دیکھ رہا ہے اور پہچانتا ہے تو اُس کے اذن کا گواہ ہوسکتا ہے۔ یوہیں اگر مکان کے اندر سے آواز آئی اور اس گھر میں وہ تنہا ہے تو بھی شہادت دے سکتا ہے اور اگر تنہا نہیں اور اذن دینے کی آواز آئی تو اگر بعد میں عورت نے کہا کہ میں نے اذن نہیں دیا تھا تو یہ گواہی نہیں دے سکتا کہ اُسی نے اذن دیا تھا مگر واقعی اگر اُس نے اذن دے دیا تھا جب تو پوری طرح سے نکاح ہوگیا، ورنہ نکاح فضولی ہوگا کہ اُس کی اجازت پر موقوف رہے گا۔[5] (ردالمحتار وغیرہ) سُنا گیا ہے کہ بعض لڑکیاں اذن دیتے وقت کچھ نہیں بولتیں، دوسری عورتیں ہوں کر دیا کرتی ہیں یہ نہیں چاہیے۔

ایجاب وقبول کا ایک مجلس میں ہونا

④ ایجاب وقبول دونوں کا ایک مجلس میں ہونا۔ تو اگر دونوں ایک مجلس میں موجود تھے ایک نے ایجاب کیا، دوسرا قبول سے پہلے اُٹھ کھڑا ہوا یا کوئی ایسا کام شروع کر دیا، جس سے مجلس بدل جاتی ہے[6] تو ایجاب باطل ہوگیا، اب قبول کرنا بیکار ہے پھر سے ہونا چاہیے۔[7] (عالمگیری)

---

1 ......"ردالمحتار"، کتاب النکاح،مطلب في عطف الخاص علی العام،ج ٤،ص١٠٤.

2 ......المرجع السابق،ص١٠٥.

3 ......خاوند۔

4 ......یعنی لاعلمی۔

5 ......"ردالمحتار"، کتاب النکاح،مطلب:الخصاف کبیر في العلم...إلخ،ج ٤،ص٩٨،وغیرہ.

6 ......مثلاً تین لقمے کھانے، تین گھونٹ پینے، تین کلمے بولنے، تین قدم میدان میں چلنے، نکاح یا خرید و فروخت کرنے، لیٹ کر سو جانے سے مجلس بدل جاتی ہے۔

7 ......"الفتاوی الھندیة"، کتاب النکاح،الباب الأول في تفسیرہ شرعًا وصفة...إلخ،ج ١، ص٢٦٩.

www.dawateislami.net

مسئلہ ۶۰ مرد نے کہا میں نے فلانی سے نکاح کیا اور وہ وہاں موجود نہ تھی، اُسے خبر پہنچی تو کہا میں نے قبول کیا یا عورت نے کہا میں نے اپنے کو فلاں کی زوجیت میں دیا اور وہ غائب تھا، جب خبر پہنچی تو کہا میں نے قبول کیا تو دونوں صورتوں میں نکاح نہ ہوا۔ اگرچہ جن گواہوں کے سامنے ایجاب ہوا، اُنھیں کے سامنے قبول بھی ہوا ہو۔[1] (عالمگیری)

مسئلہ ۶۱ اگر ایجاب کے الفاظ خط میں لکھ کر بھیجے اور جس مجلس میں خط اُس کے پاس پہنچا، اُس میں قبول نہ کیا بلکہ دوسری مجلس میں گواہوں کو بُلا کر قبول کیا تو ہوجائے گا جب کہ وہ شرطیں پائی جائیں جو اوپر مذکور ہوئیں، جس کے ہاتھ خط بھیجا مرد ہو یا عورت، آزاد ہو یا غیر آزاد، بالغ ہو یا نابالغ، صالح ہو یا فاسق۔[2] (عالمگیری)

مسئلہ ۶۲ کسی کی معرفت ایجاب کے الفاظ کہلا کر بھیجے، اس پیغام پہنچانے والے نے جس مجلس میں پیغام پہنچایا، اس میں قبول نہ کیا پھر دوسری مجلس میں قاصد نے تقاضا کیا اب قبول کیا تو نکاح نہ ہوا۔[3] (ردالمحتار)

مسئلہ ۶۳ چلتے ہوئے یا جانور پر سوار جارہے تھے اور ایجاب وقبول ہوا نکاح نہ ہوا۔ کشتی پر جارہے تھے اور اس حالت میں ہوا تو ہوگیا۔[4] (ردالمحتار وغیرہ)

مسئلہ ۶۴ ایجاب کے بعد فوراً قبول کرنا شرط نہیں جب کہ مجلس نہ بدلی ہو، لہٰذا اگر نکاح پڑھانے والے نے ایجاب کے الفاظ کہے اور دولہا نے سکوت کیا پھر کسی کے کہنے پر قبول کیا تو ہوگیا۔[5] (ردالمحتار وغیرہ)

ایجاب وقبول میں مخالفت نہ ہو

⑤ قبول ایجاب کے مخالف نہ ہو، مثلاً اس نے کہا ہزار روپے مہر پر تیرے نکاح میں دی، اُس نے کہا نکاح تو قبول کیا اور مہر قبول نہیں تو نکاح نہ ہوا۔ اور اگر نکاح قبول کیا اور مہر کی نسبت کچھ نہ کہا تو ہزار پر نکاح ہوگیا۔[6] (عالمگیری، ردالمحتار)

مسئلہ ۶۵ اگر کہا ہزار پر تیرے نکاح میں دی، اُس نے کہا دو ہزار پر میں نے قبول کی یا مرد نے عورت سے کہا ہزار

1 ......"الفتاوى الهندية"، كتاب النكاح، الباب الأول في تفسيره شرعًا وصفة...إلخ، ج١، ص٢٦٩.

2 ......المرجع السابق.

3 ......"ردالمحتار"، كتاب النكاح، مطلب: التزوج بإرسال كتاب، ج٤، ص٨٦.

4 ......المرجع السابق، وغيره. 5 ......المرجع السابق،وغيره.

6 ......"الفتاوى الهندية"، كتاب النكاح، الباب الأول في تفسيره شرعًا وصفة...إلخ، ج١، ص٢٦٩.
و"ردالمحتار"، كتاب النكاح، مطلب: التزوج بإرسال كتاب، ج٤، ص٨٧.

www.dawateislami.net

روپے مہر پر میں نے تجھ سے نکاح کیا، عورت نے کہا پانسو مہر پر میں نے قبول کیا تو نکاح ہو گیا مگر پہلی صورت میں اگر عورت نے بھی اُسی مجلس میں دو ہزار قبول کیے تو مَہر دو ہزار ورنہ ایک ہزار اور دوسری صورت میں مطلقاً پانسو مہر ہے۔ اگر عورت نے ہزار کو کہا، مرد نے پانسو پر قبول کیا تو ظاہر یہ ہے کہ نہیں ہوا، اِس لیے کہ ایجاب کے مخالف ہے۔[1] (عالمگیری، ردالمحتار)

مسئلہ ۶۶ غلام نے بغیر اجازتِ مولیٰ اپنا نکاح کسی عورت سے کیا اور مہر خود اپنے کو کیا اُس کے مولیٰ نے نکاح تو جائز کیا مگر غلام کے مَہر میں ہونے کی اجازت نہ دی تو نکاح ہو گیا اور مہر کی نسبت یہ حکم ہے کہ مہر مثل و قیمت غلام دونوں میں جو کم ہے وہ مَہر ہے غلام بیچ کر مہر ادا کیا جائے۔[2] (عالمگیری)

⑥ لڑکی بالغہ ہے تو اُس کا راضی ہونا شرط ہے،[3] ولی کو یہ اختیار نہیں کہ بغیر اُس کی رضا کے نکاح کر دے۔

⑦ کسی زمانۂ آئندہ کی طرف نسبت نہ کی ہو، نہ کسی شرط نامعلوم پر معلق کیا ہو، مثلاً میں نے تجھ سے آئندہ روز میں نکاح کیا یا میں نے نکاح کیا اگر زید آئے ان صورتوں میں نکاح نہ ہوا۔

مسئلہ ۶۷ جب کہ صریح الفاظ[4] نکاح میں استعمال کیے جائیں تو عاقدین اور گواہوں کا ان کے معنی جاننا شرط نہیں۔[5] (درمختار)

⑧ نکاح کی اضافت[6] کُل کی طرف ہو یا اُن اعضا کی طرف جن کو بول کر کُل مراد لیتے ہیں تو اگر یہ کہا، فلاں کے ہاتھ یا پاؤں یا نصف سے نکاح کیا صحیح نہ ہوا۔[7] (عالمگیری)

---

1 ......"الفتاوی الهندية"، كتاب النكاح، الباب الأول في تفسيره شرعًا وصفة...إلخ، ج١، ص٢٦٩.
و"ردالمحتار"، كتاب النكاح، مطلب: التزوج بإرسال كتاب، ج٤، ص٨٧.

2 ......"الفتاوی الهندية"، كتاب النكاح، الباب الأول في تفسيره شرعًا وصفة...إلخ، ج١، ص٢٦٩.

3 ......اعلیٰ حضرت، امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن "فتاویٰ رضویہ" جلد 11 صفحہ 203 پر فرماتے ہیں: یعنی اس کی اجازت قول، فعل صریح یا دلالت سے ہو جاتی ہے اگرچہ بطور جبر ہو۔... عِلْمِیه

4 ......صریح صرف دو لفظ ہیں (۱) نکاح (۲) تزوج۔ مثلاً عربی میں کہا: زَوَّجْتُ نَفْسِیْ یا اردو میں کہا: میں نے اپنے کو تیری زوجیت یا تیرے نکاح میں دیا۔... عِلْمِیه

5 ......"الدرالمختار"، كتاب النكاح، ج٤، ص٨٨.

6 ......نکاح کی نسبت۔

7 ......"الفتاوی الهندية"، كتاب النكاح، الباب الأول في تفسيره شرعًا وصفة...إلخ، ج١، ص٢٦٩.

www.dawateislami.net

محرمات کا بیان

اللہ عزوجل فرماتا ہے:

﴿ وَلَا تَنْكِحُوْا مَا نَكَحَ اٰبَآؤُكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ؕ اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً وَّ مَقْتًا ؕ وَ سَآءَ سَبِيْلًا ﴿۲۲﴾ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ اُمَّهٰتُكُمْ وَ بَنٰتُكُمْ وَ اَخَوٰتُكُمْ وَ عَمّٰتُكُمْ وَ خٰلٰتُكُمْ وَ بَنٰتُ الْاَخِ وَ بَنٰتُ الْاُخْتِ وَ اُمَّهٰتُكُمُ الّٰتِيْۤ اَرْضَعْنَكُمْ وَ اَخَوٰتُكُمْ مِّنَ الرَّضَاعَةِ وَ اُمَّهٰتُ نِسَآئِكُمْ وَ رَبَآئِبُكُمُ الّٰتِيْ فِيْ حُجُوْرِكُمْ مِّنْ نِّسَآئِكُمُ الّٰتِيْ دَخَلْتُمْ بِهِنَّ ۫ فَاِنْ لَّمْ تَكُوْنُوْا دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ ۫ وَ حَلَآئِلُ اَبْنَآئِكُمُ الَّذِيْنَ مِنْ اَصْلَابِكُمْ ۙ وَ اَنْ تَجْمَعُوْا بَيْنَ الْاُخْتَيْنِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۲۳﴾ وَّ الْمُحْصَنٰتُ مِنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ۚ كِتٰبَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ۚ وَ اُحِلَّ لَكُمْ مَّا وَرَآءَ ذٰلِكُمْ اَنْ تَبْتَغُوْا بِاَمْوَالِكُمْ مُّحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ ؕ ﴾ (1)

اُن عورتوں سے نکاح نہ کرو، جن سے تمھارے باپ دادا نے نکاح کیا ہو مگر جو گزر چکا، بیشک یہ بے حیائی اور غضب کا کام ہے اور بہت بُری راہ۔ تم پر حرام ہیں تمہاری مائیں اور بیٹیاں اور بہنیں اور پھوپیاں اور خالائیں اور بھتیجیاں اور بھانجیاں اور تمھاری وہ مائیں جنھوں نے تمھیں دودھ پلایا اور دُودھ کی بہنیں اور تمھاری عورتوں کی مائیں اور اُن کی بیٹیاں جو تمھاری گود میں ہیں، اُن بیبیوں سے جن سے تم جماع کر چکے ہو اور اگر تم نے اُن سے جماع نہ کیا ہو تو اُن کی بیٹیوں میں گناہ نہیں اور تمھارے نسلی بیٹوں کی بیبیاں اور دو بہنوں کو اکٹھا کرنا مگر جو ہو چکا۔ بیشک اللہ (عزوجل) بخشنے والا مہربان ہے اور حرام ہیں شوہر والی عورتیں مگر کافروں کی عورتیں جو تمھاری مِلک میں آجائیں، یہ اللہ (عزوجل) کا نوشتہ ہے اور ان کے سوا جو رہیں وہ تم پر حلال ہیں کہ اپنے مالوں کے عوض تلاش کرو پارسائی چاہتے، نہ زنا کرتے۔

اور فرماتا ہے:

﴿ وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكٰتِ حَتّٰى يُؤْمِنَّ ؕ وَ لَاَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ وَّ لَوْ اَعْجَبَتْكُمْ ۚ وَ لَا تُنْكِحُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَتّٰى يُؤْمِنُوْا ؕ وَ لَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ وَّ لَوْ اَعْجَبَكُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ يَدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ ۖۚ وَ اللّٰهُ يَدْعُوْۤا اِلَى الْجَنَّةِ وَ الْمَغْفِرَةِ بِاِذْنِهٖ ۚ وَ يُبَيِّنُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۲۱﴾ ﴾ (2)

مشرک عورتوں سے نکاح نہ کرو جب تک ایمان نہ لائیں، بیشک مسلمان باندی مشرکہ سے بہتر ہے اگرچہ تمھیں یہ بھلی

---

1 ......پ ٤، ٥، النساء: ٢٢ـ٢٤.

2 ......پ ٢، البقرة: ٢٢١.

www.dawateislami.net

معلوم ہوتی ہو اور مشرکوں سے نکاح نہ کرو جب تک ایمان نہ لائیں، بیشک مسلمان غلام مشرک سے بہتر ہے، اگرچہ تمھیں یہ اچھا معلوم ہوتا ہو، یہ دوزخ کی طرف بلاتے ہیں اور اللہ (عزوجل) بلاتا ہے جنت و مغفرت کی طرف اپنے حکم سے اور لوگوں کے لیے اپنی نشانیاں ظاہر فرماتا ہے تاکہ لوگ نصیحت مانیں۔

حدیث ۱ صحیح بخاری و مسلم میں ابو ہریرہ رضی اللہ تعالٰی عنہ سے مروی، رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم نے فرمایا کہ: ''عورت اور اُس کی پھوپی کو جمع نہ کیا جائے اور نہ عورت اور اُس کی خالہ کو۔'' [1]

حدیث ۲ ابوداود و ترمذی و دارمی و نسائی کی روایت اُنھیں سے ہے، کہ حضور (صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم) نے اِس سے منع فرمایا کہ پھوپی کے نکاح میں ہوتے اُس کی بھتیجی سے نکاح کیا جائے یا بھتیجی کے ہوتے اُس کی پھوپی سے یا خالہ کے ہوتے اُس کی بھانجی سے یا بھانجی کے ہوتے اُس کی خالہ سے۔'' [2]

حدیث ۳ امام بخاری عائشہ رضی اللہ تعالٰی عنہا سے راوی، رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو عورتیں ولادت (نسب) سے حرام ہیں، وہ رضاعت سے حرام ہیں۔'' [3]

حدیث ۴ صحیح مسلم میں مولیٰ علی رضی اللہ تعالٰی عنہ سے مروی، رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم نے فرمایا: ''بیشک اللہ تعالٰی نے رضاعت سے اُنھیں حرام کر دیا جنھیں نسب سے حرام فرمایا۔'' [4]

مسائلِ فقھیہ

محرمات وہ عورتیں ہیں جن سے نکاح حرام ہے اور حرام ہونے کے چند سبب ہیں، لہٰذا اس بیان کو نو قسم پر منقسم [5] کیا جاتا ہے:

قسم اوّل نسب: اس قسم میں سات عورتیں ہیں:

① ماں، ② بیٹی، ③ بہن، ④ پھوپی، ⑤ خالہ، ⑥ بھتیجی، ⑦ بھانجی۔

1 ......''صحیح مسلم''، کتاب النکاح، باب تحریم الجمع بین المرأۃ...إلخ، الحدیث: ٣٣۔(١٤٠٨)، ص ٧٣١.

2 ......''جامع الترمذی''، أبواب النکاح، باب ماجاء لاتنکح المرأۃ علی عمتھا...إلخ، الحدیث: ١١٢٩، ج٢، ص٣٦٧.

3 ......''صحیح البخاري''، کتاب النکاح، باب مایحل من الدخول والنظر إلی النساء في الرضاع، الحدیث: ٥٢٣٩، ج٣، ص٤٦٤.

4 ......''صحیح مسلم''، کتاب الرضاع، باب تحریم ابنۃ الأخ من الرضاعۃ، الحدیث: ١١و١٣۔(١٤٤٦)، ص ٧٦١.
و''مشکاۃ المصابیح''، کتاب النکاح، باب المحرمات، الحدیث ٣١٦٣، ج٢، ص٢١٧.

5 ......یعنی تقسیم۔

www.dawateislami.net

حرمتِ نسب

مسئلہ ۱: دادی، نانی، پردادی، پرنانی اگرچہ کتنی ہی اوپر کی ہوں سب حرام ہیں اور یہ سب ماں میں داخل ہیں کہ یہ باپ یاماں یادادا، دادی، نانا، نانی کی مائیں ہیں کہ ماں سے مراد وہ عورت ہے، جس کی اولاد میں یہ ہے بلاواسطہ یا بواسطہ۔

مسئلہ ۲: بیٹی سے مراد وہ عورتیں ہیں جو اس کی اولاد ہیں۔ لہٰذا پوتی، پرپوتی، نواسی، پرنواسی اگرچہ درمیان میں کتنی ہی پشتوں کا فاصلہ ہو سب حرام ہیں۔

مسئلہ ۳: بہن خواہ حقیقی ہو یعنی ایک ماں باپ سے یا سوتیلی کہ باپ دونوں کا ایک ہے اور مائیں دو یا ماں ایک ہے اور باپ دو سب حرام ہیں۔

مسئلہ ۴: باپ، ماں، دادا، دادی، نانا، نانی، وغیرہم اصول کی پھوپیاں یا خالائیں اپنی پھوپی اور خالہ کے حکم میں ہیں۔ خواہ یہ حقیقی ہوں یا سوتیلی۔ یوہیں حقیقی یا علاتی پھوپی کی پھوپی یا حقیقی یا اخیافی خالہ کی خالہ۔

مسئلہ ۵: بھتیجی، بھانجی سے بھائی، بہن کی اولادیں مراد ہیں، ان کی پوتیاں، نواسیاں بھی اسی میں شمار ہیں۔

مسئلہ ۶: زنا سے بیٹی، پوتی، بہن، بھتیجی، بھانجی بھی محرمات میں ہیں۔

مسئلہ ۷: جس عورت سے اس کے شوہر نے لعان کیا اگرچہ اس کی لڑکی اپنی ماں کی طرف منسوب ہوگی مگر پھر بھی اس شخص پر وہ لڑکی حرام ہے۔[1] (ردالمحتار)

حرمتِ مصاہرت

قسم دوم مصاہرت: ① زوجۂ موطوءہ[2] کی لڑکیاں، ② زوجہ کی ماں، دادیاں، نانیاں، ③ باپ، دادا وغیرہما اصول کی بیبیاں، ④ بیٹے پوتے وغیرہما فروع کی بیبیاں۔

مسئلہ ۸: جس عورت سے نکاح کیا اور وطی نہ کی تھی کہ جدائی ہوگئی اُس کی لڑکی اس پر حرام نہیں، نیز حرمت اس صورت میں ہے کہ وہ عورت مشتہاۃ[3] ہو، اس لڑکی کا اس کی پرورش میں ہونا ضروری نہیں اور خلوتِ صحیحہ[4] بھی وطی ہی کے حکم

---

1 ......"ردالمحتار"، کتاب النکاح، فصل في المحرمات، ج٤، ص١٠٩.

2 ......یعنی وہ بیوی جس سے صحبت کی گئی ہو۔

3 ......قابل شہوت ہو یعنی نو برس سے کم عمر کی نہ ہو۔

4 ......خلوتِ صحیحہ: یعنی میاں بیوی کا اس طرح تنہا ہونا کہ جماع سے کوئی مانع شرعی یا طبعی یا حسی نہ ہو۔ مانع حسی سے مراد زوجین سے کوئی ایسی بیماری میں ہو کہ صحبت نہیں کرسکتا ہو۔ مانع طبعی شوہر اور عورت کے درمیان کسی تیسرے کا ہونا۔ اور مانع شرعی کی مثال عورت کا حیض یا نفاس کی حالت میں ہونا یا نماز فرض میں ہونا۔ (اس کی تفصیل آگے آرہی ہے)۔...علمیه

www.dawateislami.net

میں ہے یعنی اگر خلوتِ صحیحہ عورت کے ساتھ ہوگئی، اس کی لڑکی حرام ہوگئی اگرچہ وطی نہ کی ہو۔[1] (ردالمحتار)

مسئلہ ۹: نکاح فاسد سے حرمت مصاہرت ثابت نہیں ہوتی، جب تک وطی نہ ہو لہٰذا اگر کسی عورت سے نکاح فاسد کیا تو عورت کی ماں اس پر حرام نہیں اور جب وطی ہوئی تو حرمت ثابت ہوگئی کہ وطی سے مطلقاً حرمت ثابت ہو جاتی ہے۔ خواہ وطی حلال ہو یا شبہہ وزنا سے، مثلاً بیع فاسد سے خریدی ہوئی کنیز سے یا کنیزِ مشترک[2] یا مکاتبہ یا جس عورت سے ظہار کیا یا مجوسیہ باندی یا اپنی زوجہ سے، حیض و نفاس میں یا احرام و روزہ میں غرض کسی طور پر وطی ہو، حرمت مصاہرت ثابت ہوگئی لہٰذا جس عورت سے زنا کیا، اس کی ماں اور لڑکیاں اس پر حرام ہیں۔ یوہیں وہ عورت زانیہ اس شخص کے باپ، دادا اور بیٹوں پر حرام ہو جاتی ہے۔[3] (عالمگیری، ردالمحتار)

مسئلہ ۱۰: حرمت مصاہرت جس طرح وطی سے ہوتی ہے، یوہیں بشہوت[4] چھونے اور بوسہ لینے اور فرج داخل[5] کی طرف نظر کرنے اور گلے لگانے اور دانت سے کاٹنے اور مباشرت، یہاں تک کہ سر پر جو بال ہوں اُنھیں چھونے سے بھی حرمت ہو جاتی ہے اگرچہ کوئی کپڑا بھی حائل ہو[6] مگر جب اتنا موٹا کپڑا حائل ہو کہ گرمی محسوس نہ ہو۔ یوہیں بوسہ لینے میں بھی اگر باریک نقاب حائل ہو تو حرمت ثابت ہو جائے گی۔ خواہ یہ باتیں جائز طور پر ہوں، مثلاً منکوحہ کنیز ہے یا ناجائز طور پر۔ جو بال سر سے لٹک رہے ہوں انھیں بشہوت چھوا تو حرمت مصاہرت ثابت نہ ہوئی۔[7] (عالمگیری، ردالمحتار وغیرہ)

مسئلہ ۱۱: فرجِ داخل کی طرف نظر کرنے کی صورت میں اگر شیشہ درمیان میں ہو یا عورت پانی میں تھی اس کی نظر وہاں تک پہنچی جب بھی حرمت ثابت ہوگئی، البتہ آئینہ یا پانی میں عکس دکھائی دیا تو حرمت مصاہرت نہیں۔[8] (درمختار، عالمگیری)

---

1 ....."ردالمحتار"، کتاب النکاح، فصل في المحرمات، ج٤، ص١١٠.

2 .....ایسی کنیز جس کے مالک دو یا زیادہ ہوں۔

3 ....."الفتاوی الهندية"، کتاب النکاح، الباب الثالث في المحرمات، القسم الثاني، ج١، ص٢٧٤.

و"ردالمحتار"، کتاب النکاح، فصل في المحرمات، ج٤، ص١١٣.

4 .....شہوت کے ساتھ۔ 5 .....عورت کی شرمگاہ کا اندرونی حصہ۔ 6 .....درمیان میں آڑ ہو۔

7 ....."الفتاوی الهندية"، کتاب النکاح، الباب الثالث في المحرمات، القسم الثاني، ج١، ص٢٧٤.

و"ردالمحتار"، کتاب النکاح، فصل في المحرمات، ج٤، ص١١٤، وغیرہ.

8 ....."الدرالمختار"، کتاب النکاح، فصل في المحرمات، ج٤، ص١١٤.

و"الفتاوی الهندية"، کتاب النکاح، الباب الثالث في بيان المحرمات، القسم الثاني، ج١، ص٢٧٤.

www.dawateislami.net

مسئلہ ۱۲ چھونے اور نظر کے وقت شہوت نہ تھی بعد کو پیدا ہوئی یعنی جب ہاتھ لگایا اُس وقت نہ تھی، ہاتھ جدا کرنے کے بعد ہوئی تو اس سے حرمت نہیں ثابت ہوتی۔ اس مقام پر شہوت کے معنی یہ ہیں کہ اس کی وجہ سے انتشار آلہ ہو جائے اور اگر پہلے سے انتشار موجود تھا تو اب زیادہ ہو جائے یہ جوان کے لیے ہے۔ بوڑھے اور عورت کے لیے شہوت کی حد یہ ہے کہ دل میں حرکت پیدا ہو اور پہلے سے ہو تو زیادہ ہو جائے، محض میلان نفس کا نام شہوت نہیں۔[1] (درمختار)

مسئلہ ۱۳ نظر اور چھونے میں حرمت جب ثابت ہوگی کہ انزال[2] نہ ہو اور انزال ہو گیا تو حرمت مصاہرت نہ ہوگی۔[3] (درمختار)

مسئلہ ۱۴ عورت نے شہوت کے ساتھ مرد کو چھوا یا بوسہ لیا یا اس کے آلہ کی طرف نظر کی تو اس سے بھی حرمت مصاہرت ثابت ہوگئی۔[4] (درمختار، عالمگیری)

مسئلہ ۱۵ حرمت مصاہرت کے لیے شرط یہ ہے کہ عورت مشتہاۃ ہو یعنی نو برس سے کم عمر کی نہ ہو، نیز یہ کہ زندہ ہو تو اگر نو برس سے کم عمر کی لڑکی یا مردہ عورت کو بشہوت چھوا یا بوسہ لیا تو حرمت ثابت نہ ہوئی۔[5] (درمختار)

مسئلہ ۱۶ عورت سے جماع کیا مگر دخول نہ ہوا تو حرمت ثابت نہ ہوئی، ہاں اگر اس کو حمل رہ جائے تو حرمت مصاہرت ہوگئی۔[6] (عالمگیری) بوڑھیا عورت کے ساتھ یہ افعال واقع ہوئے یا اس نے کیے تو مصاہرت ہوگئی، اس کی لڑکی اس شخص پر حرام ہوگئی نیز وہ اس کے باپ، دادا پر۔[7] (درمختار)

مسئلہ ۱۷ وطی سے مصاہرت میں یہ شرط ہے کہ آگے کے مقام میں ہو، اگر پیچھے میں ہوئی مصاہرت نہ

---

1 ......"الدرالمختار"، كتاب النكاح، فصل في المحرمات، ج٤، ص١١٥.

2 ......یعنی منی کا نکلنا۔

3 ......"الدرالمختار"، كتاب النكاح، فصل في المحرمات، ج٤، ص١١٥.

4 ......"الدرالمختار"، كتاب النكاح، فصل في المحرمات، ج٤، ص١١٤.

و"الفتاوى الهندية"، كتاب النكاح، الباب الثالث في بيان المحرمات، القسم الثاني، ج١، ص٢٧٤.

5 ......"الدرالمختار"، كتاب النكاح، فصل في المحرمات، ج٤، ص١١٧.

6 ......"الفتاوى الهندية"، كتاب النكاح، الباب الثالث في بيان المحرمات، القسم الثاني، ج١، ص٢٧٤.

7 ......"الدرالمختار"، كتاب النكاح، فصل في المحرمات، ج٤، ص١١٧.

www.dawateislami.net

ہو گی۔[1] (درمختار)

مسئلہ ۱۸ اغلام[2] سے مصاہرت نہیں ثابت ہوتی۔[3] (ردالمحتار)

مسئلہ ۱۹ مراہق یعنی وہ لڑکا کہ ہنوز[4] بالغ نہ ہوا مگر اس کے ہم عمر بالغ ہو گئے ہوں، اس کی مقدار بارہ برس کی عمر ہے، اس نے اگر وطی کی یا شہوت کے ساتھ چھوا یا بوسہ لیا تو مصاہرت ہو گئی۔[5] (ردالمحتار)

مسئلہ ۲۰ یہ افعال قصداً[6] ہوں یا بھول کر یا غلطی سے یا مجبوراً بہرحال مصاہرت ثابت ہو جائے گی، مثلاً اندھیری رات میں مرد نے اپنی عورت کو جماع کے لیے اٹھانا چاہا، غلطی سے شہوت کے ساتھ مشتہاۃ لڑکی[7] پر ہاتھ پڑ گیا، اس کی ماں ہمیشہ کے لیے اُس پر حرام ہو گئی۔ یوہیں اگر عورت نے شوہر کو اٹھانا چاہا اور شہوت کے ساتھ ہاتھ لڑکے پر پڑ گیا، جو مراہق تھا ہمیشہ کو اپنے اس شوہر پر حرام ہو گئی۔[8] (درمختار)

مسئلہ ۲۱ مونھ[9] کا بوسہ لیا تو مطلقاً حرمت مصاہرت ثابت ہو جائے گی اگرچہ کہتا ہو کہ شہوت سے نہ تھا۔ یوہیں اگر انتشار آلہ تھا تو مطلقاً کسی جگہ کا بوسہ لیا حرمت ہو جائے گی اور اگر انتشار نہ تھا اور رخسار یا ٹھوڑی یا پیشانی یا مونھ کے علاوہ کسی اور جگہ کا بوسہ لیا اور کہتا ہے کہ شہوت نہ تھی تو اس کا قول مان لیا جائے گا۔ یوہیں انتشار کی حالت میں گلے لگانا بھی حرمت ثابت کرتا ہے اگرچہ شہوت کا انکار کرے۔[10] (ردالمحتار)

مسئلہ ۲۲ چٹکی لینے[11]، دانت کاٹنے کا بھی یہی حکم ہے کہ شہوت سے ہوں تو حرمت ثابت ہو جائے گی۔

---

1 ......"الدرالمختار"، کتاب النکاح، فصل في المحرمات، ج٤، ص١١٧.

2 ...... پیچھے کے مقام میں وطی کرنا۔

3 ......"ردالمحتار"، کتاب النکاح، فصل في المحرمات، ج٤، ص١١٧.

4 ...... یعنی ابھی تک۔

5 ......"ردالمحتار"، کتاب النکاح، فصل في المحرمات، ج٤، ص١١٨.

6 ...... یعنی جان بوجھ کر۔

7 ...... قابلِ شہوت لڑکی یعنی جس کی عمر نو ۹ سال سے کم نہ ہو۔

8 ......"الدرالمختار"، کتاب النکاح، فصل في المحرمات، ج٤، ص١١٨.

9 ...... منہ یعنی لب۔

10 ......"ردالمحتار"، کتاب النکاح، فصل في المحرمات، ج٤، ص١١٨.

11 ...... ہاتھ کے انگوٹھے اور اس کے برابر کی انگلی سے دبانا یا نوچ لینے۔

www.dawateislami.net

عورت کی شرمگاہ کو چھوا یا پستان کو اور کہتا ہے کہ شہوت نہ تھی تو اس کا قول معتبر نہیں۔ [1] (عالمگیری، درمختار)

مسئلہ ۲۳ نظر سے حرمت ثابت ہونے کے لیے نظر کرنے والے میں شہوت پائی جانا ضرور ہے اور بوسہ لینے، گلے لگانے، چھونے وغیرہ میں ان دونوں میں سے ایک کو شہوت ہو جانا کافی ہے اگرچہ دوسرے کو نہ ہو۔ [2] (درمختار، ردالمحتار)

مسئلہ ۲۴ مجنون اور نشہ والے سے یہ افعال ہوئے یا ان کے ساتھ کیے گئے، جب بھی وہی حکم ہے کہ اور شرطیں پائی جائیں تو حرمت ہو جائے گی۔ [3] (درمختار)

مسئلہ ۲۵ کسی سے پوچھا گیا تو نے اپنی ساس کے ساتھ کیا کیا؟ اس نے کہا، جماع کیا۔ حرمت مصاہرت ثابت ہوگئی، اب اگر کہے میں نے جھوٹ کہہ دیا تھا نہیں مانا جائے گا بلکہ اگرچہ مذاق میں کہہ دیا ہو جب بھی یہی حکم ہے۔ [4] (عالمگیری وغیرہ)

مسئلہ ۲۶ حرمت مصاہرت مثلاً شہوت سے بوسہ لینے یا چھونے یا نظر کرنے کا اقرار کیا، تو حرمت ثابت ہوگئی اور اگر یہ کہے کہ اس عورت کے ساتھ نکاح سے پہلے اس کی ماں سے جماع کیا تھا جب بھی یہی حکم رہے گا۔ مگر عورت کا مہر اس سے باطل نہ ہوگا وہ بدستور واجب۔ [5] (ردالمحتار)

مسئلہ ۲۷ کسی نے ایک عورت سے نکاح کیا اور اس کے لڑکے نے عورت کی لڑکی سے کیا، جو دوسرے شوہر سے ہے تو حرج نہیں۔ یوہیں اگر لڑکے نے عورت کی ماں سے نکاح کیا جب بھی یہی حکم ہے۔ [6] (عالمگیری)

مسئلہ ۲۸ عورت نے دعویٰ کیا کہ مرد نے اس کے اصول یا فروع کو بشہوت چھوا یا بوسہ لیا یا کوئی اور بات کی ہے، جس سے حرمت ثابت ہوتی ہے اور مرد نے انکار کیا تو قول مرد کا لیا جائے گا یعنی جبکہ عورت گواہ نہ پیش

1 ......"الفتاوى الهندية"، كتاب النكاح، الباب الثالث في بيان المحرمات، القسم الثاني، ج١، ص٢٧٦.
و"الدرالمختار"، كتاب النكاح، فصل في المحرمات، ج٤، ص١١٩-١٢١.

2 ......"الدرالمختار" و"ردالمحتار"، كتاب النكاح، فصل في المحرمات، ج٤، ص١٢٠.

3 ......"الدرالمختار"، كتاب النكاح، فصل في المحرمات، ج٤، ص١٢٠.

4 ......"الفتاوى الهندية"، كتاب النكاح، الباب الثالث في بيان المحرمات، القسم الثاني، ج١، ص٢٧٦، وغيره.

5 ......"ردالمحتار"، كتاب النكاح، فصل في المحرمات، ج٤، ص١٢٢.

6 ......"الفتاوى الهندية"، كتاب النكاح، الباب الثالث في بيان المحرمات، القسم الثاني، ج١، ص٢٧٧.

www.dawateislami.net

کر سکے۔[1] (درمختار)

قسم سوم: جمع بین المحارم۔

مسئلہ ۲۹ وہ دو عورتیں کہ اُن میں جس ایک کو مرد فرض کریں، دوسری اس کے لیے حرام ہو (مثلاً دو بہنیں کہ ایک کو مرد فرض کرو تو بھائی، بہن کا رشتہ ہوا یا پھوپی بھتیجی کہ پھوپی کو مرد فرض کرو تو چچا، بھتیجی کا رشتہ ہوا اور بھتیجی کو مرد فرض کرو تو پھوپی، بھتیجے کا رشتہ ہوا یا خالہ، بھانجی کہ خالہ کو مرد فرض کرو تو ماموں، بھانجی کا رشتہ ہوا اور بھانجی کو مرد فرض کرو تو بھانجے، خالہ کا رشتہ ہوا) ایسی دو ۲ عورتوں کو نکاح میں جمع نہیں کر سکتا بلکہ اگر طلاق دے دی ہو اگرچہ تین طلاقیں تو جب تک عدّت نہ گزر لے، دوسری سے نکاح نہیں کر سکتا بلکہ اگر ایک باندی ہے اور اُس سے وطی کی تو دوسری سے نکاح نہیں کر سکتا۔ یوہیں اگر دونوں باندیاں ہیں اور ایک سے وطی کر لی تو دوسری سے وطی نہیں کر سکتا۔[2] (عامہ کتب)

مسئلہ ۳۰ ایسی دو عورتیں جن میں اس قسم کا رشتہ ہو جو اوپر مذکور ہوا وہ نسب کے ساتھ مخصوص نہیں بلکہ دودھ کے ایسے رشتے ہوں جب بھی دونوں کا جمع کرنا حرام ہے، مثلاً عورت اور اس کی رضاعی بہن یا خالہ یا پھوپی۔[3] (عالمگیری)

مسئلہ ۳۱ دو عورتوں میں اگر ایسا رشتہ پایا جائے کہ ایک کو مرد فرض کریں تو دوسری اس کے لیے حرام ہو اور دوسری کو مرد فرض کریں تو پہلی حرام نہ ہو تو ایسی دو ۲ عورتوں کے جمع کرنے میں حرج نہیں، مثلاً عورت اور اس کے شوہر کی لڑکی کہ اس لڑکی کو مرد فرض کریں تو وہ عورت اس پر حرام ہوگی، کہ اس کی سوتیلی ماں ہوئی اور عورت کو مرد فرض کریں تو لڑکی سے کوئی رشتہ پیدا نہ ہوگا یوہیں عورت اور اس کی بہو۔[4] (درمختار)

مسئلہ ۳۲ باندی سے وطی کی پھر اس کی بہن سے نکاح کیا، تو یہ نکاح صحیح ہو گیا مگر اب دونوں میں سے کسی سے وطی نہیں کر سکتا، جب تک ایک کو اپنے اوپر کسی ذریعہ سے حرام نہ کر لے، مثلاً منکوحہ کو طلاق دیدے یا وہ خلع کرالے اور دونوں صورتوں میں عدّت گزر جائے یا باندی کو بیچ ڈالے یا آزاد کردے، خواہ پوری بیچی یا آزاد کی یا اُس کا کوئی حصہ نصف وغیرہ یا اس کو ہبہ کر دے اور قبضہ بھی دلا دے یا اُسے مکاتبہ کر دے یا اُس کا کسی سے نکاح صحیح کر دے اور اگر نکاح فاسد کر دیا تو اس کی بہن یعنی منکوحہ سے وطی نہیں ہوسکتی مگر جبکہ نکاحِ فاسد میں اس کے شوہر نے وطی بھی کر لی تو چونکہ اب اس کی عدّت واجب ہوگی،

---

1. ......"الدرالمختار"، كتاب النكاح، فصل في المحرمات، ج٤، ص١٢١.
2. ......المرجع السابق، ص١٢٢.
3. ......"الفتاوى الهندية"، كتاب النكاح، الباب الثالث في بيان المحرمات، القسم الثالث، ج١، ص٢٧٧.
4. ......"الدرالمختار"، كتاب النكاح، فصل في المحرمات، ج٤، ص١٢٤.

www.dawateislami.net

لہٰذا مالک کے لیے حرام ہوگئی اور منکوحہ سے وطی جائز ہوگئی اور بیع[1] وغیرہ کی صورت میں اگر وہ پھر اس کی مِلک میں واپس آئی، مثلاً بیع فسخ ہوگئی یا اس نے پھر خرید لی تو اب پھر بدستور دونوں سے وطی حرام ہو جائے گی، جب تک پھر سبب حرمت[2] نہ پایا جائے۔ باندی کے احرام و روزہ و حیض و نفاس و رہن و اجارہ سے منکوحہ حلال نہ ہوگی اور اگر باندی سے وطی نہ کی ہو تو اس منکوحہ سے مطلقاً وطی جائز ہے۔[3] (درمختار، ردالمحتار)

مسئلہ ۳۳: مقدمات وطی مثلاً شہوت کے ساتھ بوسہ لیا یا چھوا یا اس باندی نے اپنے مولیٰ کو شہوت کے ساتھ چھوا یا بوسہ لیا تو یہ بھی وطی کے حکم میں ہیں، کہ ان افعال کے بعد اگر اس کی بہن سے نکاح کیا تو کسی سے جماع جائز نہیں۔[4] (درمختار)

مسئلہ ۳۴: ایسی دو۲ عورتیں جن کو جمع کرنا حرام ہے اگر دونوں سے بیک عقد[5] نکاح کیا تو کسی سے نکاح نہ ہوا، فرض ہے کہ دونوں کو فوراً جدا کر دے اور دخول نہ ہوا ہو تو مہر بھی واجب نہ ہوا اور دخول ہوا ہو تو مہرِ مثل اور بندھے ہوئے مہر میں جو کم ہو وہ دیا جائے، اگر دونوں کے ساتھ دخول کیا تو دونوں کو دیا جائے اور ایک کے ساتھ کیا تو ایک کو۔[6] (عالمگیری، درمختار)

مسئلہ ۳۵: اگر دونوں سے دو عقد کے ساتھ نکاح کیا تو پہلی سے نکاح ہوا اور دوسری کا نکاح باطل، لہٰذا پہلی سے وطی جائز ہے مگر جبکہ دوسری سے وطی کر لی تو اب جب تک اس کی عدّت نہ گزر جائے پہلی سے بھی وطی حرام ہے۔ پھر اس صورت میں اگر یہ یاد نہ رہا کہ پہلے کس سے ہوا تو شوہر پر فرض ہے کہ دونوں کو جدا کر دے اور اگر وہ خود جدا نہ کرے تو قاضی پر فرض ہے کہ تفریق[7] کر دے اور یہ تفریق طلاق شمار کی جائے گی پھر اگر دخول سے پیشتر تفریق ہوئی تو نصف مہر میں دونوں برابر بانٹ لیں، اگر دونوں کا برابر برابر مقرر ہوا اور اگر دونوں کے مہر برابر نہ ہوں اور معلوم ہے کہ فلانی کا اتنا تھا اور فلانی کا اتنا تو ہر ایک کو اس کے مہر کی چوتھائی ملے گی۔ اور اگر یہ معلوم ہے کہ ایک کا اِتنا ہے اور ایک کا اُتنا مگر یہ معلوم نہیں کہ کس کا اِتنا ہے اور کس کا اُتنا تو جو کم ہے، اس کے نصف میں دونوں برابر برابر تقسیم کر لیں اور اگر مہر مقرر ہی نہ ہوا تھا تو ایک متعہ[8] واجب ہوگا، جس میں دونوں بانٹ لیں اور اگر

---

1 ......خرید و فروخت۔
2 ......حرام ہونے کا سبب۔
3 ......"الدرالمختار" و "ردالمحتار"، کتاب النکاح، فصل في المحرمات، ج٤، ص١٢٥.
4 ......"الدرالمختار"، کتاب النکاح، فصل في المحرمات، ج٤، ص١٢٦.
5 ......یعنی ایک ہی ایجاب وقبول کے ساتھ۔
6 ......"الدرالمختار"، کتاب النکاح، فصل في المحرمات، ج٤، ص١٢٦.
و "الفتاوی الهندية"، کتاب النکاح، الباب الثالث في بيان المحرمات، القسم الثالث، ج١، ص٢٧٧.
7 ......جدائی۔
8 ......متعہ کے معنی مہر کے بیان میں آئیں گے۔ ۱۲منہ

www.dawateislami.net

دخول کے بعد تفریق ہوئی تو ہر ایک کو اس کا پورا مہر واجب ہوگا۔ یوہیں اگر ایک سے دخول ہوا تو اس کا پورا مہر واجب ہوگا اور دوسری کو چوتھائی۔[1] (درمختار، ردالمحتار)

مسئلہ ۳۶ ایسی دو۲ عورتوں سے ایک عقد کے ساتھ نکاح کیا تھا پھر دخول سے قبل تفریق ہوگئی، اب اگر ان میں سے ایک کے ساتھ نکاح کرنا چاہے تو کرسکتا ہے اور دخول کے بعد تفریق ہوئی تو جب تک عدّت نہ گزر جائے نکاح نہیں کرسکتا اور اگر ایک کی عدّت پوری ہوچکی دوسری کی نہیں تو دوسری سے کرسکتا ہے اور پہلی سے نہیں کرسکتا، جب تک دوسری کی عدّت نہ گزر لے اور اگر ایک سے دخول کیا ہے تو اس سے نکاح کرسکتا ہے اور دوسری سے نکاح نہیں کرسکتا جب تک مدخولہ[2] کی عدّت نہ گزر لے اور اس کی عدّت گزرنے کے بعد جس ایک سے چاہے نکاح کرلے۔[3] (عالمگیری)

مسئلہ ۳۷ ایسی دو عورتوں نے کسی شخص سے ایک ساتھ کہا، کہ میں نے تجھ سے نکاح کیا، اس نے ایک کا نکاح قبول کیا تو اس کا نکاح ہوگیا اور اگر مرد نے ایسی دو عورتوں سے کہا، کہ میں نے تم دونوں سے نکاح کیا اور ایک نے قبول کیا، دوسری نے انکار کیا، تو جس نے قبول کیا اس کا نکاح بھی نہ ہوا۔[4] (عالمگیری)

مسئلہ ۳۸ ایسی دو عورتوں سے نکاح کیا اور ان میں سے ایک عدّت میں تھی تو جو خالی ہے[5]، اس کا نکاح صحیح ہوگیا اور اگر وہ اسی کی عدّت میں تھی تو دوسری سے بھی صحیح نہ ہوا۔[6] (عالمگیری)

حرمت بالملک

قسم چہارم: حرمت بالملک۔

مسئلہ ۳۹ عورت اپنے غلام سے نکاح نہیں کرسکتی، خواہ وہ تنہا اسی کی مِلک میں ہو یا کوئی اور بھی اس میں شریک ہو۔[7] (عالمگیری، درمختار)

---

1 ...."الدرالمختار" و "ردالمحتار"، کتاب النکاح، فصل في المحرمات، ج٤، ص١٢٦۔١٣١.

2 ....ایسی عورت جس سے صحبت کی گئی ہو۔

3 ...."الفتاوی الهندية"، کتاب النکاح، الباب الثالث في بيان المحرمات، القسم الثالث، ج١، ص٢٧٨.

4 ....المرجع السابق، ص٢٧٨۔٢٧٩.

5 ....یعنی جو عورت عدت میں نہیں ہے۔

6 ...."الفتاوی الهندية"، کتاب النکاح، الباب الثالث في بيان المحرمات، ج١، ص٢٧٩.

7 ...."الفتاوی الهندية"، کتاب النکاح، الباب الثالث في بيان المحرمات، القسم الرابع، ج١، ص٢٨٢.

و "الدرالمختار"، کتاب النکاح، فصل في المحرمات، ج٤، ص١٣١.

www.dawateislami.net

مسئلہ ۴۰ مولیٰ[1] اپنی باندی سے نکاح نہیں کرسکتا، اگرچہ وہ ام ولد یا مکاتبہ یا مدبرہ ہو یا اُس میں کوئی دوسرا بھی شریک ہو، مگر بنظرِ احتیاط[2] متاخرین نے باندی سے نکاح کرنا مستحسن بتایا ہے۔[3] (عالمگیری) مگر یہ نکاح صرف بر بنائے احتیاط ہے کہ اگر واقع میں کنیز[4] نہیں جب بھی جماع جائز ہے، ولہٰذا ثمراتِ نکاح اس نکاح پر مترتب نہیں، نہ مہر واجب ہوگا، نہ طلاق ہوسکے گی، نہ دیگر احکامِ نکاح جاری ہوں گے۔

مسئلہ ۴۱ اگر زن وشو[5] میں سے ایک دوسرے کا یا اس کے کسی جز کا مالک ہوگیا تو نکاح باطل ہو جائے گا۔[6] (عالمگیری)

مسئلہ ۴۲ ماذون[7] یا مدبر یا مکاتب نے اپنی زوجہ کو خریدا تو نکاح فاسد نہ ہوا۔ یوہیں اگر کسی نے اپنی زوجہ کو خریدا اور بیع میں اختیار رکھا کہ اگر چاہے گا تو واپس کر دے گا تو نکاح فاسد نہ ہوگا۔ یوہیں جس غلام کا کچھ حصہ آزاد ہو چکا ہے وہ اگر اپنی منکوحہ کو خریدے تو نکاح فاسد نہ ہوا۔[8] (عالمگیری، ردالمحتار)

مسئلہ ۴۳ مکاتب یا ماذون کی کنیز سے مولیٰ نکاح نہیں کرسکتا۔[9] (عالمگیری)

مسئلہ ۴۴ مکاتب نے اپنی مالکہ سے نکاح کیا پھر آزاد ہوگیا تو وہ نکاح اب بھی صحیح نہ ہوا۔ ہاں اگر اب جدید نکاح کرے تو کرسکتا ہے۔[10] (عالمگیری)

مسئلہ ۴۵ غلام نے اپنے مولیٰ کی لڑکی سے اس کی اجازت سے نکاح کیا، تو نکاح صحیح ہوگیا مگر مولیٰ کے مرنے سے یہ نکاح جاتا رہے گا اور اگر مکاتب نے مولیٰ کی لڑکی سے نکاح کیا تھا تو مولیٰ کے مرنے سے فاسد نہ ہوگا۔ اگر بدلِ کتابت ادا

---

1 ...... آقا، مالک۔
2 ...... یعنی احتیاط کرتے ہوئے۔
3 ...... "الفتاوی الهندية"، كتاب النكاح، الباب الثالث في بيان المحرمات، القسم الثامن، ج۱، ص۲۸۲.
4 ...... لونڈی۔
5 ...... یعنی میاں بیوی۔
6 ...... "الفتاوی الهندية"، كتاب النكاح، الباب الثالث في بيان المحرمات، القسم الثامن، ج۱، ص۲۸۲.
7 ...... وہ غلام جسے آقا نے تجارت وغیرہ کی عام اجازت دیدی ہو۔
8 ...... "الفتاوی الهندية"، كتاب النكاح، الباب الثالث في بيان المحرمات، القسم الثامن، ج۱، ص۲۸۲.
و"ردالمحتار"، كتاب النكاح، مطلب مهم: في وطء السراري.. إلخ، ج٤، ص۱۳۱.
9 ...... "الفتاوی الهندية"، كتاب النكاح، الباب الثالث في بيان المحرمات، القسم الثامن، ج۱، ص۲۸۲.
10 ...... المرجع السابق.

www.dawateislami.net

کردے گا تو نکاح برقرار رہے گا اور اگر ادا نہ کر سکا اور پھر غلام ہوگیا تو اب نکاح فاسد ہوگیا۔[1] (عالمگیری)

حرمت بالشرک

قسم پنجم: حرمت بالشرک۔

مسئلہ ۴۶: مسلمان کا نکاح مجوسیہ[2]، بت پرست، آفتاب پرست[3]، ستارہ پرست عورت سے نہیں ہوسکتا خواہ یہ عورتیں حرّہ ہوں یا باندیاں، غرض کتابیہ کے سوا کسی کافرہ عورت سے نکاح نہیں ہوسکتا۔[4] (فتح وغیرہ)

مسئلہ ۴۷: مرتد و مرتدہ کا نکاح کسی سے نہیں ہوسکتا، اگرچہ مرد و عورت دونوں ایک ہی مذہب کے ہوں۔[5] (خانیہ وغیرہا)

مسئلہ ۴۸: یہودیہ اور نصرانیہ سے مسلمان کا نکاح ہوسکتا ہے مگر چاہیے نہیں کہ اس میں بہت سے مفاسد کا[6] دروازہ کھلتا ہے۔[7] (عالمگیری وغیرہ) مگر یہ جواز اُسی وقت تک ہے جب کہ اپنے اُسی مذہبِ یہودیت یا نصرانیت پر ہوں اور اگر صرف نام کی یہودی نصرانی ہوں اور حقیقۃً نیچری اور دہریہ مذہب رکھتی ہوں، جیسے آجکل کے عموماً نصاریٰ کا کوئی مذہب ہی نہیں تو اُن سے نکاح نہیں ہوسکتا، نہ ان کا ذبیحہ جائز بلکہ ان کے یہاں تو ذبیحہ ہوتا بھی نہیں۔

مسئلہ ۴۹: کتابیہ سے نکاح کیا تو اُسے گرجا[8] جانے اور گھر میں شراب بنانے سے روک سکتا ہے۔[9] (عالمگیری)

مسئلہ ۵۰: کتابیہ سے دارالحرب میں نکاح کر کے دارالاسلام میں لایا، تو نکاح باقی رہے گا اور خود چلا آیا اسے وہیں چھوڑ دیا تو نکاح ٹوٹ گیا۔[10] (عالمگیری)

---

1 ......"الفتاوی الهندية"، كتاب النكاح، الباب الثالث في بيان المحرمات، القسم الثامن، ج١، ص٢٨٢.

2 ......یعنی آگ کی پوجا کرنے والی۔

3 ......یعنی سورج کی پوجا کرنے والی۔

4 ......"فتح القدير"، كتاب النكاح، فصل في بيان المحرمات، ج٣، ص١٣٦۔١٣٨، وغيره.

5 ......"الفتاوی الخانية"، كتاب النكاح، فصل في بيان المحرمات، ج١، ص١٦٩، وغيرها.

6 ......یعنی بہت سی خرابیوں کا۔

7 ......"الفتاوی الهندية"، كتاب النكاح، الباب الثالث في بيان المحرمات، ج١، ص٢٨١، وغيره.

8 ......عیسائیوں کا عبادت خانہ۔

9 ......"الفتاوی الهندية"، كتاب النكاح، الباب الثالث في بيان المحرمات، ج١، ص٢٨١.

10 ......المرجع السابق.

www.dawateislami.net

مسئلہ ۵۱ مسلمان نے کتابیہ سے نکاح کیا تھا، پھر وہ مجوسیہ ہوگئی تو نکاح فسخ ہوگیا اور مرد پر حرام ہوگئی اور اگر یہودیہ تھی اب نصرانیہ ہوگئی یا نصرانیہ تھی، یہودیہ ہوگئی تو نکاح باطل نہ ہوا۔[1] (عالمگیری)

مسئلہ ۵۲ کتابی مرد کا نکاح مرتدہ کے سوا ہر کافرہ سے ہوسکتا ہے اور اولاد کتابی کے حکم میں ہے۔ مسلمان و کتابیہ سے اولاد ہوئی تو اولاد مسلمان کہلائے گی۔[2] (عالمگیری)

مسئلہ ۵۳ مرد و عورت کافر تھے دونوں مسلمان ہوئے تو وہی نکاح سابق[3] باقی ہے جدید نکاح کی حاجت نہیں اور اگر صرف مرد مسلمان ہوا تو عورت پر اسلام پیش کریں، اگر مسلمان ہوگئی فبہا[4] ورنہ تفریق کر دیں۔ یوہیں اگر عورت پہلے مسلمان ہوئی تو مرد پر اسلام پیش کریں، اگر تین حیض آنے سے پہلے مسلمان ہوگیا تو نکاح باقی ہے، ورنہ بعد کو جس سے چاہے نکاح کرلے کوئی اسے منع نہیں کرسکتا۔

مسئلہ ۵۴ مسلمان عورت کا نکاح مسلمان مرد کے سوا کسی مذہب والے سے نہیں ہوسکتا اور مسلمان کے نکاح میں کتابیہ ہے، اس کے بعد مسلمان عورت سے نکاح کیا یا مسلمان عورت نکاح میں تھی، اس کے ہوتے ہوئے کتابیہ سے نکاح صحیح ہے۔[5] (عالمگیری)

حُرّہ نکاح میں ہوتے ہوئے باندی سے نکاح

قسم ششم: حرّہ[6] نکاح میں ہوتے ہوئے باندی سے نکاح کرنا۔

مسئلہ ۵۵ آزاد عورت نکاح میں ہے اور باندی سے نکاح کیا صحیح نہ ہوا۔ یوہیں ایک عقد میں دونوں سے نکاح کیا، حرّہ کا صحیح ہوا، باندی سے نہ ہوا۔[7] (عالمگیری)

مسئلہ ۵۶ ایک عقد میں آزاد عورت اور باندی سے نکاح کیا اور کسی وجہ سے آزاد عورت کا نکاح صحیح نہ ہوا تو باندی سے نکاح ہوجائے گا۔[8] (عالمگیری)

---

1 ..."الفتاوی الھندیۃ"، کتاب النکاح، الباب الثالث في بیان المحرمات، ج۱، ص۲۸۱.

2 ...المرجع السابق، ص۲۸۲.

3 ...یعنی پہلا نکاح۔

4 ...یعنی اگر وہ عورت مسلمان ہوگئی تو وہی پہلا نکاح باقی رہے گا۔

5 ..."الفتاوی الھندیۃ"، کتاب النکاح، الباب الثالث في بیان المحرمات، القسم الثامن، ج۱، ص۲۸۲.

6 ...یعنی آزاد عورت جو کسی کی لونڈی نہ ہو۔

7 ..."الفتاوی الھندیۃ"، کتاب النکاح، الباب الثالث في بیان المحرمات، ج۱، القسم الخامس، ص۲۷۹.

8 ...المرجع السابق.

www.dawateislami.net

مسئلہ ۵۷ پہلے باندی سے نکاح کیا پھر آزاد سے تو دونوں نکاح ہوگئے اور اگر باندی سے بلا اجازتِ مالک نکاح کیا اور دخول[1] نہ کیا تھا پھر آزاد عورت سے نکاح کیا، اب اس کے مالک نے اجازت دی تو نکاح صحیح نہ ہوا۔ یوہیں اگر غلام نے بغیر اجازتِ مولیٰ حرّہ سے نکاح کیا اور دخول کیا پھر باندی سے نکاح کیا، اب مولیٰ نے دونوں نکاح کی اجازت دی تو باندی سے نکاح نہ ہوا۔[2] (عالمگیری، ردالمحتار)

مسئلہ ۵۸ آزاد عورت کو طلاق دے دی تو جب تک وہ عدّت میں ہے، باندی سے نکاح نہیں کرسکتا اگرچہ تین طلاقیں دے دی ہوں۔[3] (عالمگیری)

مسئلہ ۵۹ اگر حرّہ نکاح میں نہ ہو تو باندی سے نکاح جائز ہے اگرچہ اتنی استطاعت ہے کہ آزاد عورت سے نکاح کرلے۔[4] (درمختار وغیرہ)

مسئلہ ۶۰ باندی نکاح میں تھی اسے طلاق رجعی دے کر آزاد سے نکاح کیا، پھر رجعت کرلی تو وہ باندی بدستور زوجہ ہوگئی۔[5] (درمختار)

مسئلہ ۶۱ اگر چار باندیوں اور پانچ آزاد عورتوں سے ایک عقد میں نکاح کیا تو باندیوں کا ہوگیا اور آزاد عورتوں کا نہ ہوا اور دونوں چار چار تھیں تو آزاد عورتوں کا ہوا، باندیوں کا نہ ہوا۔[6] (درمختار)

حرمت بوجہ حقِ غیر

قسم ہفتم: حرمت بوجہ تعلق حقِ غیر۔

مسئلہ ۶۲ دوسرے کی منکوحہ سے نکاح نہیں ہوسکتا بلکہ اگر دوسرے کی عدّت میں ہو جب بھی نہیں ہوسکتا۔ عدّت طلاق کی ہو یا موت کی یا شبہ نکاح یا نکاح فاسد میں دخول کی وجہ سے۔[7] (عامہ کتب)

---

1 ......جماع۔

2 ......"الفتاوی الهندية"، کتاب النکاح، الباب الثالث في بيان المحرمات، ج۱، ص۲۷۹۔۲۸۰.

و"ردالمحتار"، کتاب النکاح، مطلب: مهم في وطء السراری... إلخ، ج٤، ص۱۳٦.

3 ......"الفتاوی الهندية"، کتاب النکاح، الباب الثالث في بيان المحرمات، القسم الخامس، ج۱، ص۲۷۹.

4 ......"الدرالمختار"، کتاب النکاح، ج٤، ص۱۳٥، وغيره.

5 ......المرجع السابق، ص۱۳۷.

6 ......المرجع السابق.

7 ......"الفتاوی الهندية"، کتاب النکاح، الباب الثالث في بيان المحرمات، القسم السادس، ج۱، ص۲۸۰.

www.dawateislami.net

مسئلہ ۶۳ دوسرے کی منکوحہ سے نکاح کیا اور یہ معلوم نہ تھا کہ منکوحہ ہے تو عدّت واجب ہے اور معلوم تھا تو عدّت واجب نہیں۔[1] (عالمگیری)

مسئلہ ۶۴ جس عورت کو زنا کا حمل ہے اس سے نکاح ہوسکتا ہے، پھر اگر اسی کا وہ حمل ہے تو وطی[2] بھی کرسکتا ہے اور اگر دوسرے کا ہے تو جب تک بچہ نہ پیدا ہولے وطی جائز نہیں۔[3] (درمختار)

مسئلہ ۶۵ جس عورت کا حمل ثابت النسب ہے اُس سے نکاح نہیں ہوسکتا۔[4] (عالمگیری)

مسئلہ ۶۶ کسی نے اپنی ام ولد حاملہ کا نکاح دوسرے سے کردیا تو صحیح نہ ہوا اور حمل نہ تھا تو صحیح ہوگیا۔[5] (عالمگیری)

مسئلہ ۶۷ جس باندی سے وطی کرتا تھا اس کا نکاح کسی سے کردیا نکاح ہوگیا مگر مالک پر استبرا واجب ہے یعنی جب اس کا نکاح کرنا چاہے تو وطی چھوڑ دے یہاں تک کہ اُسے ایک حیض آجائے بعدِ حیض نکاح کردے اور شوہر کے ذمہ استبرا نہیں، لہٰذا اگر استبرا سے پہلے شوہر نے وطی کرلی تو جائز ہے مگر نہ چاہیے اور اگر مالک بیچنا چاہتا ہے تو استبرا مستحب ہے واجب نہیں۔ زانیہ سے نکاح کیا تو استبرا کی حاجت نہیں۔[6] (درمختار)

مسئلہ ۶۸ باپ اپنے بیٹے کی کنیزِ شرعی سے نکاح کرسکتا ہے۔[7] (عالمگیری)

حرمت متعلق به عدد

قسم ہشتم: متعلق بہ عدد۔

مسئلہ ۶۹ آزاد شخص کو ایک وقت میں چار عورتوں اور غلام کو دو سے زیادہ نکاح کرنے کی اجازت نہیں اور آزاد مرد کو کنیز کا اختیار ہے اس کے لیے کوئی حد نہیں۔[8] (درمختار)

---

1 ......"الفتاوى الهندية"، كتاب النكاح، الباب الثالث في بيان المحرمات، ج۱، ص۲۸۰.

2 ......جماع، ہمبستری۔

3 ......"الدرالمختار"، كتاب النكاح، ج٤، ص۱۳۸.

4 ......"الفتاوى الهندية"، كتاب النكاح، الباب الثالث في بيان المحرمات، ج۱، ص۲۸۰.

5 ......المرجع السابق.

6 ......"الدرالمختار"، كتاب النكاح، ج٤، ص۱٤۰.

7 ......"الفتاوى الهندية"، كتاب النكاح، الباب الثالث في بيان المحرمات، ج۱، ص۲۸۱.

8 ......"الدرالمختار"، كتاب النكاح، ج٤، ص۱۳۷.

www.dawateislami.net

مسئلہ ۷۰ غلام کو کنیز رکھنے کی اجازت نہیں اگرچہ اس کے مولیٰ نے اجازت دے دی ہو۔[1] (درمختار)

مسئلہ ۷۱ پانچ عورتوں سے ایک عقد کے ساتھ نکاح کیا، کسی سے نکاح نہ ہوا اور اگر ہر ایک سے علیحدہ علیحدہ عقد کیا تو پانچویں کا نکاح باطل ہے، باقیوں کا صحیح۔ یوہیں غلام نے تین عورتوں سے نکاح کیا تو اس میں بھی وہی دو صورتیں ہیں۔[2] (عالمگیری)

مسئلہ ۷۲ کافر حربی نے پانچ عورتوں سے نکاح کیا، پھر سب مسلمان ہوئے اگر آگے پیچھے نکاح ہوا تو چار پہلی باقی رکھی جائیں اور پانچویں کو جدا کردے اور ایک عقد تھا تو سب کو علیحدہ کردے۔[3] (عالمگیری)

مسئلہ ۷۳ دو عورتوں سے ایک عقد میں نکاح کیا اور ان میں ایک ایسی ہے جس سے نکاح نہیں ہوسکتا تو دوسری کا ہوگیا اور جو مہر مذکور ہوا وہ سب اسی کو ملے گا۔[4] (درمختار)

مسئلہ ۷۴ متعہ حرام ہے[5]۔ یوہیں اگر کسی خاص وقت تک کے لیے نکاح کیا تو یہ نکاح بھی نہ ہوا اگرچہ دو سو برس کے لیے کرے۔[6] (درمختار)

مسئلہ ۷۵ کسی عورت سے نکاح کیا کہ اتنے دنوں کے بعد طلاق دے دے گا، تو یہ نکاح صحیح ہے یا اپنے ذہن میں کوئی مدّت ٹھہرالی ہو کہ اتنے دنوں کے لیے نکاح کرتا ہوں مگر زبان سے کچھ نہ کہا تو یہ نکاح بھی ہوگیا۔[7] (درمختار)

مسئلہ ۷۶ حالتِ احرام میں نکاح کرسکتا ہے مگر نہ چاہیے۔ یوہیں محرم[8] اُس لڑکی کا بھی نکاح کرسکتا ہے جو اس کی ولایت[9] میں ہے۔[10] (عالمگیری)

---

1 ......"الدرالمختار"، كتاب النكاح، ج٤، ص١٣٨.

2 ......"الفتاوى الهندية"، كتاب النكاح، الباب الثالث في بيان المحرمات، ج١، ص٢٧٧.

3 ......المرجع السابق.

4 ......"الدرالمختار"، كتاب النكاح، ج٤، ص١٤٢.

5 ......اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن "فتاوی رضویہ"، ج۱۱، ص۲۳۶ پر فرماتے ہیں: "متعہ کی حرمت صحیح حدیثوں سے ثابت ہے امیر المؤمنین مولیٰ علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم کے ارشادوں سے ثابت ہے، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے اقوال شریفہ سے ثابت ہے، اور سب سے بڑھ کر یہ کہ قرآن عظیم سے ثابت ہے اللہ عزوجل فرماتا ہے ﴿وَالَّذِیْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ۙ اِلَّا عَلٰۤى اَزْوَاجِهِمْ ...الخ﴾" (پ۱۸، المؤمنون: ۵ تا ۷)۔...عِلْمِیه

6 ......"الدرالمختار"، كتاب النكاح، ج٤، ص١٤٣.

7 ......المرجع السابق.

8 ......یعنی جو حالت احرام میں ہو۔ 9 ......یعنی جس کا یہ ولی ہے۔

10 ......"الفتاوى الهندية"، كتاب النكاح، الباب الثالث في بيان المحرمات، ج١، ص٢٨٣.

www.dawateislami.net

قسم نہم: رضاعت اس کا بیان مفصل آئے گا۔

دودھ کے رشتہ کا بیان

مسئلہ ۱: بچہ کو دو برس تک دودھ پلایا جائے، اس سے زیادہ کی اجازت نہیں۔ دودھ پینے والا لڑکا ہو یا لڑکی اور یہ جو بعض عوام میں مشہور ہے کہ لڑکی کو دو برس تک اور لڑکے کو ڈھائی برس تک پلا سکتے ہیں یہ صحیح نہیں۔ یہ حکم دودھ پلانے کا ہے اور نکاح حرام ہونے کے لیے ڈھائی برس کا زمانہ ہے یعنی دو۲ برس کے بعد اگرچہ دودھ پلانا حرام ہے مگر ڈھائی برس کے اندر اگر دودھ پلادے گی، حرمت نکاح [1] ثابت ہوجائے گی اور اس کے بعد اگر پیا، تو حرمت نکاح نہیں اگرچہ پلانا جائز نہیں۔

مسئلہ ۲: مدّت پوری ہونے کے بعد بطورِ علاج بھی دودھ پینا یا پلانا جائز نہیں۔[2] (درمختار)

مسئلہ ۳: رضاع (یعنی دودھ کا رشتہ) عورت کا دودھ پینے سے ثابت ہوتا ہے، مرد یا جانور کا دودھ پینے سے ثابت نہیں اور دودھ پینے سے مراد یہی معروف طریقہ نہیں بلکہ اگر حلق [3] یا ناک میں ٹپکایا گیا جب بھی یہی حکم ہے اور تھوڑا پیا یا زیادہ بہرحال حرمت ثابت ہوگی، جبکہ اندر پہنچ جانا معلوم ہو اور اگر چھاتی مونھ میں لی مگر یہ نہیں معلوم کہ دودھ پیا تو حرمت ثابت نہیں۔[4] (ہدایہ، جوہرہ وغیرہما)

مسئلہ ۴: عورت کا دودھ اگر حقنہ سے [5] اندر پہنچایا گیا یا کان میں ٹپکایا گیا یا پیشاب کے مقام سے پہنچایا گیا یا پیٹ یا دماغ میں زخم تھا اس میں ڈالا کہ اندر پہنچ گیا تو ان صورتوں میں رضاع نہیں۔[6] (جوہرہ)

مسئلہ ۵: کوآری یا بڑھیا کا دودھ پیا بلکہ مردہ عورت کا دودھ پیا، جب بھی رضاعت ثابت ہے۔[7] (درمختار)

---

1 ...... نکاح کا حرام ہونا۔

2 ...... "الدرالمختار"، کتاب النکاح، باب الرضاع، ج٤، ص٣٨٩ .

3 ...... گلا۔

4 ...... "الهداية"، كتاب الرضاع ، ج١، ص٢١٧ .

و"الجوهرة النيرة"، كتاب الرضاع، الجزء الثاني، ص٣٤، وغيرهما.

5 ...... یعنی پیچھے کے مقام سے بطورِ علاج۔

6 ...... "الجوهرة النيرة"، كتاب الرضاع، الجزء الثاني، ص٣٤ .

7 ...... "الدرالمختار"، کتاب النکاح، باب الرضاع، ج٤، ص٣٩٩ .

www.dawateislami.net

مگر نو برس سے چھوٹی لڑکی کا دودھ پیا تو رضاع نہیں۔[1] (جوہرہ)

مسئلہ ۶ عورت نے بچہ کے مونھ میں چھاتی دی اور یہ بات لوگوں کو معلوم ہے مگر اب کہتی ہے کہ اس وقت میرے دودھ نہ تھا اور کسی اور ذریعہ سے بھی معلوم نہیں ہوسکتا کہ دودھ تھا یا نہیں تو اس کا کہنا مان لیا جائے گا۔[2] (ردالمحتار)

مسئلہ ۷ بچہ کو دودھ پینا چھڑا دیا گیا ہے مگر اُس کو کسی عورت نے دودھ پلا دیا، اگر ڈھائی برس کے اندر ہے تو رضاع ثابت ورنہ نہیں۔[3] (عالمگیری)

مسئلہ ۸ عورت کو طلاق دے دی اس نے اپنے بچہ کو دو۲ برس کے بعد تک دودھ پلایا تو دو۲ برس کے بعد کی اُجرت کا مطالبہ نہیں کرسکتی یعنی لڑکے کا باپ اُجرت دینے پر مجبور نہیں کیا جائے گا اور دو۲ برس تک کی اُجرت اس سے جبراً لی جاسکتی ہے۔[4] (عالمگیری)

مسئلہ ۹ دو۲ برس کے اندر بچہ کا باپ اس کی ماں کو دودھ چھڑانے پر مجبور نہیں کرسکتا اور اس کے بعد کرسکتا ہے۔[5] (ردالمحتار)

مسئلہ ۱۰ عورتوں کو چاہیے کہ بلاضرورت ہر بچہ کو دودھ نہ پلا دیا کریں اور پلائیں تو خود بھی یاد رکھیں اور لوگوں سے یہ بات کہہ بھی دیں، عورت کو بغیر اجازت شوہر کسی بچہ کو دودھ پلانا مکروہ ہے، البتہ اگر اس کے ہلاک کا اندیشہ ہے تو کراہت نہیں۔[6] (ردالمحتار) مگر میعاد کے اندر رضاعت بہرصورت ثابت۔[7]

مسئلہ ۱۱ بچہ نے جس عورت کا دودھ پیا وہ اس بچہ کی ماں ہوجائے گی اور اس کا شوہر (جس کا یہ دودھ ہے یعنی اُس کی وطی سے بچہ پیدا ہوا جس سے عورت کو دودھ اترا) اس دودھ پینے والے بچہ کا باپ ہوجائے گا اور اس عورت کی تمام اولادیں اس کے بھائی بہن خواہ اسی شوہر سے ہوں یا دوسرے شوہر سے، اس کے دودھ پینے سے پہلے کی ہیں یا بعد کی یا ساتھ

---

1 ......"الجوهرة النيرة"، كتاب الرضاع، الجزء الثاني، ص ٣٧.

2 ......"ردالمحتار"، كتاب النكاح، باب الرضاع، ج٤، ص ٣٩٢.

3 ......"الفتاوى الهندية"، كتاب الرضاع، ج١، ص ٣٤٢-٣٤٣.

4 ......المرجع السابق، ص ٣٤٣.

5 ......"ردالمحتار"، كتاب النكاح، باب الرضاع، ج٤، ص ٣٩١.

6 ......المرجع السابق، ص ٣٩٢.

7 ......یعنی ڈھائی سال یا اس سے کم عمر کے بچے کو دودھ پلایا تو حرمت رضاعت ثابت ہوجائے گی۔

www.dawateislami.net

کی اور عورت کے بھائی، ماموں اور اس کی بہن خالہ۔ یوہیں اس شوہر کی اولادیں اس کے بھائی بہن اور اُس کے بھائی اس کے چچا اور اُس کی بہنیں، اس کی پھوپیاں خواہ شوہر کی یہ اولادیں اسی عورت سے ہوں یا دوسری سے۔ یوہیں ہر ایک کے باپ، ماں اس کے دادا دادی، نانا، نانی۔[1] (عالمگیری)

مسئلہ ۱۲ مرد نے عورت سے جماع کیا اور اس سے اولاد نہیں ہوئی مگر دودھ اتر آیا تو جو بچہ یہ دودھ پیے گا، عورت اس کی ماں ہو جائے گی مگر شوہر اس کا باپ نہیں، لہٰذا شوہر کی اولاد جو دوسری بی بی سے ہے اس سے اس کا نکاح ہوسکتا ہے۔[2] (جوہرہ)

مسئلہ ۱۳ پہلے شوہر سے عورت کی اولاد ہوئی اور دودھ موجود تھا کہ دوسرے سے نکاح ہوا اور کسی بچہ نے دودھ پیا، تو پہلا شوہر اس کا باپ ہوگا دوسرا نہیں اور جب دوسرے شوہر سے اولاد ہوگئی تو اب پہلے شوہر کا دودھ نہیں بلکہ دوسرے کا ہے اور جب تک دوسرے سے اولاد نہ ہوئی اگرچہ حمل ہو پہلے ہی شوہر کا دودھ ہے دوسرے کا نہیں۔[3] (جوہرہ)

مسئلہ ۱۴ مولیٰ نے کنیز سے وطی کی اور اولاد پیدا ہوئی، تو جو بچہ اس کنیز کا دودھ پیے گا یہ اس کی ماں ہوگی اور مولیٰ اس کا باپ۔[4] (درمختار)

مسئلہ ۱۵ جو نسب میں حرام ہے رضاع[5] میں بھی حرام مگر بھائی یا بہن کی ماں کہ یہ نسب میں حرام ہے کہ وہ یا اس کی ماں ہوگی یا باپ کی موطوءہ[6] اور دونوں حرام اور رضاع میں حرمت کی کوئی وجہ نہیں، لہٰذا حرام نہیں اور اس کی تین صورتیں ہیں۔ رضاعی بھائی کی رضاعی ماں یا رضاعی بھائی کی حقیقی ماں یا حقیقی بھائی کی رضاعی ماں۔ یوہیں بیٹے یا بیٹی کی بہن یا دادی کہ نسب میں پہلی صورت میں بیٹی ہوگی یا ربیبہ[7] اور دوسری صورت میں ماں ہوگی یا باپ کی موطوءہ۔ یوہیں چچا یا پھوپی کی ماں یا ماموں یا خالہ کی ماں کہ نسب میں دادی نانی ہوگی اور رضاع میں حرام نہیں اور ان میں بھی وہی تین صورتیں ہیں۔[8] (عالمگیری، درمختار)

---

1 ..."الفتاوی الهندية"، کتاب الرضاع، ج ١، ص ٣٤٣.

2 ..."الجوهرة النيرة"، کتاب الرضاع، الجزء الثاني، ص ٣٥.

3 ...المرجع السابق.

4 ..."الدرالمختار"، کتاب النکاح، باب الرضاع، ج ٤، ص ٤٠٥.

5 ...دودھ کا رشتہ۔ 6 ...یعنی وہ عورت جس سے باپ نے صحبت کی ہو۔ 7 ...سوتیلی بیٹی۔

8 ..."الفتاوی الهندية"، کتاب الرضاع، ج ١، ص ٣٤٣.

و"الدرالمختار"، کتاب النکاح، باب الرضاع، ج ٤، ص ٣٩٣-٣٩٦.

www.dawateislami.net

مسئلہ ۱۶ حقیقی بھائی کی رضاعی بہن یا رضاعی بھائی کی حقیقی بہن یا رضاعی بھائی کی رضاعی بہن سے نکاح جائز ہے اور بھائی کی بہن سے نسب میں بھی ایک صورت جواز کی ہے، یعنی سوتیلے بھائی کی بہن جو دوسرے باپ سے ہو۔[1] (درمختار)

مسئلہ ۱۷ ایک عورت کا دو بچوں نے دودھ پیا اوران میں ایک لڑکا، ایک لڑکی ہے تو یہ بھائی بہن ہیں اور نکاح حرام اگرچہ دونوں نے ایک وقت میں نہ پیا ہو بلکہ دونوں میں برسوں کا فاصلہ ہو اگرچہ ایک کے وقت میں ایک شوہر کا دودھ تھا اور دوسرے کے وقت میں دوسرے کا۔[2] (درمختار)

مسئلہ ۱۸ دودھ پینے والی لڑکی کا نکاح پلانے والی کے بیٹوں، پوتوں سے نہیں ہوسکتا، کہ یہ ان کی بہن یا پھوپی ہے۔[3] (درمختار)

مسئلہ ۱۹ جس عورت سے زنا کیا اور بچہ پیدا ہوا، اس عورت کا دودھ جس لڑکی نے پیا وہ زانی پر حرام ہے۔[4] (جوہرہ)

مسئلہ ۲۰ پانی یا دوا میں عورت کا دودھ ملا کر پلایا تو اگر دودھ غالب ہے یا برابر تو رضاع ہے مغلوب ہے تو نہیں۔ یو ہیں اگر بکری وغیرہ کسی جانور کے دودھ میں ملا کر دیا تو اگر یہ دودھ غالب ہے تو رضاع نہیں ورنہ ہے اور دو عورتوں کا دودھ ملا کر پلایا تو جس کا زیادہ ہے اس سے رضاع ثابت ہے اور دونوں برابر ہوں تو دونوں سے۔ اور ایک روایت یہ ہے کہ بہر حال دونوں سے رضاع ثابت ہے۔[5] (جوہرہ)

مسئلہ ۲۱ کھانے میں عورت کا دودھ ملا کر دیا، اگر وہ پتلی چیز پینے کے قابل ہے اور دودھ غالب یا برابر ہے تو رضاع ثابت، ورنہ نہیں اور اگر پتلی چیز نہیں ہے تو مطلقاً ثابت نہیں۔[6] (ردالمحتار)

مسئلہ ۲۲ دودھ کا پنیر یا کھویا بنا کر بچہ کو کھلایا تو رضاع نہیں۔[7] (درمختار)

---

1 ......"الدرالمختار"، کتاب النکاح، باب الرضاع، ج ٤، ص ٣٩٨.

2 ......المرجع السابق. 3 ......المرجع السابق، ص ٣٩٩.

4 ......"الجوهرة النيرة"، کتاب الرضاع، الجزء الثانی، ص ٣٥.

5 ......المرجع السابق، ص ٣٦، ٣٧.

6 ......"ردالمحتار"، کتاب النکاح، باب الرضاع، ج ٤، ص ٤٠١.

7 ......"الدرالمختار"، کتاب النکاح، باب الرضاع، ج ٤، ص ٤٠١.

www.dawateislami.net

مسئلہ ۲۳ خنثیٰ مشکل کو دودھ اترا اُسے بچہ کو پلایا، تو اگر اُس کا عورت ہونا معلوم ہوا تو رضاع ہے اور مرد ہونا معلوم ہوا تو نہیں اور کچھ معلوم نہ ہوا تو اگر عورتیں کہیں اس کا دودھ مثلِ عورت کے دودھ کے ہے تو رضاع ہے ورنہ نہیں۔[1] (جوہرہ)

مسئلہ ۲۴ کسی کی دو عورتیں ہیں بڑی نے چھوٹی کو جو شیر خوار[2] ہے دودھ پلا دیا تو دونوں اس پر ہمیشہ کو حرام ہوگئیں بشرطیکہ بڑی کے ساتھ وطی کر چکا ہو اور وطی نہ کی ہو تو دو صورتیں ہیں، ایک یہ کہ بڑی کو طلاق دے دی ہے اور طلاق کے بعد اس نے دودھ پلایا تو بڑی ہمیشہ کو حرام ہوگئی اور چھوٹی بدستور نکاح میں ہے۔ دوم یہ کہ طلاق نہیں دی ہے اور دودھ پلا دیا تو دونوں کا نکاح فسخ ہوگیا مگر چھوٹی سے دوبارہ نکاح کرسکتا ہے اور بڑی سے وطی کی ہو تو پورا مہر پائے گی اور وطی نہ کی ہو تو کچھ نہ ملے گا مگر جب کہ دودھ پلانے پر مجبور کی گئی یا سوتی تھی سوتے میں چھوٹی نے دودھ پی لیا یا مجنونہ تھی حالتِ جنون میں دودھ پلا دیا یا اس کا دودھ کسی اور نے چھوٹی کے حلق میں ٹپکا دیا تو ان صورتوں میں نصف مہر بڑی بھی پائے گی اور چھوٹی کو نصف مہر ملے گا پھر اگر بڑی نے نکاح فسخ کرنے کے ارادہ سے پلایا تو شوہر یہ نصف مہر کہ چھوٹی کو دے گا، بڑی سے وصول کرسکتا ہے۔

یوہیں اُس سے وصول کرسکتا ہے جس نے چھوٹی کے حلق میں دودھ ٹپکا دیا بلکہ اُس سے تو چھوٹی اور بڑی دونوں کا نصف نصف مہر وصول کرسکتا ہے جب کہ اُس کا مقصد نکاح فاسد کر دینا ہو اور اگر نکاح فاسد کرنا مقصود نہ ہو تو کسی صورت میں کسی سے نہیں لے سکتا اور اگر یہ خیال کرکے دودھ پلایا ہے، کہ بھوکی ہے ہلاک ہو جائے گی تو اس صورت میں بھی رجوع نہیں۔ عورت کہتی ہے کہ فاسد کرنے کے ارادہ سے نہ پلایا تھا تو حلف[3] کے ساتھ اس کا قول مان لیا جائے۔[4] (جوہرہ، درمختار، ردالمحتار)

مسئلہ ۲۵ بڑی نے چھوٹی کو بھوکی جان کر دودھ پلا دیا بعد کو معلوم ہوا کہ بھوکی نہ تھی، تو یہ نہ کہا جائے گا کہ فاسد کرنے کے ارادہ سے پلایا۔[5] (جوہرہ)

مسئلہ ۲۶ رضاع کے ثبوت کے لیے دو مرد یا ایک مرد اور دو عورتیں عادل گواہ ہوں اگر چہ وہ عورت خود دودھ پلانے والی ہو، فقط عورتوں کی شہادت سے ثبوت نہ ہوگا مگر بہتر یہ ہے کہ عورتوں کے کہنے سے بھی جدائی کرلے۔[6] (جوہرہ)

---

1 ......"الجوهرة النيرة"، كتاب الرضاع، الجزء الثاني، ص ٣٧.

2 ......دودھ پیتی۔ 3 ......قسم۔

4 ......"الجوهرة النيرة"، كتاب الرضاع، الجزء الثاني، ص ٣٧، ٣٨.

و"الدرالمختار" و"ردالمحتار"، كتاب النكاح، باب الرضاع، ج ٤، ص ٤٠٢ـ٤٠٥.

5 ......"الجوهرة النيرة"، كتاب الرضاع، الجزء الثاني، ص ٣٨.

6 ......المرجع السابق.

www.dawateislami.net

مسئلہ ۲۷ رضاع کے ثبوت کے لیے عورت کے دعویٰ کرنے کی کچھ ضرورت نہیں مگر تفریق قاضی کے حکم سے ہوگی یا متارکہ سے مدخولہ میں کہنے کی ضرورت ہے، مثلاً یہ کہے کہ میں نے تجھے جدا کیا یا چھوڑا اور غیر مدخولہ میں محض اس سے علیحدہ ہوجانا کافی ہے۔[1] (ردالمحتار)

مسئلہ ۲۸ کسی عورت سے نکاح کیا اور ایک عورت نے آکر کہا، میں نے تم دونوں کو دودھ پلایا ہے اگر شوہر یا دونوں اس کے کہنے کو سچ سمجھتے ہوں تو نکاح فاسد ہے اور وطی نہ کی ہو تو مہر کچھ نہیں اور اگر دونوں اس کی بات جھوٹی سمجھتے ہوں تو بہتر جدائی ہے اگر وہ عورت عادلہ ہے، پھر اگر وطی نہ ہوئی ہو تو مرد کو افضل یہ ہے کہ نصف مہر دے اور عورت کو افضل یہ ہے کہ نہ لے اور وطی ہوئی ہو تو افضل یہ ہے کہ پورا مہر دے اور نان نفقہ بھی اور عورت کو افضل یہ ہے کہ مہر مثل اور مہر مقرر شدہ میں جو کم ہے وہ لے اور اگر عورت کو جدا نہ کرے جب بھی حرج نہیں۔ یوہیں تصدیق کی اور شوہر نے تکذیب تو نکاح فاسد نہیں مگر زوجہ شوہر سے حلف لے سکتی ہے اگر قسم کھانے سے انکار کرے تو تفریق کردی جائے۔[2] (عالمگیری)

مسئلہ ۲۹ عورت کے پاس دو عادل نے شہادت دی اور شوہر منکر ہے[3] مگر قاضی کے پاس شہادت نہیں گزری، پھر یہ گواہ مرگئے یا غائب ہوگئے تو عورت کو اس کے پاس رہنا جائز نہیں۔[4] (درمختار)

مسئلہ ۳۰ صرف دو عورتوں نے قاضی کے پاس رضاع کی شہادت دی اور قاضی نے تفریق کا حکم دے دیا تو یہ حکم نافذ نہ ہوگا۔[5] (درمختار)

مسئلہ ۳۱ کسی عورت کی نسبت کہا کہ یہ میری دودھ شریک بہن ہے پھر اس اقرار سے پھر گیا[6] اس کا کہنا مان لیا جائے اور اگر اقرار کے ساتھ یہ بھی کہا کہ یہ بات ٹھیک ہے، سچی ہے، صحیح ہے، حق وہی ہے جو میں نے کہہ دیا تو اب اقرار سے پھر نہیں سکتا اور اگر اس عورت سے نکاح کر چکا تھا، اب اس قسم کا اقرار کرتا ہے تو جدائی کردی جائے اور اگر عورت اقرار کر کے پھر گئی اگرچہ اقرار پر اصرار کیا اور ثابت رہی ہو تو اس کا قول بھی مان لیا جائے۔ دونوں اقرار کر کے پھر گئے جب بھی یہی

---

1 ......"ردالمحتار"، کتاب النکاح، باب الرضاع، ج٤، ص٤١٠.

2 ......"الفتاوی الھندیة"، کتاب الرضاع، ج١، ص٣٤٧.

3 ......انکار کرتا ہے۔

4 ......"الدرالمختار"، کتاب النکاح، باب الرضاع، ج٤، ص٤١٠.

5 ......المرجع السابق، ص٤١١.

6 ......یعنی مکر گیا۔

www.dawateislami.net

احکام ہیں۔[1] (درمختار)

مسئلہ ۳۲ مرد نے اپنی عورت کی چھاتی چوسی[2] تو نکاح میں کوئی نقصان نہ آیا اگرچہ دودھ مونھ میں آگیا بلکہ حلق سے اتر گیا۔[3] (درمختار)

ولی کا بیان

امام احمد و مسلم ابن عباس رضی اللہ تعالٰی عنہما سے راوی، رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم نے فرمایا: ''ثیب ولی سے زیادہ اپنے نفس کی حقدار ہے اور بکر (کوآری) سے اجازت لی جائے اور چپ رہنا بھی اس کا اذن ہے۔''[4]

ابوداود انھیں سے راوی، کہ ایک جوان لڑکی رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کی، کہ اس کے باپ نے نکاح کردیا اور وہ اس نکاح کو ناپسند کرتی ہے۔ حضور (صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم) نے اسے اختیار دیا۔[5] یعنی چاہے تو اس نکاح کو جائز کردے یا رد کردے۔

مسائلِ فقہیہ

ولی وہ ہے جس کا قول دوسرے پر نافذ ہو دوسرا چاہے یا نہ چاہے۔ ولی کا عاقل بالغ ہونا شرط ہے، بچہ اور مجنون ولی نہیں ہوسکتا۔ مسلمان کے ولی کا مسلمان ہونا بھی شرط ہے کہ کافر کو مسلمان پر کوئی اختیار نہیں، متقی ہونا شرط نہیں۔ فاسق بھی ولی ہوسکتا ہے۔ ولایت کے اسباب چار ہیں:

قرابت ۱[6]، مِلک ۲، وِلا ۳، امامت ۴۔[7] (درمختار وغیرہ)

---

1 ......''الدرالمختار''، کتاب النکاح، باب الرضاع، ج٤، ص٤٠٦۔٤٠٨.

2 ......اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن ''فتاوی رضویہ'' ج ٢٣ ص ٣٧٧ پر فرماتے ہیں: ''اگر عورت شیر دار (دودھ والی) ہو تو ایسا چوسنا نہ چاہیے جس سے دودھ حلق میں چلا جائے اور اگر منہ میں آجائے اور حلق میں نہ جانے دے تو مضائقہ (حرج) نہیں کہ شیر زن (عورت کا دودھ پینا) حرام ہے''۔... عِلمِیہ

3 ......''الدرالمختار''، کتاب النکاح، باب الرضاع، ج٤، ص٤١١.

4 ......''صحیح مسلم''، کتاب النکاح، باب استئذان الثیب في النکاح بالنطق...إلخ، الحدیث:۔٦٧(١٤٢١)، ص٧٣٨.

5 ......''سنن أبي داود''، کتاب النکاح، باب في البکر یزوّجھا ابوھا...إلخ، الحدیث:٢٠٩٦، ج٢، ص٣٣٨.

6 ......یعنی قریبی رشتہ۔

7 ......''الدرالمختار''، کتاب النکاح، باب الولي، ج٤، ص١٤٧۔١٤٩، وغیرہ.

www.dawateislami.net

مسئلہ ۱: قرابت کی وجہ سے ولایت عصبہ بنفسہٖ کے لیے ہے یعنی وہ مرد جس کو اس سے قرابت کسی عورت کی وساطت سے نہ ہو یا یوں سمجھو کہ وہ وارث کہ ذوی الفروض کے بعد جو کچھ بچے سب لے لے اور اگر ذوی الفروض نہ ہوں تو سارا مال یہی لے۔ ایسی قرابت والا ولی ہے اور یہاں بھی وہی ترتیب ملحوظ ہے جو وراثت میں معتبر ہے یعنی سب میں مقدّم بیٹا، پھر پوتا، پھر پر پوتا اگرچہ کئی پشت کا فاصلہ ہو، یہ نہ ہوں تو باپ، پھر دادا، پھر پردادا، وغیرہم اصول اگرچہ کئی پشت اوپر کا ہو، پھر حقیقی بھائی، پھر سوتیلا بھائی، پھر حقیقی بھائی کا بیٹا، پھر سوتیلے بھائی کا بیٹا، پھر حقیقی چچا، پھر سوتیلا چچا، پھر حقیقی چچا کا بیٹا، پھر سوتیلے چچا کا بیٹا، پھر باپ کا حقیقی چچا، پھر سوتیلا چچا، پھر باپ کے حقیقی چچا کا بیٹا، پھر سوتیلے چچا کا بیٹا، پھر دادا کا حقیقی چچا، پھر سوتیلا چچا، پھر دادا کے حقیقی چچا کا بیٹا، پھر سوتیلے چچا کا بیٹا۔

خلاصہ یہ کہ اُس خاندان میں سب سے زیادہ قریب کا رشتہ دار جو مرد ہو، وہ ولی ہے اگر بیٹا نہ ہو تو جو حکم بیٹے کا ہے وہی پوتے کا ہے، وہ نہ ہو تو پر پوتے کا اور عصبہ کے ولی ہونے میں اُس کا آزاد ہونا شرط ہے اگر غلام ہے تو اس کو ولایت نہیں بلکہ اس صورت میں ولی وہ ہوگا جو اُس کے بعد ولی ہوسکتا ہے۔[1] (عالمگیری، درمختار وغیرہما)

مسئلہ ۲: کسی پاگل عورت کے باپ اور بیٹا یا دادا اور بیٹا ہیں تو بیٹا ولی ہے باپ اور دادا نہیں مگر اس عورت کا نکاح کرنا چاہیں تو بہتر یہ ہے کہ باپ اس کے بیٹے (یعنی اپنے نواسے) کو نکاح کر دینے کا حکم کر دے۔[2] (عالمگیری)

مسئلہ ۳: عصبہ نہ ہوں تو ماں ولی ہے، پھر دادی، پھر نانی، پھر بیٹی، پھر پوتی، پھر نواسی، پھر پر پوتی، پھر نواسی کی بیٹی، پھر نانا، پھر حقیقی بہن، پھر سوتیلی بہن، پھر اخیافی بھائی بہن یہ دونوں ایک درجے کے ہیں، ان کے بعد بہن وغیرہا کی اولاد اسی ترتیب سے پھر پھوپی، پھر ماموں، پھر خالہ، پھر چچازاد بہن، پھر اسی ترتیب سے ان کی اولاد۔[3] (خانیہ، درمختار، ردالمحتار)

مسئلہ ۴: جب رشتہ دار موجود نہ ہوں تو ولی مولی الموالاۃ ہے یعنی وہ جس کے ہاتھ پر اس کا باپ مشرف باسلام ہوا اور یہ عہد کیا کہ اس کے بعد یہ اس کا وارث ہوگا یا دونوں نے ایک دوسرے کا وارث ہونا ٹھہرا لیا ہو۔[4] (خانیہ، ردالمحتار)

---

1 ......"الفتاوى الهندية"،كتاب النكاح،الباب الرابع في الأولياء،ج١،ص٢٨٣.
و"الدرالمختار"،كتاب الفرائض،فصل في العصبات،ج١٠،ص٥٥٠،وغيرهما.

2 ......"الفتاوى الهندية"،كتاب النكاح،الباب الرابع في الأولياء،ج١،ص٢٨٣.

3 ......"الفتاوى الخانية"،كتاب النكاح،فصل في الأولياء،ج١،ص١٦٥.
و"الدرالمختار"و"ردالمحتار"،كتاب النكاح،مطلب:لايصح تولية الصغيرشيخًاعلى خيرات،ج٤،ص١٨٤.

4 ......"الفتاوى الخانية"،كتاب النكاح، فصل في الأولياء،ج١،ص١٦٥.
و"ردالمحتار"،كتاب النكاح،مطلب: لايصح تولية الصغيرشيخًاعلى خيرات، ج٤، ص١٨٥.

www.dawateislami.net

مسئلہ ۵: ان سب کے بعد بادشاہِ اسلام ولی ہے پھر قاضی جب کہ سلطان کی طرف سے اسے نابالغوں کے نکاح کا اختیار دیا گیا ہو اور اگر اس کے متعلق یہ کام نہ ہو اور نکاح کر دیا پھر سلطان کی طرف سے یہ خدمت بھی اسے سپرد ہوئی اور قاضی نے اس نکاح کو جائز کر دیا تو جائز ہو گیا۔[1] (خانیہ)

مسئلہ ۶: قاضی نے اگر کسی نابالغہ لڑکی سے اپنا نکاح کرلیا تو یہ نکاح بغیر ولی کے ہوا یعنی اس صورت میں قاضی ولی نہیں۔ یوہیں بادشاہ نے اگر ایسا کیا تو یہ بھی بے ولی کے[2] نکاح ہوا اور اگر قاضی نے نابالغہ لڑکی کا نکاح اپنے باپ یا لڑکے سے کر دیا تو یہ بھی جائز نہیں۔[3] (عالمگیری، درمختار)

مسئلہ ۷: قاضی کے بعد قاضی کا نائب ہے جب کہ بادشاہ اسلام نے قاضی کو یہ اختیار دیا ہو اور قاضی نے اس نائب کو اجازت دی ہو یا تمام امور میں اس کو نائب کیا ہو۔[4] (ردالمحتار)

مسئلہ ۸: وصی کو یہ اختیار نہیں کہ یتیم کا نکاح کر دے اگر چہ اس یتیم کے باپ دادا نے یہ وصیت بھی کی ہو کہ میرے بعد تم اس کا نکاح کر دینا، البتہ اگر وہ قریب کا رشتہ دار یا حاکم ہے تو کر سکتا ہے کہ اب وہ ولی بھی ہے۔[5] (درمختار)

مسئلہ ۹: نابالغ بچے کی کسی نے پرورش کی، مثلاً اسے متبنے کیا[6] یا لاوارث بچہ کہیں پڑا ملا، اُسے پال لیا تو یہ شخص اس کے نکاح کا ولی نہیں۔[7] (عالمگیری)

مسئلہ ۱۰: لونڈی، غلام کے نکاح کا ولی ان کا مولیٰ ہے، اس کے سوا کسی کو ولایت نہیں اگر کسی اور نے یا اس نے خود نکاح کر لیا تو وہ نکاح مولیٰ کی اجازت پر موقوف رہے گا جائز کر دے گا جائز ہو جائے گا، رد کر دے گا باطل ہو جائے گا اور اگر غلام دو شخص میں مشترک ہے تو ایک شخص تنہا اس کا نکاح نہیں کر سکتا۔[8] (خانیہ)

مسئلہ ۱۱: مسلمان شخص کافرہ کے نکاح کا ولی نہیں مگر کافرہ باندی کا ولی اس کا مولیٰ ہے۔ یوہیں بادشاہِ اسلام اور قاضی

---

1 ......"الفتاوی الخانية"، كتاب النكاح، فصل في الأولياء، ج ۱، ص ۱٦٥ .

2 ......ولی کے بغیر۔

3 ......"الفتاوی الهندية"، كتاب النكاح، الباب الرابع في الاولياء، ج ۱، ص ۲۸۳ .

و"الدرالمختار"، كتاب النكاح، باب الولي، ج ٤، ص ۱۸۷ .

4 ......"ردالمحتار"، كتاب النكاح، مطلب: لايصح تولية الصغيرشيخاًعلى خيرات، ج ٤، ص ۱۸٥ .

5 ......"الدرالمختار"، كتاب النكاح، باب الولي، ج ٤، ص ۱۸٦ .

6 ......منہ بولا بیٹا بنایا۔

7 ......"الفتاوی الهندية"، كتاب النكاح، الباب الرابع في الاولياء، ج ۱، ص ۲۸٤ .

8 ......"الفتاوی الخانية"، كتاب النكاح، فصل في الاولياء، ج ۱، ص ۱٦٥ .

www.dawateislami.net

بھی کافرہ کے ولی ہیں کہ ان کو اُس کا نکاح کرنے کی اجازت ہے۔[1] (درمختار)

مسئلہ ۱۲ لونڈی، غلام ولی نہیں ہوسکتے یہاں تک کہ مکاتب اپنے لڑکے کا ولی نہیں۔[2] (عالمگیری)

مسئلہ ۱۳ کافر اصلی، کافر اصلی کا ولی ہے اور مرتد کسی کا بھی ولی نہیں، نہ مسلم کا، نہ کافر کا یہاں تک کہ مرتد مرتد کا بھی ولی نہیں۔[3] (عالمگیری)

مسئلہ ۱۴ ولی اگر پاگل ہوگیا تو اس کی ولایت جاتی رہی اور اگر اس قسم کا پاگل ہے کہ کبھی پاگل رہتا ہے اور کبھی ہوش میں تو ولایت باقی ہے، افاقہ کی حالت میں جو کچھ تصرفات کرے گا نافذ ہوں گے۔[4] (عالمگیری)

مسئلہ ۱۵ لڑکا معتوہ یا مجنون ہے اور اسی حالت میں بالغ ہوا تو باپ کی ولایت اب بھی بدستور باقی ہے اور اگر بلوغ کے وقت عاقل تھا پھر مجنون یا معتوہ ہوگیا تو باپ کی ولایت پھر عود کر آئے گی[5] اور کسی کا باپ مجنون ہوگیا تو اُس کا بیٹا ولی ہے اپنے باپ کا نکاح کرسکتا ہے۔[6] (عالمگیری)

مسئلہ ۱۶ اپنے بالغ لڑکے کا نکاح کر دیا اور ابھی لڑکے نے جائز نہ کیا تھا کہ پاگل ہوگیا، اب اس کے باپ نے نکاح جائز کر دیا تو جائز ہوگیا۔[7] (عالمگیری)

مسئلہ ۱۷ نابالغ نے اپنا نکاح خود کیا اور نہ اس کا ولی ہے، نہ وہاں حاکم تو یہ نکاح موقوف ہے بالغ ہوکر اگر جائز کر دے گا ہو جائے گا اور اگر نابالغ نے بالغ عورت سے نکاح کیا پھر غائب ہوگیا پھر عورت نے دوسرا نکاح کیا اور نابالغ نے بلوغ کے وقت نکاح جائز کر دیا تھا اگر دوسرا نکاح اجازت سے پہلے کیا تو دوسرا ہوگیا اور بعد میں تو نہیں اور اب پہلا ہوگیا۔[8] (درمختار، ردالمحتار)

مسئلہ ۱۸ دو برابر کے ولی نے نکاح کر دیا۔ مثلاً اس کے دو۲ حقیقی بھائی ہیں دونوں نے نکاح کر دیا، تو جس نے پہلے کیا وہ صحیح ہے اور اگر دونوں نے ایک ساتھ کیا ہو یا معلوم نہ ہو کہ کون پیچھے ہے، کون پہلے تو دونوں باطل۔[9] (درمختار)

---

1 ...... "الدرالمختار"، کتاب النکاح، باب الولي، ج٤، ص١٨٣.

2 ...... "الفتاوی الهندية"، کتاب النکاح، الباب الرابع في الاولياء، ج١، ص٢٨٤.

3 ...... المرجع السابق. 4 ...... المرجع السابق.

5 ...... یعنی لوٹ آئے گی۔

6 ...... "الفتاوی الهندية"، کتاب النکاح، الباب الرابع في الاولياء، ج١، ص٢٨٤.

7 ...... المرجع السابق.

8 ...... "الدرالمختار" و"ردالمحتار"، کتاب النکاح، مطلب: لايصح تولية الصغير شيخاعلى خيرات، ج٤، ص١٨٧.

9 ...... "الدرالمختار"، کتاب النکاح، باب الولي، ج٤، ص١٨٨.

www.dawateislami.net

مسئلہ ۱۹ ولی اقرب غائب ہے اس وقت دُور والے ولی نے نکاح کر دیا تو صحیح ہے اور اگر اس کی موجودگی میں نکاح کیا تو اس کی اجازت پر موقوف ہے محض اس کا سکوت کافی نہیں بلکہ صراحۃً یا دلالۃً اجازت کی ضرورت ہے، یہاں تک کہ اگر ولی اقرب مجلس میں موجود ہو تو یہ بھی اجازت نہیں اور اگر اس ولی اقرب نے نہ اجازت دی تھی، نہ رد کیا اور مر گیا یا غائب ہوگیا کہ اب ولایت اسی دُور والے ولی کو پہنچی تو وہ قبل میں اس کا نکاح کر دینا اجازت نہیں بلکہ اب اس کی جدید اجازت درکار ہے۔[1] (درمختار، ردالمحتار)

مسئلہ ۲۰ ولی کے غائب ہونے سے مراد یہ ہے کہ اگر اس کا انتظار کیا جائے تو وہ جس نے پیغام دیا ہے اور کفو بھی ہے، ہاتھ سے جاتا رہے گا اگر ولی قریب مفقودالخبر ہو یا کہیں دورہ کرتا ہو کہ اس کا پتا معلوم نہ ہو یا وہ ولی اُسی شہر میں چھپا ہوا ہے مگر لوگوں کو اس کا حال معلوم نہیں اور ولی ابعد نے نکاح کر دیا اور وہ اب ظاہر ہوا تو نکاح صحیح ہوگیا۔[2] (خانیہ وغیرہا)

مسئلہ ۲۱ ولی اقرب صالح ولایت نہیں، مثلاً بچہ ہے یا مجنون تو ولی ابعد ہی نکاح کا ولی ہے۔[3] (عالمگیری)

مسئلہ ۲۲ مولیٰ اگر غائب بھی ہو جائے اور اس کا پتا بھی نہ چلے، جب بھی لونڈی، غلام کے نکاح کی ولایت اسی کو ہے اس کے رشتہ دار ولی نہیں۔[4] (عالمگیری)

مسئلہ ۲۳ لونڈی آزاد ہوگئی اور اس کا عصبہ کوئی نہ ہو تو وہ عصبہ ہے، جس نے اسے آزاد کیا اور اسی کی اجازت سے نکاح ہوگا، وہ مرد ہو یا عورت اور ذوی الارحام پر آزادکنندہ[5] مقدم ہے۔[6] (جوہرہ نیرہ)

مسئلہ ۲۴ کفو نے پیغام دیا اور وہ مہر مثل بھی دینے پر تیار ہے مگر ولی اقرب لڑکی کا نکاح اس سے نہیں کرتا بلکہ بلاوجہ انکار کرتا ہے تو ولی ابعد نکاح کرسکتا ہے۔[7] (درمختار)

مسئلہ ۲۵ نابالغ اور مجنون اور لونڈی غلام کے نکاح کے لیے ولی شرط ہے، بغیر ولی ان کا نکاح نہیں ہوسکتا اور حرہ بالغہ عاقلہ نے بغیر ولی کفو سے نکاح کیا تو نکاح صحیح ہوگیا اور غیر کفو سے کیا تو نہ ہوا اگرچہ نکاح کے بعد راضی ہوگیا۔ البتہ اگر ولی نے

---

1 ......"الدرالمختار" و "ردالمحتار"، کتاب النکاح، مطلب: لایصح تولیة الصغیر شیخاعلی خیرات، ج٤، ص١٨٩.

2 ......"الفتاوی الخانیة"، کتاب النکاح، فصل فی الاولیاء، ج١، ص١٦٦، وغیرها.

3 ......"الفتاوی الهندیة"، کتاب النکاح، الباب الرابع فی الاولیاء، ج١، ص٢٨٥.

4 ......المرجع السابق.

5 ......آزاد کرنے والا۔

6 ......"الجوهرة النیرة"، کتاب النکاح، الجزء الثانی، ص١٣.

7 ......"الدرالمختار"، کتاب النکاح، ج٤، ص١٩١.

www.dawateislami.net

سکوت کیا اور کچھ جواب نہ دیا اور عورت کے بچہ بھی پیدا ہوگیا تو اب نکاح صحیح مانا جائے گا۔[1] (درمختار، ردالمحتار)

مسئلہ ۲۶: جس عورت کا کوئی عصبہ نہ ہو، وہ اگر اپنا نکاح جان بوجھ کر غیر کفو سے کرے تو نکاح ہو جائے گا۔[2] (ردالمحتار وغیرہ)

مسئلہ ۲۷: جس عورت کو اس کے شوہر نے تین طلاقیں دے دیں بعد عدت اس نے جان بوجھ کر غیر کفو سے نکاح کر لیا اور ولی راضی نہیں یا ولی کو اس کا غیر کفو ہونا معلوم نہیں تو یہ عورت شوہر اوّل کے لیے حلال نہ ہوئی۔[3] (درمختار)

مسئلہ ۲۸: ایک درجہ کے چند ولی ہوں۔ بعض کا راضی ہو جانا کافی ہے اور اگر مختلف درجے کے ہوں تو اقرب کا راضی ہونا ضروری ہے کہ حقیقۃً یہی ولی ہے اور جس ولی کی رضا سے نکاح ہوا جب اس سے کہا گیا تو یہ کہتا ہے کہ یہ شخص کفو ہے تو اب اس کی رضا بے کار ہے اس کی رضا سے بقیہ ورثہ کا حق ساقط نہ ہوگا۔[4] (ردالمحتار وغیرہ)

مسئلہ ۲۹: راضی ہونا دو طرح ہے۔ ایک یہ کہ صراحۃً کہہ دے کہ میں راضی ہوں۔ دوسرے یہ کہ کوئی ایسا فعل پایا جائے جس سے راضی ہونا سمجھا جاتا ہو، مثلاً مہر پر قبضہ کرنا یا مہر کا مطالبہ یا دعویٰ کردینا یا عورت کو رخصت کردینا کہ یہ سب افعال راضی ہونے کی دلیل ہیں، اس کو دلالۃً رضا کہتے ہیں اور ولی کا سکوت رضا نہیں۔[5] (درمختار)

مسئلہ ۳۰: شافعیہ[6] عورت بالغہ کوآری نے حنفی[7] سے نکاح کیا اور اس کا باپ راضی نہیں تو نکاح صحیح ہوگیا۔ یوہیں اس کا عکس۔[8] (عالمگیری)

مسئلہ ۳۱: عورت بالغہ عاقلہ کا نکاح بغیر اس کی اجازت کے کوئی نہیں کرسکتا۔ نہ اس کا باپ نہ بادشاہِ اسلام، کوآری ہو یا ثیب۔ یوہیں مرد بالغ آزاد اور مکاتب و مکاتبہ کا عقد نکاح بلا[9] ان کی مرضی کے کوئی نہیں کرسکتا۔[10] (عالمگیری، درمختار)

1 ......"الدرالمختار"و"ردالمحتار"، کتاب النکاح، باب الولی، ج٤، ص١٤٩۔١٥١.

2 ......"ردالمحتار"، کتاب النکاح، باب الولی، ج٤، ص١٥٣، وغیرہ.

3 ......"الدرالمختار"، کتاب النکاح، باب الولی، ج٤، ص١٥٢.

4 ......"ردالمحتار"، کتاب النکاح، باب الولی، ج٤، ص١٥٣، وغیرہ .

5 ......"الدرالمختار"، کتاب النکاح، باب الولی، ج٤، ص١٥٤.

6 ......امام شافعی رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ کی پیروکار۔

7 ......امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ کا پیروکار۔

8 ......"الفتاوی الھندیة"، کتاب النکاح، الباب الرابع في الاولیاء، ج١، ص٢٨٧.

9 ......بغیر۔

10 ......"الفتاوی الھندیة"، کتاب النکاح، الباب الرابع في الاولیاء، ج١، ص٢٨٧.
و"الدرالمختار"، کتاب النکاح، باب الولی، ج٤، ص١٥٥.

www.dawateislami.net

مسئلہ ۳۲ کوآری عورت سے اُس کے ولی یا ولی کے وکیل یا قاصد نے اذن مانگا یا ولی نے بلا اجازت لیے نکاح کر دیا۔ اب اس کے قاصد نے یا کسی فضولی عادل نے خبر دی اور عورت نے سکوت کیا یا ہنسی یا مسکرائی یا بغیر آواز کے روئی تو ان سب صورتوں میں اذن سمجھا جائے گا کہ پہلی صورت میں نکاح کر دینے کی اجازت ہے، دوسری میں نکاح کیا ہوا منظور ہے اور اگر اذن طلب کرتے وقت یا جس وقت نکاح ہو جانے کی خبر دی گئی، اس نے سُن کر کچھ جواب نہ دیا بلکہ کسی اور سے کلام کرنا شروع کیا مگر نکاح کو رد نہ کیا تو یہ بھی اذن ہے اور اگر چپ رہنا اس وجہ سے ہوا کہ اسے کھانسی یا چھینک آگئی تو یہ رضا نہیں اس کے بعد رد کر سکتی ہے۔ یوہیں اگر کسی نے اس کا مونھ بند کر دیا کہ بول نہ سکی تو رضا نہیں۔ اور ہنسنا اگر بطورِ استہزا کے [1] ہو یا رونا آواز سے ہو تو اذن نہیں۔[2] (درمختار، عالمگیری)

مسئلہ ۳۳ ایک درجہ کے دو ولی نے بیک وقت دو شخصوں سے نکاح کر دیا اور دونوں کی خبر ایک ساتھ پہنچی عورت نے سکوت کیا [3]، تو دونوں موقوف ہیں اپنے قول یا فعل سے جس ایک کو جائز کرے جائز ہے اور دوسرا باطل اور دونوں کو جائز کیا تو دونوں باطل اور دونوں نے اذن مانگا اور عورت نے سکوت کیا تو جو پہلے نکاح کر دے وہ ہوگا۔[4] (درمختار، ردالمحتار)

مسئلہ ۳۴ ولی نے نکاح کر دیا عورت کو خبر پہنچی اس نے سکوت کیا مگر اس وقت شوہر مر چکا تھا تو یہ اذن نہیں اور اگر شوہر کے مر جانے کے بعد کہتی ہے کہ میرے اذن سے میرے باپ نے اس سے نکاح کیا۔ اور شوہر کے ورثہ انکار کریں تو عورت کا قول مانا جائے گا لہٰذا وارث ہوگی اور عدّت واجب۔ اور اگر عورت نے یہ بیان کیا کہ میرے اذن کے بغیر نکاح ہوا مگر جب نکاح کی خبر پہنچی میں نے نکاح کو جائز کیا تو اب ورثہ کا قول معتبر ہے اب نہ مہر پائے گی نہ میراث۔ رہا یہ کہ عدّت گزارے گی یا نہیں اگر واقع میں سچی ہے تو عدّت گزارے ورنہ نہیں مگر نکاح کرنا چاہے تو عدّت تک روکی جائے گی کہ جب اس نے اپنا نکاح ہونا بیان کیا تو اب بغیر عدّت کیونکر نکاح کرے گی۔[5] (عالمگیری، درمختار، ردالمحتار)

مسئلہ ۳۵ عورت سے اذن [6] لینے گئے اس نے کہا کسی اور سے ہوتا تو بہتر تھا تو یہ انکار ہے اور اگر نکاح کے بعد

1 ......مذاق کے طور پر۔

2 ......"الدرالمختار"، کتاب النکاح، باب الولي، ج٤، ص١٥٥.
و"الفتاوی الهندیة"، کتاب النکاح، الباب الرابع في الاولیاء، ج١، ص٢٨٧، ٢٨٨.

3 ......یعنی خاموش رہی۔

4 ......"الدرالمختار" و"ردالمحتار"، کتاب النکاح، باب الولي، ج٤، ص١٥٦.

5 ......"الفتاوی الهندیة"، کتاب النکاح، الباب الرابع في الاولیاء، ج١، ص٢٨٩.
و"الدرالمختار" و"ردالمحتار"، کتاب النکاح، باب الولي، ج٤، ص١٥٧.

6 ......اجازت۔

www.dawateislami.net

خبر دی گئی اور عورت نے وہی لفظ کہے تو قبول سمجھا جائے گا۔[1] (درمختار)

مسئلہ ۳۶ ولی اس عورت سے خود اپنا نکاح کرنا چاہتا ہے اور اجازت لینے گیا اس نے سکوت کیا تو یہ رضا ہے اور اگر نکاح اپنے سے کرلیا اب خبر دی اور سکوت کیا تو یہ رد ہے رضا نہیں۔[2] (درمختار)

مسئلہ ۳۷ کسی خاص کی نسبت عورت سے اذن مانگا اس نے انکار کردیا مگر ولی نے اسی سے نکاح کردیا۔ اب خبر پہنچی اور ساکت رہی تو یہ اذن ہوگیا اور اگر کہا کہ میں تو پہلے ہی سے اُس سے نکاح نہیں چاہتی ہوں تو یہ رد ہے اور اگر جس وقت خبر پہنچی انکار کیا پھر بعد کو رضا ظاہر کی تو یہ نکاح جائز نہ ہوا۔[3] (درمختار، ردالمحتار)

مسئلہ ۳۸ اذن لینے میں یہ بھی ضروری ہے کہ جس سے نکاح کرنے کا ارادہ ہو اس کا نام اس طرح لیا جائے جس کو وہ عورت جان سکے۔ اگر یوں کہا کہ ایک مرد سے تیرا نکاح کردوں یا یوں کہ فلاں قوم کے ایک شخص سے نکاح کردوں تو یوں اذن نہیں ہوسکتا۔ اور اگر یوں کہا کہ فلاں یا فلاں سے تیرا نکاح کردوں اور عورت نے سکوت کیا تو اذن ہوگیا۔ ان دونوں میں جس ایک سے چاہے کردے یا یوں کہا کہ پڑوس والوں میں سے کسی سے نکاح کردوں یا یوں کہا کہ چچازاد بھائیوں میں کسی سے نکاح کردوں اور سکوت کیا اور ان دونوں صورتوں میں ان سب کو جانتی بھی ہو تو اذن ہوگیا۔ ان میں جس ایک سے کرے گا ہو جائے گا اور سب کو جانتی نہ ہو تو اذن نہیں۔[4] (درمختار، ردالمحتار)

مسئلہ ۳۹ عورت نے اذنِ عام دے دیا، مثلاً ولی نے کہا کہ بہت سے لوگوں نے پیغام بھیجا ہے، عورت نے کہا جو تو کرے مجھے منظور ہے یا جس سے تو چاہے نکاح کردے تو یہ اذنِ عام ہے جس سے چاہے نکاح کردے مگر اس صورت میں بھی اگر کسی خاص شخص کی نسبت عورت پیشتر انکار کرچکی ہے تو اس کے بارے میں اذن نہ سمجھا جائے گا۔[5] (درمختار، ردالمحتار)

مسئلہ ۴۰ اذن لینے میں مہر کا ذکر شرط نہیں اور بعض مشائخ نے شرط بتایا لہٰذا ذکر ہو جانا چاہیے کہ اختلاف سے بچنا ہے اور اگر ذکر نہ کیا تو ضرور ہے کہ جو مہر باندھا جائے وہ مہر مثل سے کم نہ ہو اور کم ہو تو بغیر عورت کے راضی ہوئے عقد صحیح نہ ہوگا۔ اور اگر زیادہ کمی ہو تو اگرچہ عورت راضی ہو اولیا کو اعتراض کا حق حاصل ہے یعنی جب کہ کسی غیر ولی نے نکاح کیا ہو اور ولی نے خود ایسا کیا تو اب کون اعتراض کرے۔[6] (ردالمحتار)

---

1 ......"الدرالمختار"، کتاب النکاح، باب الولي، ج٤، ص١٥٧.

2 ......"الدرالمختار"، کتاب النکاح، باب الولي، ج٤، ص١٥٨.

3 ......"الدرالمختار" و "ردالمحتار"، کتاب النکاح، باب الولي، ج٤، ص١٥٨.

4 ......المرجع السابق، ص١٥٨. 5 ......المرجع السابق، ص١٥٩.

6 ......"ردالمحتار"، کتاب النکاح، باب الولي، ج٤، ص١٥٩.

www.dawateislami.net

مسئلہ ۴۱ ولی نے عورت بالغہ کا نکاح اس کے سامنے کر دیا اور اُسے اس کا علم بھی ہوا اور سکوت کیا تو یہ رضا ہے۔[1] (درمختار)

مسئلہ ۴۲ یہ احکام جو مذکور ہوئے ولی اقرب کے ہیں، اگر ولی بعید یا اجنبی نے نکاح کا اذن طلب کیا تو سکوت اذن نہیں بلکہ اگر عورت کوآری ہے تو صراحۃً اذن کے الفاظ کہے یا کوئی ایسا فعل کرے جو قول کے حکم میں ہو، مثلاً مہر یا نفقہ طلب کرنا، خوشی سے ہنسنا، خلوت پر راضی ہونا، مہر یا نفقہ قبول کرنا۔[2] (درمختار)

مسئلہ ۴۳ ولی نے عورت سے کہا میں یہ چاہتا ہوں کہ فلاں سے تیرا نکاح کر دوں۔ اس نے کہا ٹھیک ہے، جب چلا گیا تو کہنے لگی میں راضی نہیں اور ولی کو اس کا علم نہ ہوا اور نکاح کر دیا تو صحیح ہو گیا۔[3] (عالمگیری)

مسئلہ ۴۴ بکر (کوآری) وہ عورت ہے جس سے نکاح کے ساتھ وطی نہ کی گئی ہو، لہٰذا اگر زینہ[4] پر چڑھنے یا اترنے یا کودنے یا حیض یا زخم یا بلا نکاح زیادہ عمر ہو جانے یا زنا کی وجہ سے بکارت[5] زائل ہو گئی جب بھی وہ کوآری ہی کہلائے گی۔ یوہیں اگر اس کا نکاح ہوا مگر شوہر نامرد ہے یا اس کا عضو تناسل مقطوع[6] ہے اس وجہ سے تفریق ہو گئی بلکہ اگر شوہر نے وطی سے پہلے طلاق دے دی یا مر گیا اگرچہ ان سب صورتوں میں خلوت ہو چکی ہو جب بھی بکر ہے مگر جب چند بار اس نے زنا کیا کہ لوگوں کو اس کا حال معلوم ہو گیا یا اُس پر حد زنا قائم کی گئی اگرچہ ایک ہی بار واقع ہوا ہو تو اب وہ عورت بکر نہیں قرار دی جائے گی اور جو عورت کوآری نہ ہو اس کو ثیب کہتے ہیں۔[7] (درمختار)

مسئلہ ۴۵ لڑکی کا نکاح نابالغہ سمجھ کر اس کے باپ نے کر دیا وہ کہتی ہے میں بالغہ ہوں میرا نکاح صحیح نہ ہوا اور اس کا باپ یا شوہر کہتا ہے نابالغہ ہے اور نکاح صحیح ہے تو اگر اس کی عمر نو برس کی ہو اور مراہقہ ہو تو لڑکی کا قول مانا جائے گا اور اگر دونوں نے اپنے اپنے دعوے پر گواہ پیش کیے تو بلوغ کے گواہ کو ترجیح ہے۔ یوہیں اگر لڑکے مراہق[8] نے اپنے بلوغ کا دعویٰ کیا تو اسی کا قول معتبر ہے، مثلاً اس کے باپ نے اس کی کوئی چیز بیچ ڈالی، یہ کہتا ہے میں بالغ ہوں اور بیع صحیح نہ ہوئی اس کا باپ یا خریدار کہتا ہے نابالغ ہے تو بالغ ہونا قرار پائے گا جب کہ اس کی عمر اس قابل ہو۔[9] (درمختار)

---

1 ...... "الدرالمختار"، کتاب النکاح، باب الولي، ج٤، ص١٦٠.

2 ...... "الدرالمختار"، کتاب النکاح، باب الولي، ج٤، ص١٦٠.

3 ...... "الفتاوی الهندية"، کتاب النکاح، الباب الرابع في الاولیاء، ج١، ص٢٨٨، ٢٨٩.

4 ...... سیڑھی۔ 5 ...... یعنی کنوار پن۔ 6 ...... کٹا ہوا۔

7 ...... "الدرالمختار"، کتاب النکاح، باب الولي، ج٤، ص١٦١۔١٦٣.

8 ...... یعنی وہ لڑکا کہ ہنوز بالغ نہ ہوا مگر اس کے ہم عمر بالغ ہو گئے ہوں، اس کی مقدار بارہ برس کی عمر ہے۔

9 ...... "الدرالمختار"، کتاب النکاح، باب الولي، ج٤، ص١٦٥.

www.dawateislami.net

مسئلہ ۴۶ نابالغ لڑکا اور لڑکی اگرچہ ثیب ہو اور مجنون ومعتوہ کے نکاح پر ولی کو ولایت اجبار حاصل ہے یعنی اگرچہ یہ لوگ نہ چاہیں ولی نے جب نکاح کردیا ہو گیا۔ پھر اگر باپ دادا یا بیٹے نے نکاح کردیا ہے تو اگرچہ مہرِ مثل سے بہت کم یا زیادہ پر نکاح کیا یا غیر کفو سے کیا جب بھی ہو جائے گا بلکہ لازم ہو جائے گا کہ ان کو بالغ ہونے کے بعد یا مجنون کو ہوش آنے کے بعد اُس نکاح کے توڑنے کا اختیار نہیں۔ یوہیں مولیٰ کا نکاح کیا ہوا بھی فسخ نہیں ہوسکتا، ہاں اگر باپ، دادا یا لڑکے کا سوء اختیار معلوم ہو چکا ہو مثلاً اس سے پیشتر اس نے اپنی لڑکی کا نکاح کسی غیر کفو فاسق وغیرہ سے کردیا اور اب یہ دوسرا نکاح غیر کفو سے کرے گا تو صحیح نہ ہوگا۔ یوہیں اگر نشہ کی حالت میں غیر کفو سے یا مہر مثل میں زیادہ کمی کے ساتھ نکاح کیا تو صحیح نہ ہوا اور اگر باپ، دادا یا بیٹے کے سوا کسی اور نے کیا ہے اور غیر کفو یا مہر مثل میں زیادہ کمی بیشی کے ساتھ ہوا تو مطلقاً صحیح نہیں اور اگر کفو سے مہر مثل کے ساتھ کیا ہے تو صحیح ہے مگر بالغ ہونے کے بعد اور مجنون کو افاقہ کے بعد اور معتوہ کو عاقل ہونے کے بعد فسخ کا اختیار ہوگا اگرچہ خلوت [1] بلکہ وطی ہو چکی ہو یعنی اگر نکاح ہونا پہلے سے معلوم ہے تو بکر بالغ ہوتے ہی فوراً اور اگر معلوم نہ تھا تو جس وقت معلوم ہوا اسی وقت فوراً فسخ کرسکتی ہے اگر کچھ بھی وقفہ ہوا تو اختیار فسخ جاتا رہا۔ یہ نہ ہوگا کہ آخر مجلس تک اختیار باقی رہے مگر نکاح فسخ اس وقت ہوگا جب قاضی فسخ کا حکم بھی دیدے لہٰذا اسی اثنا میں قبل حکمِ قاضی اگر ایک کا انتقال ہو گیا تو دوسرا وارث ہوگا اور پورا مہر لازم ہوگا۔ [2] (درمختار، خانیہ، جوہرہ وغیرہا)

مسئلہ ۴۷ عورت کو خیار بلوغ حاصل تھا جس وقت بالغ ہوئی، اسی وقت اسے یہ خبر بھی ملی کہ فلاں جائداد فروخت ہوئی جس کا شفعہ یہ کرسکتی ہے، ایسی حالت میں اگر شفعہ کرنا ظاہر کرتی ہے تو خیار بلوغ جاتا ہے اور اپنے نفس کو اختیار کرتی ہے تو شفعہ جاتا ہے اور چاہتی یہ ہے کہ دونوں حاصل ہوں لہٰذا اس کا طریقہ یہ ہے کہ کہے میں دونوں حق طلب کرتی ہوں، پھر تفصیل میں پہلے خیار بلوغ کو ذکر کرے اور ثیب کو ایسا معاملہ پیش آئے تو شفعہ کو مقدم کرے اور اس کی وجہ سے خیار بلوغ باطل نہ ہوگا۔ [3] (درمختار)

مسئلہ ۴۸ عورت جس وقت بالغہ ہوئی اسی وقت کسی کو گواہ بنائے کہ میں ابھی بالغ ہوئی اور اپنے نفس کو اختیار کرتی ہوں اور رات میں اگر اسے حیض آیا تو اسی وقت اپنے نفس کو اختیار کرے اور صبح کو گواہوں کے سامنے اپنا بالغ ہونا اور اختیار کرنا

---

1 ......یعنی خلوت صحیحہ۔

2 ......"الدرالمختار"، کتاب النکاح، باب الولي، ج٤، ص١٦٦-١٧١.
و"الفتاوی الخانیة"، کتاب النکاح، فصل في الخیارات التي تتعلق بالنکاح، ج١، ص١٩٠.
و"الجوهرة النیرة"، کتاب النکاح، الجزء الثاني، ص١٠، ١١، وغیرها.

3 ......"الدرالمختار"، کتاب النکاح، باب الولي، ج٤، ص١٧٨.

www.dawateislami.net

بیان کرے مگر یہ نہ کہے کہ رات میں بالغ ہوئی بلکہ یہ کہ میں اس وقت بالغ ہوئی اور اپنے نفس کو اختیار کیا اور اس لفظ سے یہ مراد لے کہ میں اس وقت بالغ ہوں تاکہ جھوٹ نہ ہو۔[1] (بزازیہ وغیرہا)

مسئلہ ۴۹ عورت کو یہ معلوم نہ تھا کہ اسے خیارِ بلوغ حاصل ہے اس بنا پر اس نے اس پر عملدرآمد بھی نہ کیا، اب اسے یہ مسئلہ معلوم ہوا تو اب کچھ نہیں کرسکتی کہ اس کے لیے جہل عذر نہیں اور لونڈی کسی کے نکاح میں ہے اب آزاد ہوئی تو اسے خیارِ عتق حاصل ہے کہ بعد آزادی چاہے اس نکاح پر باقی رہے یا فسخ کرالے۔ اس کے لیے جہل عذر ہے کہ باندیوں کو مسائل سیکھنے کا موقع نہیں ملتا اور حرّہ کو ہر وقت حاصل ہے اور نہ سیکھنا خود اسی کا قصور ہے لہٰذا قابلِ معذوری نہیں۔[2] (درمختار وغیرہ)

مسئلہ ۵۰ لڑکا یا ثیب بالغ ہوئے تو سکوت سے خیارِ بلوغ باطل نہ ہوگا، جب تک صاف طور پر اپنی رضا یا کوئی ایسا فعل جو رضا پر دلالت کرے (مثلاً بوسہ لینا، چھونا، مہر لینا دینا، وطی پر راضی ہونا) نہ پایا جائے، مجلس سے اٹھ جانا بھی خیار کو باطل نہیں کرتا کہ اس کا وقت محدود نہیں عمر بھر اس کا وقت ہے۔[3] (خانیہ) رہا یہ امر کہ فسخِ نکاح سے مہر لازم آئے گا یا نہیں اگر اُس سے وطی نہ ہوئی تو مہر بھی نہیں اگرچہ فرقت جانب زوج سے ہو اور وطی ہوچکی ہے تو مہر لازم ہوگا اگرچہ فرقت جانب زوجہ سے ہو۔[4] (جوہرہ)

مسئلہ ۵۱ اگر وطی ہوچکی ہے تو فسخ کے بعد عورت کے لیے عدّت بھی ہے ورنہ نہیں اور اس زمانہ عدّت میں اگر شوہر اسے طلاق دے تو واقع نہ ہوگی اور یہ فسخ طلاق نہیں، لہٰذا اگر پھر انھیں دونوں کا باہم نکاح ہو تو شوہر تین طلاق کا مالک ہو گا۔[5] (ردالمحتار)

مسئلہ ۵۲ ثیب کا نکاح ہوا اس کے بعد شوہر کے یہاں سے کچھ تحفہ آیا، اس نے لے لیا رضا ثابت نہ ہوئی۔ یوہیں اگر اس کے یہاں کھانا کھایا یا اس کی خدمت کی اور پہلے بھی خدمت کرتی تھی تو رضا نہیں۔[6] (عالمگیری)

مسئلہ ۵۳ نابالغ غلام کا نکاح نابالغہ لونڈی سے ان کے مولیٰ نے کردیا پھر ان کو آزاد کردیا۔ اب بالغ ہوئے تو ان کو خیارِ بلوغ حاصل نہیں اور اگر لونڈی کو آزاد کرنے کے بعد نکاح کیا تو بالغہ ہونے کے بعد اسے خیار حاصل ہے۔[7] (عالمگیری)

---

1 ......"الفتاوی البزازیة"هامش علی "الفتاوی الهندیة"،کتاب النکاح،نوع في خیارالبلوغ،ج٤،ص١٢٥،وغیرها.

2 ......"الدرالمختار"،کتاب النکاح،باب الولي،ج٤،ص١٧٠،وغیره.

3 ......"الفتاوی الخانیة"،کتاب النکاح،فصل في الاولیاء،ج١،ص١٦٦.

4 ......"الجوهرة النیرة"،کتاب النکاح،الجزء الثاني،ص٢٩.

5 ......"ردالمحتار"،کتاب النکاح،باب الولي،ج٤،ص١٧٢.

6 ......"الفتاوی الهندیة"،کتاب النکاح،الباب الرابع في الاولیاء،ج١،ص٢٨٩۔٢٩٠.

7 ......المرجع السابق،ص٢٨٦.

www.dawateislami.net

کفو کا بیان

حدیث ۱ ترمذی و حاکم و ابن ماجہ ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی، کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جب ایسا شخص پیغام بھیجے، جس کے خُلق و دین کو پسند کرتے ہو تو نکاح کردو، اگر نہ کرو گے تو زمین میں فتنہ اور فسادِ عظیم ہوگا۔'' [1]

حدیث ۲ ترمذی شریف میں مولیٰ علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی، نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اے علی! تین چیزوں میں تاخیر نہ کرو۔ ① نماز کا جب وقت آجائے، ② جنازہ جب موجود ہو، ③ بے شوہر والی کا جب کفو ملے۔'' [2]

کفو کے یہ معنی ہیں کہ مرد عورت سے نسب وغیرہ میں اتنا کم نہ ہو کہ اس سے نکاح عورت کے اولیا کے لیے باعثِ ننگ و عار [3] ہو، کفاءت [4] صرف مرد کی جانب سے معتبر ہے عورت اگرچہ کم درجہ کی ہو اس کا اعتبار نہیں۔ [5] (عامہ کتب)

مسئلہ ۱ باپ، دادا کے سوا کسی اور ولی نے نابالغ لڑکے کا نکاح غیر کفو سے کردیا تو نکاح صحیح نہیں اور بالغ اپنا خود نکاح کرنا چاہے تو غیر کفو عورت سے کرسکتا ہے کہ عورت کی جانب سے اس صورت میں کفاءت معتبر نہیں اور نابالغ میں دونوں طرف سے کفاءت کا اعتبار ہے۔ [6] (ردالمحتار)

مسئلہ ۲ کفاءت میں چھ چیزوں کا اعتبار ہے:

① نسب، ② اسلام، ③ حرفہ، [7] ④ حریت، [8] ⑤ دیانت، ⑥ مال۔

قریش میں جتنے خاندان ہیں وہ سب باہم کفو ہیں، یہاں تک کہ قرشی غیر ہاشمی، ہاشمی کا کفو ہے اور کوئی غیر قرشی قریش کا کفو نہیں۔ قریش کے علاوہ عرب کی تمام قومیں ایک دوسرے کی کفو ہیں، انصار و مہاجرین سب اس میں برابر ہیں، عجمی النسل عربی کا کفو نہیں مگر عالمِ دین کہ اس کی شرافت نسب کی شرافت پر فوقیت رکھتی ہے۔ [9] (خانیہ، عالمگیری)

مسئلہ ۳ جو خود مسلمان ہوا یعنی اس کے باپ، دادا مسلمان نہ تھے وہ اس کا کفو نہیں جس کا باپ مسلمان ہوا اور جس کا

---

1 ......''جامع الترمذی''،أبواب النکاح،باب ماجاء کم من ترضون دینه...إلخ،الحدیث:۱۰۸۶،ج۲،ص۳۴۴.

2 ......''جامع الترمذی''، أبواب الجنائز،باب ماجاء فی تعجیل الجنازة،الحدیث:۱۰۷۷،ج۲،ص۳۳۹.

3 ......بے عزتی و رسوائی کا سبب۔

4 ......حسب و نسب میں ہم پلہ ہونا۔

5 ......''الدرالمختار''و''ردالمحتار''،کتاب النکاح،باب الکفاءة،ج۴،ص۱۹۴.

6 ......''ردالمحتار''،کتاب النکاح،باب الکفاءة،ج۴،ص۱۹۵.

7 ......یعنی پیشہ۔

8 ......آزاد ہونا۔

9 ......''الفتاوی الخانیة''،کتاب النکاح،فصل في الاکفاء،ج۱،ص۱۶۳.

و''الفتاوی الهندیة''،کتاب النکاح،الباب الخامس في الاکفاء،ج۱،ص۲۹۰،۲۹۱.

www.dawateislami.net

صرف باپ مسلمان ہو اس کا کفو نہیں جس کا دادا بھی مسلمان ہو اور باپ دادا دو پشت سے اسلام ہو تو اب دوسری طرف اگرچہ زیادہ پشتوں سے اسلام ہو کفو ہیں مگر باپ دادا کے اسلام کا اعتبار غیر عرب میں ہے، عربی کے لیے خود مسلمان ہوا یا باپ، دادا سے اسلام چلا آتا ہو سب برابر ہیں۔[1] (خانیہ، درمختار)

مسئلہ ۴ مرتد اگر اسلام لایا تو وہ اس مسلمان کا کفو ہے جو مرتد نہ ہوا تھا۔[2] (درمختار)

مسئلہ ۵ غلام، حرّہ کا کفو نہیں، نہ وہ جو آزاد کیا گیا حرّہ اصلیہ[3] کا کفو ہے اور جس کا باپ آزاد کیا گیا، وہ اس کا کفو نہیں جس کا دادا آزاد کیا گیا اور جس کا دادا آزاد کیا گیا وہ اس کا کفو ہے جس کی آزادی کئی پشت سے ہے۔[4] (خانیہ)

مسئلہ ٦ جس لونڈی کے آزاد کرنے والے اشراف ہوں، اس کا کفو وہ نہیں جس کے آزاد کرنے والے غیر اشراف ہوں۔[5] (عالمگیری)

مسئلہ ۷ فاسق شخص متقی کی لڑکی کا کفو نہیں اگرچہ وہ لڑکی خود متقیہ نہ ہو۔[6] (درمختار وغیرہ) اور ظاہر کہ فسق اعتقادی[7] فسقِ عملی[8] سے بدرجہابدتر، لہٰذا سُنی عورت کا کفو وہ بد مذہب نہیں ہوسکتا جس کی بد مذہبی حدِکفر کو نہ پہنچی ہو اور جو بد مذہب ایسے ہیں کہ ان کی بد مذہبی کفر کو پہنچی ہو، ان سے تو نکاح ہی نہیں ہوسکتا کہ وہ مسلمان ہی نہیں، کفو ہونا تو بڑی بات ہے جیسے روافض ووہابیۂ زمانہ کہ ان کے عقائد واقوال کا بیان حصہ اوّل میں ہو چکا ہے۔

مسئلہ ۸ مال میں کفاءت کے یہ معنی ہیں کہ مرد کے پاس اتنا مال ہو کہ مہر معجّل اور نفقہ[9] دینے پر قادر ہو۔ اگر پیشہ نہ کرتا ہو تو ایک ماہ کا نفقہ دینے پر قادر ہو، ورنہ روز کی مزدوری اتنی ہو کہ عورت کے روز کے ضروری مصارف[10] روز دے سکے۔ اس کی ضرورت نہیں کہ مال میں یہ اس کے برابر ہو۔[11] (خانیہ، درمختار)

---

1 ......"الفتاوی الخانیة"، کتاب النکاح، فصل في الاکفاء، ج۱، ص۱٦۳.
و"الدرالمختار"، کتاب النکاح، باب الکفاءة، ج٤، ص۱۹۸.

2 ......"الدرالمختار"، کتاب النکاح، باب الکفاءة، ج٤، ص۲۰۰.

3 ......یعنی جو کبھی لونڈی نہ بنی ہو۔

4 ......"الفتاوی الخانیة"، کتاب النکاح، فصل في الاکفاء، ج۱، ص۱٦۳.

5 ......"الفتاوی الهندیة"، کتاب النکاح، الباب الخامس في الاکفاء، ج۱، ص۲۹۰، ۲۹۱.

6 ......"الدرالمختار"، کتاب النکاح، باب الکفاءة، ج٤، ص۲۰۱، وغیرہ.

7 ......عقیدے کا برا ہونا، فاسق ہونا۔

8 ......عمل کے لحاظ سے برا ہونا، فاسق ہونا۔

9 ......کپڑے، کھانے پینے وغیرہ کے اخراجات۔

10 ......یعنی ضروری اخراجات۔

11 ......"الفتاوی الخانیة"، کتاب النکاح، فصل في الاکفاء، ج۱، ص۱٦۳.
و"الدرالمختار"، کتاب النکاح، باب الکفاءة، ج٤، ص۲۰۲.

www.dawateislami.net

مسئلہ ۹ مرد کے پاس مال ہے مگر جتنا مہر ہے اتنا ہی اس پر قرض بھی ہے اور مال اتنا ہے کہ قرض ادا کردے یا دَینِ مہر تو کفو ہے۔[1] (ردالمحتار)

مسئلہ ۱۰ عورت محتاج ہے اور اس کے باپ، دادا بھی ایسے ہی ہیں تو اس کا کفو بھی بحیثیت مال وہی ہوگا کہ مہر معجّل اور نفقہ دینے پر قادر ہو۔[2] (خانیہ)

مسئلہ ۱۱ مالدار شخص کا نابالغ لڑکا اگرچہ وہ خود مال کا مالک نہیں مگر مالدار قرار دیا جائے گا کہ چھوٹے بچے، باپ، دادا کے تموّل [3] سے غنی کہلاتے ہیں۔[4] (خانیہ وغیرہا)

مسئلہ ۱۲ محتاج نے نکاح کیا اور عورت نے مہر معاف کردیا تو وہ کفو نہیں ہوجائے گا، کہ کفاءت کا اعتبار وقتِ عقد ہے اور عقد کے وقت وہ کفو نہ تھا۔[5] (عالمگیری)

مسئلہ ۱۳ نفقہ پر قدرت کفو ہونے میں اس وقت ضروری ہے کہ عورت قابلِ جماع ہو، ورنہ جب تک اس قابل نہ ہو شوہر پر اس کا نفقہ واجب نہیں، لہٰذا اُس پر قدرت بھی ضروری نہیں، صرف مہر معجّل پر قدرت کافی ہے۔[6] (عالمگیری)

مسئلہ ۱۴ جن لوگوں کے پیشے ذلیل سمجھے جاتے ہوں وہ اچھے پیشہ والوں کے کفو نہیں، مثلاً جوتا بنانے والے، چمڑا پکانے والے، سائیس[7]، چرواہے یہ ان کے کفو نہیں جو کپڑا بیچتے، عطر فروشی کرتے، تجارت کرتے ہیں اور اگر خود جوتا نہ بناتا ہو بلکہ کارخانہ دار ہے کہ اس کے یہاں لوگ نوکر ہیں یہ کام کرتے ہیں یا دکاندار ہے کہ بنے ہوئے جوتے لیتا اور بیچتا ہے تو تاجر وغیرہ کا کفو ہے۔ یوہیں اور کاموں میں۔[8] (درمختار، ردالمحتار)

مسئلہ ۱۵ ناجائز محکموں کی نوکری کرنے والے یا وہ نوکریاں جن میں ظالموں کا اتباع کرنا ہوتا ہے، اگرچہ یہ سب پیشوں سے رذیل[9] پیشہ ہے اور علمائے متقدمین نے اس بارہ میں یہی فتویٰ دیا تھا کہ اگرچہ یہ کتنے ہی مالدار ہوں، تاجر وغیرہ

---

1 ......"ردالمحتار"، کتاب النکاح، باب الکفاءة، ج٤، ص٢٠٢.

2 ......"الفتاوی الخانیة"، کتاب النکاح، فصل في الاکفاء، ج١، ص١٦٣.

3 ......یعنی مالداری، دولت مندی۔

4 ......"الفتاوی الخانیة"، کتاب النکاح، فصل في الاکفاء، ج١، ص١٦٣، وغیرها.

5 ......"الفتاوی الهندیة"، کتاب النکاح، الباب الخامس في الاکفاء، ج١، ص٢٩١.

6 ......المرجع السابق.

7 ......گھوڑوں کی دیکھ بھال کرنے والا شخص۔

8 ......"الدرالمختار" و"ردالمحتار"، کتاب النکاح، باب الکفاءة، ج٤، ص٢٠٣.

9 ......گھٹیا۔

www.dawateislami.net

کے کفو نہیں مگر چونکہ کفاءت کا مدار[1] عرف دنیوی پر ہے اوراس زمانہ میں تقویٰ و دیانت پر عزت کا مدار نہیں بلکہ اب تو دنیوی وجاہت[2] دیکھی جاتی ہے اور یہ لوگ چونکہ عرف میں وجاہت والے کہے جاتے ہیں، لہٰذا علمائے متاخرین نے ان کے کفو ہونے کا فتویٰ دیا جب کہ ان کی نوکریاں عرف میں ذلیل نہ ہوں۔[3] (ردالمحتار)

مسئلہ ۱۶ اوقاف کی نوکری بھی منجملہ پیشہ کے ہے، اگر ذلیل کام پر نہ ہو تو تاجر وغیرہ کا کفو ہوسکتا ہے۔ یوہیں علم دین پڑھانے والے تاجر وغیرہ کے کفو ہیں، بلکہ علمی فضیلت تو تمام فضیلتوں پر غالب ہے کہ تاجر وغیرہ عالم کے کفو نہیں۔[4] (درمختار، ردالمحتار)

مسئلہ ۱۷ نکاح کے وقت کفو تھا، بعد میں کفاءت جاتی رہی تو نکاح فسخ نہیں کیا جائے گا اور اگر پہلے کسی کا پیشہ کم درجہ کا تھا جس کی وجہ سے کفو نہ تھا اور اس نے اس کام کو چھوڑ دیا اگر عار باقی ہے[5] تو اب بھی کفو نہیں ورنہ ہے۔[6] (درمختار)

مسئلہ ۱۸ کفاءت میں شہری اور دیہاتی ہونا معتبر نہیں جبکہ شرائط مذکورہ پائے جائیں۔[7] (درمختار)

مسئلہ ۱۹ حسن و جمال کا اعتبار نہیں مگر اولیا کو چاہیے کہ اس کا بھی خیال کر لیں، کہ بعد میں کوئی خرابی نہ واقع ہو۔[8] (عالمگیری)

مسئلہ ۲۰ امراض وعیوب مثلاً جذام، جنون، برص، گندہ دہنی[9] وغیرہا کا اعتبار نہیں۔[10] (ردالمحتار)

مسئلہ ۲۱ کسی نے اپنا نسب چھپایا اور دوسرا نسب بتا دیا بعد کو معلوم ہوا تو اگر اتنا کم درجہ ہے کہ کفو نہیں تو عورت اور اس کے اولیا کو حق فسخ حاصل ہے اور اگر اتنا کم نہیں کہ کفو نہ ہو تو اولیا کو حق نہیں ہے عورت کو ہے اور اگر اس کا نسب اس سے بڑھ کر ہے جو بتایا تو کسی کو نہیں۔[11] (عالمگیری)

---

1 ...... انحصار۔　2 ...... دنیوی عزت، دنیوی مقام ومرتبہ۔

3 ......"ردالمحتار"، کتاب النکاح، باب الكفاءة، ج٤، ص٢٠٤.

4 ......"الدرالمختار" و"ردالمحتار"، کتاب النکاح، باب الكفاءة، ج٤، ص٢٠٥.

5 ...... یعنی ابھی تک اس کام کی وجہ سے ذلت ورسوائی ہو رہی ہے۔

6 ......"الدرالمختار"، کتاب النکاح، باب الكفاءة، ج٤، ص٢٠٥.

7 ......"الدرالمختار"، کتاب النکاح، باب الكفاءة، ج٤، ص٢٠٧.

8 ......"الفتاوى الهندية"، کتاب النکاح، الباب الخامس في الاكفاء، ج١، ص٢٩٢.

9 ...... یعنی منہ سے بدبو آنے کی بیماری۔

10 ......"ردالمحتار"، کتاب النکاح، باب الكفاءة، ج٤، ص٢٠٨.

11 ......"الفتاوى الهندية"، کتاب النکاح، الباب الخامس في الاكفاء، ج١، ص٢٩٣.

www.dawateislami.net

مسئلہ ۲۲: عورت نے شوہر کو دھوکا دیا اور اپنا نسب دوسرا بتایا تو شوہر کو حق فسخ نہیں، چاہے رکھے یا طلاق دیدے۔[1] (عالمگیری)

مسئلہ ۲۳: اگر غیر کفو سے عورت نے خود یا اس کے ولی نے نکاح کر دیا مگر اس کا غیر کفو ہونا معلوم نہ تھا اور کفو ہونا اس نے ظاہر بھی نہ کیا تھا تو فسخ کا اختیار نہیں۔ پہلی صورت میں عورت کو نہیں، دوسری میں کسی کو نہیں۔[2] (خانیہ، عالمگیری)

مسئلہ ۲۴: عورت مجہولۃ النسب[3] سے کسی غیر شریف نے نکاح کیا، بعد میں کسی قرشی نے دعویٰ کیا کہ یہ میری لڑکی ہے اور قاضی نے اس کی بیٹی ہونے کا حکم دے دیا تو اُس شخص کو نکاح فسخ کرنے کا اختیار ہے۔[4] (عالمگیری)

نکاح کی وکالت کا بیان

مسئلہ ۱: نکاح کی وکالت میں گواہ شرط نہیں۔[5] (عالمگیری) بغیر گواہوں کے وکیل کیا اور اُس نے نکاح پڑھا دیا ہوگیا۔ گواہ کی یوں ضرورت ہے کہ اگر انکار کر دیا کہ میں نے تجھ کو وکیل نہیں بنایا تھا تو اب وکالت ثابت کرنے کے لیے گواہوں کی حاجت ہے۔

مسئلہ ۲: عورت نے کسی کو وکیل بنایا کہ تو جس سے چاہے میرا نکاح کر دے تو وکیل خود اپنے نکاح میں اسے نہیں لاسکتا۔ یوہیں مرد نے عورت کو وکیل بنایا تو وہ عورت اپنا نکاح اس سے نہیں کرسکتی۔[6] (عالمگیری)

مسئلہ ۳: مرد نے عورت کو وکیل کیا کہ تو اپنے ساتھ میرا نکاح کر دے یا عورت نے مرد کو وکیل کیا کہ میرا نکاح اپنے ساتھ کرلے، اُس نے کہا میں نے فلاں مرد (موکل کا نام لے کر) یا فلانی عورت (موکلہ کا نام لے کر) سے اپنا نکاح کیا، ہوگیا قبول کی بھی حاجت نہیں۔[7] (عالمگیری)

---

1 ......"الفتاوى الهندية"، كتاب النكاح،الباب الخامس في الاكفاء، ج ١، ص ٢٩٣.

2 ......"الفتاوى الخانية"، كتاب النكاح، فصل في الاكفاء، ج ١، ص ١٦٤.

و"الفتاوى الهندية"، كتاب النكاح، الباب الخامس في الاكفاء، ج ١، ص ٢٩٢، ٢٩٣.

3 ......یعنی وہ عورت جس کا نسب معلوم نہ ہو۔

4 ......"الفتاوى الهندية"، كتاب النكاح،الباب الخامس في الاكفاء، ج ١، ص ٢٩٣.

5 ......"الفتاوى الهندية"، كتاب النكاح،الباب السادس في الوكالة بالنكاح وغيرها، ج ١، ص ٢٩٤.

6 ......المرجع السابق، ص ٢٩٤، ٢٩٥. 7 ......المرجع السابق، ص ٢٩٥.

www.dawateislami.net

مسئلہ ۴ کسی کو وکیل کیا کہ فلانی عورت سے اتنے مہر پر میرا نکاح کردے۔ وکیل نے اس مہر پر اپنا نکاح اس عورت سے کرلیا تو اسی وکیل کا نکاح ہوا، پھر وکیل نے اسے مہینے بھر رکھ کر دخول کے بعد اُسے طلاق دے دی اور عدّت گزرنے پر موکل سے نکاح کردیا تو موکل کا نکاح جائز ہوگیا۔[1] (عالمگیری)

مسئلہ ۵ وکیل سے کہا کسی عورت سے میرا نکاح کردے، اس نے باندی سے کیا صحیح نہ ہوا۔ یوہیں اپنی بالغہ یا نابالغہ لڑکی یا نابالغہ بہن یا بھتیجی سے کردیا، جس کا یہ ولی ہے تو نکاح صحیح نہ ہوا اور اگر بالغہ بہن یا بھتیجی سے کیا تو صحیح ہے۔ یوہیں عورت کے وکیل نے اس کا نکاح اپنے باپ یا بیٹے سے کردیا تو صحیح نہ ہوا۔[2] (عالمگیری، درمختار)

مسئلہ ۶ عورت نے اپنے کاموں میں تصرفات کا کسی کو وکیل کیا۔ اس نے اس وکالت کی بنا پر اپنا نکاح اس سے کرلیا، عورت کہتی ہے میں نے تو خرید و فروخت کے لیے وکیل بنایا تھا، نکاح کا وکیل نہیں کیا تھا تو یہ نکاح صحیح نہ ہوا کہ اگر نکاح کا وکیل ہوتا بھی تو اسے کب اختیار تھا کہ اپنے ساتھ نکاح کرلے۔[3] (عالمگیری)

مسئلہ ۷ وکیل سے کہا فلاں عورت سے میرا نکاح کردے، اس نے دوسری سے کردیا یا حرّہ سے کرنے کو کہا تھا باندی سے کیا، یا باندی سے کرنے کو کہا تھا آزاد عورت سے کیا، یا جتنا مہر بتا دیا تھا اس سے زیادہ باندھا، یا عورت نے نکاح کا وکیل کردیا تھا اس نے غیر کفو سے نکاح کردیا، ان سب صورتوں میں نکاح صحیح نہ ہوا۔[4] (درمختار، ردالمحتار)

مسئلہ ۸ عورت کے وکیل نے اس کا نکاح کفو سے کیا، مگر وہ اندھا یا اپاہج یا بچہ یا معتوہ ہے تو ہوگیا۔ یوہیں مرد کے وکیل نے اندھی یا لنجھی[5] یا مجنونہ یا نابالغہ سے نکاح کردیا صحیح ہوگیا اور اگر خوبصورت عورت سے نکاح کرنے کو کہا تھا، اس نے کالی حبشن سے کردیا یا اس کا عکس، تو نہ ہوا اور اندھی سے نکاح کرنے کے لیے کہا تھا، وکیل نے آنکھ والی سے کردیا تو صحیح ہے۔[6] (عالمگیری)

مسئلہ ۹ وکیل سے کہا کسی عورت سے میرا نکاح کردے، اُس نے اُس عورت سے کیا جس کی نسبت موکل کہہ چکا

---

1 ......"الفتاوی الهندية"، كتاب النكاح، الباب السادس في الوكالة بالنكاح وغيرها، ج١، ص٢٩٥، ٢٩٦.

2 ......المرجع السابق.

و"الدرالمختار"، كتاب النكاح، باب الكفاءة، ج٤، ص٢١٠.

3 ......"الفتاوی الهندية"، كتاب النكاح، الباب السادس في الوكالة بالنكاح وغيرها، ج١، ص٢٩٥.

4 ......"الدرالمختار" و"ردالمحتار"، كتاب النكاح، باب الكفاءة، مطلب: في الوكيل والفضولي في النكاح، ج٤، ص٢١١.

5 ......وہ عورت جس کے ہاتھ پاؤں شل (بےکار) ہوگئے ہوں۔

6 ......"الفتاوی الهندية"، كتاب النكاح، الباب السادس في الوكالة بالنكاح وغيرها، ج١، ص٢٩٥.

www.dawateislami.net

تھا کہ اس سے نکاح کروں تو اسے طلاق ہے تو نکاح ہوگیا اور طلاق پڑگئی۔ [1] (عالمگیری)

مسئلہ ۱۰ وکیل سے کہا کسی عورت سے نکاح کردے، وکیل نے اُس عورت سے کیا جس کو موکل تو کیل سے پہلے چھوڑ چکا ہے، اگر موکل نے اسکی بدخلقی [2] وغیرہ کی شکایت وکیل سے نہ کی ہو تو نکاح ہو جائے گا اور اگر جس سے نکاح کیا اسے وکیل بنانے کے بعد چھوڑا ہے تو نہ ہوا۔ [3] (عالمگیری)

مسئلہ ۱۱ وکیل سے کہا فلانی یا فلانی سے کردے تو جس ایک سے کرے گا ہو جائے گا اور اگر دونوں سے ایک عقد میں کیا [4] تو کسی سے نہ ہوا۔ [5] (خانیہ)

مسئلہ ۱۲ وکیل سے کہا ایک عورت سے نکاح کردے، اس نے دو سے ایک عقد میں کیا تو کسی سے نافذ نہ ہوا پھر اگر موکل ان میں سے ایک کو جائز کردے تو جائز ہو جائے گا اور دونوں کو تو دونوں، اور اگر دو عقد میں دونوں سے نکاح کیا تو پہلا لازم ہو جائے گا اور دوسرا موکل کی اجازت پر موقوف رہے گا اور اگر دو عورتوں سے ایک عقد کے ساتھ نکاح کرنے کو کہا تھا، اس نے ایک سے کیا یا دو سے دو عقدوں میں کیا تو جائز ہوگیا اور اگر کہا تھا فلانی سے کردے، وکیل نے اس کے ساتھ ایک عورت ملا کر دونوں سے ایک عقد میں کیا تو جس کو بتا دیا تھا اس کا ہوگیا۔ [6] (درمختار، ردالمحتار)

مسئلہ ۱۳ وکیل سے کہا اس سے میرا نکاح کردے، بعد کو معلوم ہوا کہ وہ شوہر والی ہے پھر اس عورت کا شوہر مر گیا یا اس نے طلاق دے دی اور عدّت بھی گزر گئی، اب وکیل نے اس سے نکاح کردیا تو ہوگیا۔ [7] (خانیہ)

مسئلہ ۱۴ وکیل سے کہا میری قوم کی عورت سے نکاح کردے، اس نے دوسری قوم کی عورت سے کیا، جائز نہ ہوا۔ [8] (عالمگیری)

مسئلہ ۱۵ وکیل سے کہا اتنے مہر پر نکاح کردے اور اس میں اتنا معجّل ہو، وکیل نے مہر تو وہی رکھا مگر معجّل کی

---

1 ......"الفتاوی الهندية"، كتاب النكاح، الباب السادس في الوكالة بالنكاح وغيرها، ج١، ص٢٩٥.

2 ......بداخلاقی۔

3 ......"الفتاوی الهندية"، كتاب النكاح، الباب السادس في الوكالة بالنكاح وغيرها، ج١، ص٢٩٥.

4 ......یعنی دونوں عورتوں سے ایک ساتھ نکاح کیا۔

5 ......"الفتاوی الخانية"، كتاب النكاح، فصل في الوكالة، ج١، ص١٦٢.

6 ......"الدرالمختار" و"ردالمحتار"، كتاب النكاح، باب الكفاءة، مطلب: في الوكيل والفضولي في النكاح، ج٤، ص٢١٢.

7 ......"الفتاوی الخانية"، كتاب النكاح، فصل في الوكالة، ج١، ص١٦٢.

8 ......"الفتاوی الهندية"، كتاب النكاح، الباب السادس في الوكالة بالنكاح وغيرها، ج١، ص٢٩٦.

www.dawateislami.net

مقدار بڑھادی تو نکاح شوہر کی اجازت پر موقوف رہا اور اگر شوہر کو علم ہوگیا اور عورت سے وطی کی تو اجازت ہوگئی اور لاعلمی میں کی تونہیں۔[1] (عالمگیری)

مسئلہ ۱۶ کسی کو بھیجا کہ فلانی سے میری منگنی کر آ۔ وکیل نے جا کر اس سے نکاح کر دیا ہوگیا اور اگر وکیل سے کہا فلاں کی لڑکی سے میری منگنی کردے، اس نے لڑکی کے باپ سے کہا اپنی لڑکی مجھے دے، اس نے کہا دی، اب وکیل کہتا ہے میں نے اس لفظ سے اپنے موکل کا نکاح مراد لیا تھا تو اگر وکیل کا لفظ منگنی کے طور پر تھا اور لڑکی کے باپ کا جواب بھی عقد کے طور پر نہ تھا تو نکاح نہ ہوا اور اگر جواب عقد کے طور پر تھا تو نکاح ہوگیا مگر وکیل سے ہوا موکل سے نہ ہوا اور اگر وکیل اور لڑکی کے باپ میں موکل سے نکاح کے متعلق بات چیت ہوچکنے کے بعد لڑکی کے باپ نے کہا میں نے اپنی لڑکی کا نکاح اتنے مہر پر کردیا، یہ نہ کہا کہ کس سے وکیل سے یا موکل سے، وکیل نے کہا میں نے قبول کی تو لڑکی کا نکاح اس وکیل سے ہوگیا۔[2] (عالمگیری)

مسئلہ ۱۷ یہ بات تو پہلے بتادی گئی ہے کہ نکاح کے وکیل کو یہ اختیار نہیں کہ وہ دوسرے سے نکاح پڑھوادے۔ ہاں اگر عورت نے وکیل سے کہہ دیا کہ تو جو کچھ کرے منظور ہے تو اب وکیل دوسرے کو وکیل کرسکتا ہے یعنی دوسرے سے پڑھواسکتا ہے اور اگر دو شخصوں کو مرد یا عورت نے وکیل بنایا، ان میں ایک نے نکاح کردیا جائز نہیں۔[3] (عالمگیری)

مسئلہ ۱۸ عورت نے نکاح کا کسی کو وکیل بنایا پھر اُس نے بطورِ خود نکاح کرلیا تو وکیل کی وکالت جاتی رہی، وکیل کو اس کا علم ہوا یا نہ ہوا اور اگر اس نے وکالت سے معزول کیا تو جب تک وکیل کو اس کا علم نہ ہو معزول نہ ہوگا، یہاں تک کہ معزول کرنے کے بعد وکیل کو علم نہ ہوا تھا، اس نے نکاح کردیا ہوگیا اور اگر مرد نے کسی خاص عورت سے نکاح کا وکیل کیا تھا پھر موکل نے اس عورت کی ماں یا بیٹی سے نکاح کرلیا تو وکالت ختم ہوگئی۔[4] (عالمگیری)

مسئلہ ۱۹ جس کے نکاح میں چار عورتیں موجود ہیں اُس نے نکاح کا وکیل کیا تو یہ وکالت معطل رہے گی، جب ان میں سے کوئی بائن ہوجائے، اس وقت وکیل اپنی وکالت سے کام لے سکتا ہے۔[5] (عالمگیری)

مسئلہ ۲۰ کسی کی زبان بند ہوگئی اس سے کسی نے پوچھا، تیری لڑکی کے نکاح کا وکیل ہوجاؤں، اس نے کہا ہاں ہاں، اس کے سوا کچھ نہ کہا اور وکیل نے نکاح کردیا صحیح نہ ہوا۔[6] (عالمگیری)

مسئلہ ۲۱ جس مجلس میں ایجاب ہوا اگر اُسی میں قبول نہ ہوا تو وہ ایجاب باطل ہوگیا، بعد مجلس قبول کرنا بے کار ہے

---

1 ...... "الفتاوی الهندية"، كتاب النكاح، الباب السادس في الوكالة بالنكاح وغيرها، ج١، ص٢٩٦.

2 ...... المرجع السابق، ص٢٩٧-٢٩٨. 3 ...... المرجع السابق، ص٢٩٨.

4 ...... المرجع السابق، ص٢٩٨. 5 ...... المرجع السابق. 6 ...... المرجع السابق.

www.dawateislami.net

اور یہ حکم نکاح کے ساتھ خاص نہیں بلکہ بیع وغیرہ تمام عقود[1] کا یہی حکم ہے، مثلاً مرد نے لوگوں سے کہا، گواہ ہوجاؤ میں نے فلانی عورت سے نکاح کیا اور عورت کو خبر پہنچی اس نے جائز کر دیا تو نکاح نہ ہوا، یا عورت نے کہا، گواہ ہوجاؤ کہ میں نے فلاں شخص سے جو موجود نہیں ہے نکاح کیا اور اسے جب خبر پہنچی تو جائز کر دیا نکاح نہ ہوا۔[2] (درمختار)

مسئلہ ۲۲ پانچ صورتوں میں ایک شخص کا ایجاب قائم مقام قبول کے بھی ہوگا:

① دونوں کا ولی ہو مثلاً یہ کہے میں نے اپنے بیٹے کا نکاح اپنی بھتیجی سے کر دیا یا پوتے کا نکاح پوتی سے کر دیا۔

② دونوں کا وکیل ہو، مثلاً میں نے اپنے موکل کا نکاح اپنی موکلہ سے کر دیا اور اس صورت میں ہوسکتا ہے کہ جو دو گواہ مرد کے وکیل کرنے کے ہوں، وہی عورت کے وکیل بنانے کے ہوں اور وہی نکاح کے بھی گواہ ہوں۔

③ ایک طرف سے اصیل[3]، دوسری طرف سے وکیل، مثلاً عورت نے اسے وکیل بنایا کہ میرا نکاح تو اپنے ساتھ کر لے اس نے کہا میں نے اپنی موکلہ کا نکاح اپنے ساتھ کیا۔

④ ایک طرف سے اصیل ہو دوسری طرف سے ولی، مثلاً چچا زاد بہن نابالغہ سے اپنا نکاح کرے اور اس لڑکی کا یہی ولی اقرب بھی ہے اور اگر بالغہ ہو اور بغیر اجازت اس سے نکاح کیا تو اگرچہ جائز کر دے نکاح باطل ہے۔

⑤ ایک طرف سے ولی ہو دوسری طرف سے وکیل، مثلاً اپنی لڑکی کا نکاح اپنے موکل سے کرے۔

اور ا گر ایک شخص دونوں طرف سے فضولی ہو یا ۲ ایک طرف سے فضولی ہو، دوسری طرف سے وکیل یا ۳ ایک طرف سے فضولی ہو، دوسری طرف سے ولی یا ۴ ایک طرف سے فضولی ہو، دوسری طرف سے اصیل تو ان چاروں صورتوں میں ایجاب وقبول دونوں نہیں کرسکتا اگر کیا تو نکاح نہ ہوا۔[4] (درمختار)

مسئلہ ۲۳ فضولی نے ایجاب کیا اور قبول کرنے والا کوئی دوسرا ہے، جس نے قبول کیا خواہ وہ اصیل ہو یا وکیل یا ولی یا فضولی تو یہ عقد اجازت پر موقوف رہا، جس کی طرف سے فضولی نے ایجاب یا قبول کیا اس نے جائز کر دیا، جائز ہوگیا اور رد کر دیا، باطل ہوگیا۔[5] (عالمگیری)

مسئلہ ۲۴ فضولی نے جو نکاح کیا اُس کی اجازت قول و فعل دونوں سے ہوسکتی ہے، مثلاً کہا تم نے اچھا کیا یا اللہ

---

1 ......یعنی معاملات۔

2 ......"الدرالمختار"، کتاب النکاح، باب الکفاءة، ج٤، ص٢١٣.

3 ......یعنی جو اپنا معاملہ خود طے کرے۔

4 ......"الدرالمختار"، کتاب النکاح، باب الکفاءة، ج٤، ص٢١٣.

5 ......"الفتاوی الھندیة"، کتاب النکاح، الباب السادس في الوکالة بالنکاح وغیرھا، ج١، ص٢٩٩.

www.dawateislami.net

(عزوجل) ہمارے لیے مبارک کرے یا تو نے ٹھیک کیا اور اگر اُس کے کلام سے ثابت ہوتا ہے کہ اجازت کے الفاظ استہزا کے طور پر کہے تو اجازت نہیں۔ اجازتِ فعلی مثلاً مہر بھیج دینا، اُس کے ساتھ خلوت کرنا۔[1] (عالمگیری)

مسئلہ ۲۵ فضولی نے نکاح کیا اور مر گیا، اس کے مرنے کے بعد جس کی اجازت پر موقوف تھا، اس نے اجازت دی صحیح ہو گیا اگرچہ دونوں طرف سے دو فضولیوں نے ایجاب وقبول کیا ہو اور فضولی نے بیع کی ہو تو اس کے مرنے کے بعد جائز نہیں کر سکتا۔[2] (درمختار، ردالمحتار)

مسئلہ ۲۶ فضولی اپنے کیے ہوئے نکاح کو فسخ کرنا چاہے تو نہیں کر سکتا، نہ قول سے فسخ کر سکتا ہے مثلاً کہے میں نے فسخ کر دیا، نہ فعل سے مثلاً اُسی شخص کا نکاح اس عورت کی بہن سے کر دیا تو پہلا فسخ نہ ہوگا اور اگر فضولی نے مرد کی بغیر اجازت نکاح کر دیا، اس کے بعد اسی شخص نے اس فضولی کو وکیل کیا کہ میرا کسی عورت سے نکاح کر دے، اس نے اس پہلی عورت کی بہن سے نکاح کیا تو پہلا فسخ ہو گیا اور کہتا کہ میں نے فسخ کیا تو فسخ نہ ہوتا۔[3] (خانیہ)

مسئلہ ۲۷ فضولی نے چار عورتوں سے ایک عقد میں کسی کا نکاح کر دیا، اُس نے ان میں سے ایک کو طلاق دیدی تو باقیوں کے نکاح کی اجازت ہو گئی اور پانچ عورتوں سے متفرق عقد کے ساتھ نکاح کیا تو شوہر کو اختیار ہے کہ ان میں سے چار کو اختیار کر لے اور ایک کو چھوڑ دے۔[4] (عالمگیری)

مسئلہ ۲۸ غلام اور باندی کا نکاح مولیٰ کی اجازت پر موقوف رہتا ہے، وہ جائز کرے تو جائز، رد کرے تو باطل۔ خواہ مدبر ہوں یا مکاتب یا ام ولد یا وہ غلام جس میں کا کچھ حصہ آزاد ہو چکا اور باندی کو جو مہر ملے گا اُس کا مالک مولیٰ ہے مگر مکاتبہ اور جس باندی کا بعض آزاد ہوا ہے ان کو جو مہر ملے گا انھیں کا ہوگا۔[5] (خانیہ)

مہر کا بیان

اللہ عزوجل فرماتا ہے:

﴿ فَمَا اسْتَمْتَعْتُمْ بِهٖ مِنْهُنَّ فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ فَرِيْضَةً ۚ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا تَرٰضَيْتُمْ بِهٖ مِنْۢ بَعْدِ

---

1 ......"الفتاوی الهندية"، كتاب النكاح، الباب السادس في الوكالة بالنكاح وغيرها، ج۱، ص۲۹۹.

2 ......"الدرالمختار" و"ردالمحتار"، كتاب النكاح، باب الكفاءة، مطلب: في الوكيل والفضولي في النكاح، ج٤، ص۲۱۸.

3 ......"الفتاوی الخانية"، كتاب النكاح، فصل في فسخ عقد الفضولي، ج۱، ص۱٦۱.

4 ......"الفتاوی الهندية"، كتاب النكاح، الباب السادس في الوكالة بالنكاح وغيرها، ج۱، ص۲۹۹.

5 ......"الفتاوی الخانية"، كتاب النكاح، فصل في نكاح المماليك، ج۱، ص۱٦۰، ۱٦۱.

www.dawateislami.net

﴿الْفَرِیْضَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِیْمًا حَكِیْمًا۝۲۴﴾ (1)
جن عورتوں سے نکاح کرنا چاہو، ان کے مہر مقرر شدہ اُنھیں دو اور قرارداد کے بعد تمھارے آپس میں جو رضامندی ہو جائے، اس میں کچھ گناہ نہیں۔ بیشک اللہ (عزوجل) علم و حکمت والا ہے۔

اور فرماتا ہے:

﴿وَ اٰتُوا النِّسَآءَ صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً ؕ فَاِنْ طِبْنَ لَكُمْ عَنْ شَیْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا فَكُلُوْهُ هَنِیْٓــٴًـا مَّرِیْٓــٴًـا۝۴﴾ (2)
عورتوں کو ان کے مہر خوشی سے دو پھر اگر وہ خوشی دل سے اس میں سے کچھ تمھیں دے دیں تو اسے کھاؤ رچتا پچتا۔

اور فرماتا ہے:

﴿لَا جُنَاحَ عَلَیْكُمْ اِنْ طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ مَا لَمْ تَمَسُّوْهُنَّ اَوْ تَفْرِضُوْا لَهُنَّ فَرِیْضَةً ۚۖ وَّ مَتِّعُوْهُنَّ ۚ عَلَى الْمُوْسِعِ قَدَرُهٗ وَ عَلَى الْمُقْتِرِ قَدَرُهٗ ۚ مَتَاعًۢا بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِیْنَ۝۲۳۶ وَ اِنْ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ وَ قَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِیْضَةً فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ اِلَّاۤ اَنْ یَّعْفُوْنَ اَوْ یَعْفُوَا الَّذِیْ بِیَدِهٖ عُقْدَةُ النِّكَاحِ ؕ وَ اَنْ تَعْفُوْۤا اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ؕ وَ لَا تَنْسَوُا الْفَضْلَ بَیْنَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ۝۲۳۷﴾ (3)
تم پر کچھ مطالبہ نہیں اگر تم عورتوں کو طلاق دو، جب تک تم نے ان کو ہاتھ نہ لگایا ہو یا مہر نہ مقرر کیا ہو اور ان کو کچھ برتنے کو دو، مالدار پر اس کے لائق اور تنگ دست پر اس کے لائق حسبِ دستور برتنے کی چیز واجب ہے، بھلائی والوں پر اور اگر تم نے عورتوں کو ہاتھ لگانے سے پہلے طلاق دیدی اور ان کے لیے مہر مقرر کر چکے تھے تو جتنا مقرر کیا اس کا نصف واجب ہے مگر یہ کہ عورتیں معاف کر دیں یا وہ زیادہ دے جس کے ہاتھ میں نکاح کی گرہ ہے۔ اور اے مردو! تمھارا زیادہ دینا پرہیز گاری سے زیادہ نزدیک ہے اور آپس میں احسان کرنا نہ بھولو، بے شک اللہ (عزوجل) تمھارے کام دیکھ رہا ہے۔

حدیث ۱ صحیح مسلم شریف میں ہے ابوسلمہ کہتے ہیں، میں نے ام المومنین صدیقہ رضی اللہ تعالٰی عنہا سے سوال کیا، کہ نبی صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کا مہر کتنا تھا؟ فرمایا: حضور (صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم) کا مہر ازواجِ مطہرات کے لیے ساڑھے بارہ اوقیہ تھا''۔ (4) یعنی پانسو ۵۰۰ درم۔

---

1 ...... پ ٥، النسآء: ٢٤.

2 ...... پ ٤، النسآء: ٤.

3 ...... پ ٢، البقرة: ٢٣٦ ـ ٢٣٧.

4 ...... "صحيح مسلم"، كتاب النكاح، باب الصداق ... إلخ، الحديث: ٧٨ ـ (١٤٢٦)، ص ٧٤٠.

www.dawateislami.net

حدیث ۲ ابوداود ونسائی ام المؤمنین ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے راوی، کہ نجاشی نے ان کا نکاح نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ کیا اور چار ہزار مہر کے حضور (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کی طرف سے خود ادا کیے اور شرحبیل بن حسنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہمراہ انھیں حضور (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کی خدمت میں بھیج دیا۔ (1)

حدیث ۳ ابوداود وترمذی ونسائی ودارمی راوی، کہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سوال ہوا کہ ایک شخص نے نکاح کیا اور مہر کچھ نہیں بندھا اور دخول سے پہلے اس کا انتقال ہوگیا۔ ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: عورت کو مہرِ مثل ملے گا، نہ کم نہ زیادہ اور اس پر عدّت ہے اور اُسے میراث ملے گی۔ معقل بن سنان اشجعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ بروع بنت واشق کے بارے میں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ایسا ہی حکم فرمایا تھا۔ یہ سن کر ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ خوش ہوئے۔ (2)

حدیث ۴ حاکم وبیہقی عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی، کہ حضور (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) نے فرمایا: ''بہتر وہ مہر ہے جو آسان ہو۔'' (3)

حدیث ۵ ابویعلی وطبرانی صہیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی، کہ حضور (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) نے فرمایا: ''جو شخص نکاح کرے اور نیت یہ ہو کہ عورت کو مہر میں سے کچھ نہ دے گا، تو جس روز مرے گا زانی مرے گا اور جو کسی سے کوئی شے خریدے اور یہ نیت ہو کہ قیمت میں سے اُسے کچھ نہ دے گا تو جس دن مرے گا، خائن مرے گا اور خائن نار میں ہے۔'' (4)

مسائل فقهيه

مہر کم سے کم دس۱۰ درم (5) ہے اس سے کم نہیں ہوسکتا، جس کی مقدار آج کل کے حساب سے ۲ تولہ ۷ ۱/۲ ماشہ ۹ رتی ۳/۵ پائی ہے خواہ سکّہ ہو یا ویسی ہی چاندی یا اُس قیمت کا کوئی سامان، اگر درہم کے سوا کوئی اور چیز مہر ٹھہری تو اُس کی قیمت عقد کے وقت دس۱۰ درہم سے کم نہ ہو اور اگر اُس وقت تو اسی قیمت کی تھی مگر بعد میں قیمت کم ہوگئی تو عورت وہی پائے گی پھیرنے کا اُسے حق نہیں اور اگر اس وقت دس۱۰ درہم سے کم قیمت کی تھی اور جس دن قبضہ کیا قیمت بڑھ گئی تو عقد کے دن جو کمی تھی وہ لے گی، مثلاً اُس روز اس کی قیمت آٹھ درہم تھی اور آج دس۱۰ درہم ہے تو عورت وہ چیز لے گی اور دو درہم اور اگر اُس چیز میں کوئی نقصان آ گیا تو عورت کو اختیار

---

1 ......''سنن النسائی''، کتاب النکاح، باب القسط فی الأصدقة، الحدیث: ۳۳۴۷، ص ۵۴۵.

2 ......''جامع الترمذی''، أبواب النکاح، باب ماجاء فی الرجل یتزوج المرأة... إلخ، الحدیث: ۱۱۴۸، ج ۲، ص ۳۷۷.

3 ......''المستدرك''، للحاکم کتاب النکاح، خیر الصداق ایسره، الحدیث: ۲۷۹۶، ج ۲، ص ۵۳۷.

4 ......''المعجم الکبیر''، باب الصاد، الحدیث: ۷۳۰۲، ج ۸، ص ۳۵.

5 ......یعنی دو تولہ ساڑھے سات ماشہ (30.618 گرام) چاندی یا اُس کی قیمت۔

www.dawateislami.net

ہے کہ دس درہم لے یا وہ چیز۔[1] (عالمگیری وغیرہ)

مسئلہ ۱ نکاح میں دس۱۰ درہم یا اس سے کم مہر باندھا گیا، تو دس۱۰ درہم واجب اور زیادہ باندھا ہو تو جو مقرر ہوا واجب۔[2] (متون)

مسئلہ ۲ وطی یا خلوت صحیحہ یا دونوں میں سے کسی کی موت ہو ان سب سے مہر مؤکد[3] ہو جاتا ہے کہ جو مہر ہے اب اس میں کمی نہیں ہوسکتی۔ یوہیں اگر عورت کو طلاق بائن دی تھی اور عدّت کے اندر اس سے پھر نکاح کر لیا تو یہ مہر بغیر دخول وغیرہ کے مؤکد ہو جائیگا۔ ہاں اگر صاحبِ حق نے کل یا جز معاف کر دیا تو معاف ہو جائے گا اور اگر مہر مؤکد نہ ہوا تھا اور شوہر نے طلاق دے دی تو نصف واجب ہوگا اور اگر طلاق سے پہلے پورا مہر ادا کر چکا تھا تو نصف تو عورت کا ہوا ہی اور نصف شوہر کو واپس ملے گا مگر اس کی واپسی میں شرط یہ ہے کہ یا عورت اپنی خوشی سے پھیر دے یا قاضی نے واپسی کا حکم دے دیا ہو اور یہ دونوں باتیں نہ ہوں تو شوہر کا کوئی تصرف اس میں نافذ نہ ہوگا، مثلاً اس کو بیچنا، ہبہ کرنا[4]، تصدّق کرنا چاہے تو نہیں کرسکتا۔

اور اگر وہ مہر غلام ہے تو شوہر اس کو آزاد نہیں کرسکتا اور قاضی کے حکم سے پیشتر[5] عورت اس میں ہر قسم کا تصرف کرسکتی ہے مگر بعد حکم قاضی اس کی آدھی قیمت دینی ہوگی اور اگر مہر میں زیادتی ہو، مثلاً گائے، بھینس وغیرہ کوئی جانور مہر میں تھا، اس کے بچہ ہوا یا درخت تھا، اس میں پھل آئے یا کپڑا تھا، رنگا گیا یا مکان تھا، اس میں کچھ نئی تعمیر ہوئی یا غلام تھا، اس نے کچھ کمایا تو اگر زوجہ کے قبضہ سے پیشتر اس مہر میں زیادتی[6] متولد ہے، اس کے نصف کی عورت مالک ہے اور نصف کا شوہر ورنہ کل زیادتی کی بھی عورت ہی مالک ہے۔[7] (درمختار، ردالمحتار)

مسئلہ ۳ جو چیز مال متقوم نہیں وہ مَہر نہیں ہوسکتی اور مہر مثل واجب ہوگا، مثلاً مہر یہ ٹھہرا کہ آزاد شوہر عورت کی سال بھر تک خدمت کرے گا یا یہ کہ اسے قرآن مجید یا علمِ دین پڑھا دے گا یا حج و عمرہ کرا دے گا یا مسلمان مرد کا نکاح مسلمان عورت

---

1 ......"الفتاوى الهندية"، كتاب النكاح، الباب السابع في المهر، الفصل الاول، ج١، ص٣٠٣، وغيره.

2 ......"الدرالمختار" و"ردالمحتار"، كتاب النكاح، باب المهر، ج٤، ص٢٢٢.

3 ......یعنی لازم۔ 4 ......تحفہ دینا۔ 5 ......پہلے۔

6 ......زیادت دو قسم ہے متولدہ اور غیر متولدہ اور ہر ایک کی دو قسم متصلہ ومنفصلہ، متولدہ متصلہ مثلاً درخت کے پھل جبکہ درخت میں لگے ہوں۔ متولدہ منفصلہ مثلا جانور کا بچہ یا ٹوٹے ہوئے پھل۔ غیر متولدہ متصلہ جیسے کپڑے کو رنگنا یا مکان میں تعمیر۔ غیر متولدہ منفصلہ جیسے غلام نے کچھ کمایا اور ہر ایک عورت کے قبضہ سے پیشتر ہے یا بعد تو یہ سب آٹھ قسمیں ہوئیں اور تنصیف صرف زیادت متولدہ قبل القبض کی ہے باقی کی نہیں (ردالمحتار) ۱۲منہ

("ردالمحتار"، كتاب النكاح، باب المهر، ج٤، ص٢٢٧.)

7 ......"الدرالمختار" و"ردالمحتار"، كتاب النكاح، باب المهر، ج٤، ص٢٢٣-٢٢٧.

www.dawateislami.net

سے ہوا اور مہر میں خون یا شراب یا خنزیر کا ذکر آیا یا یہ کہ شوہر اپنی پہلی بی بی کو طلاق دے دے تو ان سب صورتوں میں مہرِ مثل واجب ہوگا۔[1] (عالمگیری، درمختار)

مسئلہ ۴ اگر شوہر غلام ہے اور ایک مدّت معینہ تک عورت کی خدمت کرنا مہر ٹھہرا اور مالک نے اس کی اجازت بھی دے دی ہو تو صحیح ہے ورنہ عقد صحیح نہیں۔ آزاد شخص عورت کے مولیٰ یا ولی کی خدمت کرے گا یا شوہر کا غلام یا اس کی باندی عورت کی خدمت کرے گی تو یہ مہر صحیح ہے۔[2] (درمختار وغیرہ)

مسئلہ ۵ اگر مہر میں کسی دوسرے آزاد شخص کا خدمت کرنا ٹھہرا تو اگر نہ اُس کی اجازت سے ایسا ہوا، نہ اس نے جائز رکھا تو اس خدمت کی قیمت مہر ہے اور اگر اُس کے حکم سے ہوا اور خدمت وہ ہے جس میں عورت کے پاس رہنا سہنا ہوتا ہے تو واجب ہے کہ خدمت نہ لے بلکہ اس کی قیمت لے اور اگر وہ خدمت ایسی نہیں تو خدمت لے سکتی ہے اور اگر خدمت کی نوعیت معین نہیں تو اگر اُس قسم کی لے گی تو وہ حکم ہے اور اس قسم کی تو یہ۔[3] (فتح القدیر)

مسئلہ ٦ شغار یعنی ایک شخص نے اپنی لڑکی یا بہن کا نکاح دوسرے سے کر دیا اور دوسرے نے اپنی لڑکی یا بہن کا نکاح اس سے کر دیا اور ہر ایک کا مہر دوسرا نکاح ہے تو ایسا کرنا گناہ ومنع ہے اور مہرِ مثل واجب ہوگا۔[4] (درمختار)

مسئلہ ۷ کسی شخص کی طرف اشارہ کر کے کہا کہ میں نے نکاح کیا بعوض اس غلام کے، حالانکہ وہ آزاد تھا یا مٹکے کی طرف اشارہ کر کے کہا بعوض اس سرکہ کے اور وہ شراب ہے تو مہرِ مثل واجب ہے۔ یوہیں اگر کپڑے یا جانور یا مکان کے عوض کہا اور جنس نہیں بیان کی یعنی یہ نہیں کہا کہ فلاں قسم کا کپڑا یا فلاں جانور تو مہرِ مثل واجب ہے۔[5] (درمختار)

مسئلہ ۸ نکاح میں مہر کا ذکر ہی نہ ہوا یا مہر کی نفی کر دی کہ بلا مہر نکاح کیا تو نکاح ہو جائے گا اور اگر خلوتِ صحیحہ ہوگئی یا دونوں سے کوئی مر گیا تو مہرِ مثل واجب ہے بشرطیکہ بعد عقد آپس میں کوئی مہر طے نہ پا گیا ہو اور اگر طے ہو چکا تو وہی طے شدہ ہے۔ یوہیں اگر قاضی نے مقرر کر دیا تو جو مقرر کر دیا وہ ہے اور ان دونوں صورتوں میں مہر جس چیز سے مؤکد ہوتا ہے، مؤکد ہو جائے گا اور مؤکد نہ ہوا بلکہ خلوتِ صحیحہ سے پہلے طلاق ہوگئی، تو ان دونوں صورتوں میں بھی ایک جوڑا کپڑا واجب ہے یعنی کرتہ،

1 ......"الفتاوی الهندية"، كتاب النكاح، الباب السابع في المهر، الفصل الاول، ج١، ص٣٠٢، ٣٠٣.
و"الدرالمختار"، كتاب النكاح، باب المهر، ج٤، ص٢٢٩۔٢٣٢.

2 ......"الدرالمختار"، كتاب النكاح، باب المهر، ج٤، ص٢٢٩، وغيره.

3 ......"فتح القدير"، كتاب النكاح، باب المهر، ج٣، ص٢٢٣، ٢٢٤.

4 ......"الدرالمختار"، كتاب النكاح، باب المهر، ج٤، ص٢٢٨.

5 ......المرجع السابق، ص٢٣٣.

www.dawateislami.net

پاجامہ، دوپٹا جس کی قیمت نصف مہر مثل سے زیادہ نہ ہو اور زیادہ ہو تو مہر مثل کا نصف دیا جائے اگر شوہر مالدار ہو اور ایسا جوڑا بھی نہ ہو جو پانچ درہم سے کم قیمت کا ہو اگر شوہر محتاج ہو اگر مرد وعورت دونوں مالدار ہوں تو جوڑا اعلیٰ درجہ کا ہو اور دونوں محتاج ہوں تو معمولی اور ایک مالدار ہو ایک محتاج تو درمیانی۔[1] (جوہرہ نیرہ، درمختار، عالمگیری)

مسئلہ ۹ جوڑا دینا اس وقت واجب ہے جب فرقت[2] زوج کی جانب سے ہو، مثلاً طلاق، ایلا، لعان، نامرد ہونا، شوہر کا مرتد ہونا، عورت کی ماں یا لڑکی کو شہوت کے ساتھ بوسہ دینا اور اگر فرقت جانب زوجہ سے ہو تو واجب نہیں، مثلاً عورت کا مرتد ہو جانا یا شوہر کے لڑکے کو بشہوت بوسہ دینا، سوت[3] کو دودھ پلا دینا، بلوغ یا آزادی کے بعد اپنے نفس کو اختیار کرنا۔ یوہیں اگر زوجہ کنیز تھی، شوہر نے یا اس کے وکیل نے مولیٰ سے خرید لی تو اب وہ جوڑا ساقط ہو گیا اور اگر مولیٰ نے کسی اور کے ہاتھ بیچی، اُس سے خریدی تو واجب ہے۔[4] (عالمگیری)

مسئلہ ۱۰ جوڑے کی جگہ اگر قیمت دیدے، تو یہ بھی ہو سکتا ہے اور عورت قبول کرنے پر مجبور کی جائے گی۔[5] (عالمگیری)

مسئلہ ۱۱ جس عورت کا مہر معین ہے اور خلوت سے پہلے اسے طلاق دے دی گئی، اُسے جوڑا دینا مستحب بھی نہیں اور دخول کے بعد طلاق ہوئی تو مہر معین ہو یا نہ ہو جوڑا دینا مستحب ہے۔[6] (درمختار)

مسئلہ ۱۲ مہر مقرر ہو چکا تھا، بعد میں شوہر یا اس کے ولی نے کچھ مقدار بڑھا دی، تو یہ مقدار بھی شوہر پر واجب ہو گئی بشرطیکہ اسی مجلس میں عورت نے یا نابالغہ ہو تو اس کے ولی نے قبول کر لی ہو اور زیادتی کی مقدار معلوم ہو اور اگر زیادتی کی مقدار معین نہ کی ہو تو کچھ نہیں، مثلاً کہا میں نے تیرے مہر میں زیادتی کر دی اور یہ نہ بتایا کہ کتنی، اس کے صحیح ہونے کے لیے گواہوں کی بھی حاجت نہیں۔ ہاں اگر شوہر انکار کر دے تو ثبوت کے لیے گواہ درکار ہوں گے اگر عورت نے مہر معاف کر دیا یا ہبہ کر دیا ہے جب بھی زیادتی ہو سکتی ہے۔[7] (درمختار، ردالمحتار)

مسئلہ ۱۳ پہلے خفیہ نکاح ہوا اور ایک ہزار کا مہر باندھا پھر اعلانیہ ایک ہزار پر نکاح ہوا تو دو ہزار واجب ہو گئے اور اگر

---

1 ......"الجوهرة النيرة"، كتاب النكاح، الجزء الثاني، ص١٧.
و"الدرالمختار"، كتاب النكاح، باب المهر، ج٤، ص٢٣٢.
و"الفتاوى الهندية"، كتاب النكاح، الباب السابع فى المهر، الفصل الثانى، ج١، ص٣٠٤.

2 ......جدائی۔ 3 ......سوتن، سوکن۔

4 ......"الفتاوى الهندية"، كتاب النكاح، الباب السابع في المهر، الفصل الثاني، ج١، ص٣٠٤.

5 ......المرجع السابق.

6 ......"الدرالمختار"، كتاب النكاح، باب المهر، ج٤، ص٢٣٦.

7 ......"الدرالمختار" و"ردالمحتار"، كتاب النكاح، باب المهر، مطلب: في أحكام المتعة، ج٤، ص٢٣٧.

www.dawateislami.net

محض احتیاطاً تجدید نکاح کی تو دوبارہ نکاح کا مہر واجب نہ ہوا اور اگر مہر ادا کر چکا تھا پھر عورت نے ہبہ کر دیا پھر اس کے بعد شوہر نے اقرار کیا کہ اس کا مجھ پر اتنا ہے تو یہ مقدار لازم ہوگئی، خواہ یہ اقرار بقصدِ زیادتی ہو یا نہیں۔[1] (درمختار، خانیہ)

مسئلہ ۱۴: مہر مقرر شدہ پر شوہر نے اضافہ کیا مگر خلوتِ صحیحہ سے پہلے طلاق دی، تو اصل مہر کا نصف عورت پائے گی اس اضافہ کا بھی نصف لینا چاہے تو نہیں ملے گا۔[2] (درمختار)

مسئلہ ۱۵: عورت کل مہر یا جز معاف کرے تو معاف ہو جائے گا بشرطیکہ شوہر نے انکار نہ کر دیا ہو۔[3] (درمختار) اور اگر وہ عورت نابالغہ ہے اور اس کا باپ معاف کرنا چاہتا ہے تو نہیں کر سکتا اور بالغہ ہے تو اس کی اجازت پر معافی موقوف ہے۔[4] (ردالمحتار)

خلوتِ صحیحہ کس طرح ہوگی

مسئلہ ۱۶: خلوتِ صحیحہ یہ ہے کہ زوج زوجہ ایک مکان میں جمع ہوں اور کوئی چیز مانع جماع نہ ہو[5]۔ یہ خلوت جماع ہی کے حکم میں ہے اور موانع تین ہیں:

حسّی[۱]، شرعی[۲]، طبعی[۳]۔

مانع حسّی جیسے مرض کہ شوہر بیمار ہے تو مطلقاً خلوت صحیحہ نہ ہوگی اور زوجہ بیمار ہو تو اس حد کی بیمار ہو کہ وطی سے ضرر[6] کا اندیشہ صحیح ہو اور ایسی بیماری نہ ہو تو خلوتِ صحیحہ ہو جائے گی۔

مانع طبعی جیسے وہاں کسی تیسرے کا ہونا، اگرچہ وہ سوتا ہو یا نابینا ہو، یا اس کی دوسری بی بی ہو یا دونوں میں کسی کی باندی ہو، ہاں اگر اتنا چھوٹا بچہ ہو کہ کسی کے سامنے بیان نہ کر سکے گا تو اس کا ہونا مانع نہیں یعنی خلوتِ صحیحہ ہو جائے گی۔ مجنون ومعتوہ بچہ کے حکم میں ہیں اگر عقل کچھ رکھتے ہیں تو خلوت نہ ہوگی ورنہ ہو جائے گی اور اگر وہ شخص بے ہوشی میں ہے تو خلوت ہو جائے گی۔ اگر وہاں عورت کا کُتّا ہے تو خلوتِ صحیحہ نہ ہوگی اور اگر مرد کا ہے اور کٹکھنا[7] ہے جب بھی نہ ہوگی ورنہ ہو جائے گی۔

مانع شرعی مثلاً عورت حیض یا نفاس میں ہے یا دونوں میں کوئی مُحرِم ہو[8]، احرام فرض کا ہو یا نفل کا، حج کا ہو یا عمرہ کا، یا ان میں کسی کا رمضان کا روزہ ادا ہو یا نمازِ فرض میں ہو، ان سب صورتوں میں خلوتِ صحیحہ نہ ہوگی اور اگر نفل یا نذر یا کفارہ یا قضا کا

---

1. ......"الدرالمختار"، کتاب النکاح، باب المهر، ج٤، ص٢٣٨.
و"الفتاوى الخانية"، کتاب النکاح، باب في ذكر مسائل المهر، ج١، ص١٧٥.
2. ......"الدرالمختار"، کتاب النکاح، باب المهر، ج٤، ص٢٣٩.
3. ......المرجع السابق.
4. ......"ردالمحتار"، کتاب النکاح، مطلب: في حطّ المهر والابراء منه، ج٤، ص٢٣٩.
5. ......یعنی جماع کرنے سے کوئی چیز رکاوٹ نہ ہو۔
6. ......تکلیف۔
7. ......کاٹنے والا۔
8. ......یعنی حالت احرام میں ہو۔

www.dawateislami.net

روزہ ہو یا نفلی نماز ہو تو یہ چیزیں خلوتِ صحیحہ سے مانع نہیں اور اگر دونوں ایک جگہ تنہائی میں جمع ہوئے مگر کوئی مانع شرعی یا طبعی یا حسّی پایا جاتا ہے تو خلوت فاسدہ ہے۔[1] (عالمگیری، درمختار وغیرہما)

مسئلہ ۱۷: عورت مرد کے پاس تنہائی میں گئی مرد نے اسے نہ پہچانا، تھوڑی دیر ٹھہر کر چلی آئی یا مرد عورت کے پاس گیا اور اسے نہیں پہچانا، چلا آیا تو خلوتِ صحیحہ نہ ہوئی، لہٰذا اگر عورت خلوتِ صحیحہ کا دعویٰ کرے اور مرد یہ عذر پیش کرے تو مان لیا جائے گا اور اگر مرد نے پہچان لیا اور عورت نے نہ پہچانا تو خلوتِ صحیحہ ہوگئی۔[2] (جوہرہ، تبیین)

مسئلہ ۱۸: لڑکا جو اس قابل نہیں کہ صحبت کر سکے مگر اپنی عورت کے ساتھ تنہائی میں رہا یا زوجہ اتنی چھوٹی لڑکی ہے کہ اس قابل نہیں اس کے ساتھ اس کا شوہر رہا تو دونوں صورتوں میں خلوتِ صحیحہ نہ ہوئی۔[3] (عالمگیری)

مسئلہ ۱۹: عورت کے اندامِ نہانی[4] میں کوئی ایسی چیز پیدا ہوگئی جس کی وجہ سے وطی نہیں ہوسکتی، مثلاً وہاں گوشت آ گیا یا مقام جُڑ گیا یا ہڈی پیدا ہوگئی یا غدود[5] ہوگیا تو ان صورتوں میں خلوتِ صحیحہ نہیں ہوسکتی۔[6] (درمختار)

مسئلہ ۲۰: جس جگہ اجتماع ہوا[7] وہ جگہ اس قابل نہیں کہ وہاں وطی کی جائے تو خلوتِ صحیحہ نہ ہوگی، مثلاً مسجد اگرچہ اندر سے بند ہو اور راستہ اور میدان اور حمام میں جب کہ اس میں کوئی ہو یا اس کا دروازہ کھلا ہو اور اگر بند ہو تو ہو جائے گی اور جس چھت پر پردہ کی دیوار نہ ہو یا ٹاٹ وغیرہ موٹی چیز کا پردہ نہ ہو یا ہے مگر اتنا نیچا ہے کہ اگر کوئی کھڑا ہو تو ان دونوں کو دیکھ لے تو اس پر بھی نہ ہوگی ورنہ ہو جائے گی اور اگر مکان ایسا ہے جس کا دروازہ کھلا ہوا ہے کہ اگر کوئی باہر کھڑا ہو تو ان دونوں کو دیکھ سکے یا یہ اندیشہ ہے کہ کوئی آجائے تو خلوتِ صحیحہ نہ ہوگی۔[8] (جوہرہ، درمختار)

مسئلہ ۲۱: خیمہ میں ہو جائے گی۔ یوہیں باغ میں اگر دروازہ ہے اور وہ بند ہے تو ہو جائے گی، ورنہ نہیں اور محل اگر اس

1 ......"الفتاوى الهندية"، كتاب النكاح، الباب السابع في المهر، الفصل الثاني، ج١، ص٣٠٤، ٣٠٥.
و"الدرالمختار"، كتاب النكاح، باب المهر، ج٤، ص٢٤٠ـ٢٤٥، وغيرهما.

2 ......"الجوهرة النيرة"، كتاب النكاح، الجزء الثانى، ص١٩.
و"تبيين الحقائق"، كتاب النكاح، باب المهر، ج٢، ص٥٤٩.

3 ......"الفتاوى الهندية"، كتاب النكاح، الباب السابع في المهر، الفصل الثاني، ج١، ص٣٠٥.

4 ......شرمگاہ۔

5 ......گلٹی۔

6 ......"الدرالمختار"، كتاب النكاح، باب المهر، ج٤، ص٢٤١.

7 ......یعنی جس جگہ میاں اور بیوی جمع ہوئے۔

8 ......"الجوهرة النيرة"، كتاب النكاح، الجزء الثانى، ص١٩.
و"الدرالمختار"، كتاب النكاح، باب المهر، ج٤، ص٢٤٣.

www.dawateislami.net

قابل ہے کہ اس میں صحبت ہوسکے تو ہوجائے گی ورنہ نہیں۔[1] (جوہرہ، عالمگیری)

مسئلہ ۲۲ شوہر کا عضوِتناسل کٹا ہوا ہے یا انثیین[2] نکال لیے گئے ہیں یا عنین[3] ہے یا خنثیٰ ہے اور اس کا مرد ہونا ظاہر ہو چکا تو ان سب میں خلوتِ صحیحہ ہوجائے گی۔[4] (درمختار)

مسئلہ ۲۳ خلوتِ صحیحہ کے بعد عورت کو طلاق دی تو مہر پورا واجب ہوگا، جبکہ نکاح بھی صحیح ہو اور اگر نکاح فاسد ہے یعنی نکاح کی کوئی شرط مفقود ہے، مثلاً بغیر گواہوں کے نکاح ہوا یا دو بہنوں سے ایک ساتھ نکاح کیا یا عورت کی عدّت میں اس کی بہن سے نکاح کیا یا جو عورت کسی کی عدّت میں ہے اس سے نکاح کیا یا چوتھی کی عدت میں پانچویں سے نکاح کیا یا حرّہ نکاح میں ہوتے ہوئے باندی سے نکاح کیا تو ان سب صورتوں میں فقط خلوت سے واجب نہیں بلکہ اگر وطی ہوئی تو مہر مثل واجب ہوگا اور مہر مقرر نہ تھا تو خلوتِ صحیحہ سے نکاحِ صحیح میں مہر مثل مؤکد ہوجائے گا۔

خلوتِ صحیحہ کے یہ احکام بھی ہیں:

طلاق[1] دی تو عورت پر عدّت واجب، بلکہ عدّت میں نان ونفقہ اور رہنے کو مکان دینا بھی واجب ہے۔ بلکہ نکاحِ صحیح میں عدّت تو مطلقاً خلوت سے واجب ہوتی ہے صحیحہ ہو یا فاسدہ البتہ نکاحِ فاسد ہو تو بغیر وطی کے عدّت واجب نہیں۔ خلوت[2] کا یہ حکم بھی ہے کہ جب تک عدت میں ہے اس کی بہن سے نکاح نہیں کرسکتا۔ اور[3] اس کے علاوہ چار عورتیں نکاح میں نہیں ہوسکتیں۔ اگر[4] وہ آزاد ہے تو اس کی عدّت میں باندی سے نکاح نہیں کرسکتا۔ اور[5] اس عورت کو جس سے خلوتِ صحیحہ ہوئی اس زمانہ میں طلاق دے جو موطوءہ کے طلاق کا زمانہ ہے۔ اور[6] عدّت میں اسے طلاق بائن دے سکتا ہے مگر اس سے رجعت نہیں کرسکتا، نہ طلاق رجعی دینے کے بعد فقط خلوتِ صحیحہ سے رجعت ہوسکتی ہے۔ اور[7] اس کی عدّت کے زمانہ میں شوہر مر گیا تو وارث نہ ہوگی۔ خلوت[8] سے جب مہر موکد ہو چکا تو اب ساقط نہ ہوگا اگرچہ جدائی عورت کی جانب سے ہو۔[5] (جوہرہ، عالمگیری، درمختار وغیرہا)

مسئلہ ۲۴ اگر میاں بی بی میں تفریق ہوگئی، مرد کہتا ہے کہ خلوتِ صحیحہ نہ ہوئی، عورت کہتی ہے ہوگئی تو عورت کا قول معتبر ہے

---

1 ....."الجوهرة النيرة"، كتاب النكاح، الجزء الثاني، ص١٩.
و"الفتاوى الهندية"، كتاب النكاح، الباب السابع في المهر، ج١، ص٣٠٥.

2 .....خصیے (فوطے)۔ 3 .....یعنی نامرد۔

4 ....."الدرالمختار"، كتاب النكاح، باب المهر، ج٤، ص٢٤٦.

5 ....."الجوهرة النيرة"، كتاب النكاح، ص١٩.
و"الفتاوى الهندية"، كتاب النكاح، الباب السابع في المهر، ج١، ص٣٠٦.
و"الدرالمختار"، كتاب النكاح، باب المهر، ج٤، ص٢٦٦، وغيرها.

www.dawateislami.net

اور اگر خلوت ہوئی مگر عورت مرد کے قابو میں نہ آئی اگر کوآری ہے مہر پورا واجب ہوجائے گا اور ثیب ہے تو مہر مؤکد نہ ہوا۔[1] (درمختار)

مسئلہ ۲۵ جو رقم مہر کی مقرر ہوئی وہ شوہر نے عورت کو دے دی، عورت نے قبضہ کرنے کے بعد شوہر کو ہبہ کر دی اور قبل وطی کے طلاق ہوئی تو شوہر نصف اس رقم کا عورت سے اور وصول کرے گا اور اگر بغیر قبضہ کیے کُل کو ہبہ کر دیا یا صرف نصف پر قبضہ کیا اور کُل کو ہبہ کر دیا یا نصف باقی کو تو اب کچھ نہیں لے سکتا۔ یو ہیں اگر مہر اسباب[2] تھا قبضہ کرنے کے بعد یا بغیر قبضہ ہبہ کر دے تو بہر صورت کچھ نہیں لے سکتا۔ ہاں اگر قبضہ کرنے کے بعد اسے عیب دار کر دیا اور عیب بھی بہت ہے اس کے بعد ہبہ کیا، تو جس دن قبضہ کیا اس دن اس چیز کی جو قیمت تھی اس کا نصف شوہر وصول کرے گا اور اگر عورت نے شوہر کے ہاتھ وہ چیز بیچ ڈالی جب بھی نصف قیمت لے گا۔[3] (درمختار، ردالمحتار)

مسئلہ ۲۶ خلوت سے پہلے زن و شوہر میں ایک نے دوسرے کو یا کسی دوسرے نے ان میں سے کسی کو مار ڈالا یا شوہر نے خودکشی کر لی یا زوجہ حرّہ نے خودکشی کر لی تو مہر پورا واجب ہوگا اور اگر زوجہ باندی تھی، اس نے خودکشی کر لی تو نہیں۔ یو ہیں اگر اس کے مولیٰ نے جو عاقل بالغ ہے اس کنیز کو مار ڈالا تو مہر ساقط ہوجائے گا اور اگر نابالغ یا مجنون تھا تو ساقط نہ ہوا۔[4] (عالمگیری)

مَہرِ مثل کا بیان

مسئلہ ۲۷ عورت کے خاندان کی اس جیسی عورت کا جو مہر ہو، وہ اس کے لیے مہرِ مثل ہے، مثلاً اس کی بہن، پھوپی، چچا کی بیٹی وغیرہا کا مہر۔ اس کی ماں کا مہر اس کے لیے مہرِ مثل نہیں جبکہ وہ دوسرے گھرانے کی ہو اور اگر اس کی ماں اسی خاندان کی ہو، مثلاً اس کے باپ کی چچازاد بہن ہے تو اس کا مہر اس کے لیے مہرِ مثل ہے اور وہ عورت جس کا مہر اس کے لیے مہرِ مثل ہے وہ کن امور میں اس جیسی ہو ان کی تفصیل یہ ہے:

عمر[۱]، جمال[۲]، مال[۳] میں مشابہ ہو، دونوں[۴] ایک شہر میں ہوں، ایک[۵] زمانہ ہو، عقل[۶] و تمیز[۷] و دیانت[۸] و پارسائی[۹] و علم[۱۰] و ادب[۱۱] میں یکساں ہوں، دونوں[۱۲] کوآری ہوں یا دونوں ثیب، اولاد[۱۳] ہونے نہ ہونے میں ایک سی ہوں کہ ان چیزوں کے اختلاف سے مہر میں اختلاف ہوتا ہے۔ شوہر کا حال بھی ملحوظ ہوتا ہے، مثلاً جوان اور بوڑھے کے مہر میں اختلاف ہوتا ہے۔ عقد کے وقت ان امور میں یکساں ہونے کا اعتبار ہے، بعد میں کسی بات کی کمی بیشی ہوئی تو اس کا اعتبار نہیں، مثلاً ایک کا جب نکاح ہوا تھا

---

1 ......"الدرالمختار"، كتاب النكاح، باب المهر، ج٤، ص٢٥١.

2 ...... یعنی ساز و سامان۔

3 ......"الدرالمختار" و"ردالمحتار"، كتاب النكاح، باب المهر، مطلب في أحكام الخلوة، ج٤، ص٢٥٤.

4 ......"الفتاوى الهندية"، كتاب النكاح، الباب السابع في المهر، الفصل الثاني، ج١، ص٣٠٦.

www.dawateislami.net

اس وقت جس حیثیت کی تھی، دوسری بھی اپنے نکاح کے وقت اسی حیثیت کی ہے مگر پہلی میں بعد کو کمی ہوگئی اور دوسری میں زیادتی یا برعکس ہوا تو اس کا اعتبار نہیں۔[1] (درمختار)

مسئلہ ۲۸ اگر اس خاندان میں کوئی ایسی عورت نہ ہو، جس کا مہر اس کے لیے مہرِ مثل ہو سکے تو کوئی دوسرا خاندان جو اس کے خاندان کے مثل ہے اس میں کوئی عورت اس جیسی ہو، اُس کا مہر اس کے لیے مہرِ مثل ہوگا۔[2] (عالمگیری)

مسئلہ ۲۹ مہرِ مثل کے ثبوت کے لیے دو مرد یا ایک مرد اور دو عورتیں گواہانِ عادل چاہیے، جو بلفظ شہادت بیان کریں اور گواہ نہ ہوں تو زوج کا قول قسم کے ساتھ معتبر ہے۔[3] (عالمگیری)

مسئلہ ۳۰ ہزار روپے کا مہر باندھا گیا اس شرط پر کہ اس شہر سے عورت کو نہیں لے جائے گا یا اس کے ہوتے ہوئے دوسرا نکاح نہ کرے گا تو اگر شرط پوری کی تو وہ ہزار مہر کے ہیں اور اگر پوری نہ کی بلکہ اسے یہاں سے لے گیا یا اس کی موجودگی میں دوسرا نکاح کر لیا تو مہر مثل ہے اور اگر یہ شرط ہے کہ یہاں رکھے تو ایک ہزار مہر اور باہر لے جائے تو دو ہزار اور یہیں رکھا تو وہی ایک ہزار ہیں اور باہر لے گیا تو مہر مثل واجب مگر مہر مثل اگر دو ہزار سے زیادہ ہے تو دو ہی ہزار پائے گی زیادہ نہیں اور اگر مہر مثل ایک ہزار سے کم ہے تو پورے ایک ہزار لے گی کم نہیں اور اگر دخول سے پہلے طلاق ہوئی تو بہرصورت جو مقرر ہوا اس کا نصف لے گی یعنی یہاں رکھا تو پانسو اور باہر لے گیا تو ایک ہزار۔

یوہیں اگر کوآری اور ثیب میں دو ہزار اور ایک ہزار کی تفریق تھی تو ثیب میں ایک ہزار مہر رہے گا اور کوآری ثابت ہوئی تو مہر مثل۔ یہ شرط ہے کہ خوبصورت ہے تو دو ہزار اور بدصورت ہے تو ایک ہزار تو اگر خوبصورت ہے، دو ہزار لے گی اور بدصورت ہے تو ایک ہزار اس صورت میں مہرِ مثل نہیں۔[4] (درمختار وغیرہ)

مسئلہ ۳۱ نکاح فاسد میں جب تک وطی نہ ہو مہر لازم نہیں یعنی خلوتِ صحیحہ کافی نہیں اور وطی ہوگئی تو مہرِ مثل واجب ہے، جو مہر مقرر سے زائد نہ ہو اور اگر اس سے زیادہ ہے تو جو مقرر ہوا وہی دیں گے اور نکاحِ فاسد کا حکم یہ ہے کہ اُن میں ہر ایک پر فسخ کر دینا واجب ہے۔ اس کی بھی ضرورت نہیں کہ دوسرے کے سامنے فسخ کرے اور اگر خود فسخ نہ کریں تو قاضی پر واجب ہے کہ تفریق کر دے اور تفریق ہوگئی یا شوہر مر گیا تو عورت پر عدّت واجب ہے جبکہ وطی ہو چکی ہو مگر موت میں بھی عدّت وہی تین حیض ہے، چار مہینے دس دن نہیں۔[5] (درمختار)

---

1 ......"الدرالمختار"، کتاب النکاح، باب المهر، ج ٤، ص ٢٧٣۔٢٧٦.

2 ......"الفتاوى الهندية"، کتاب النکاح، الباب السابع في المهر، الفصل الثاني، ج ١، ص ٣٠٦ .

3 ......المرجع السابق، ص ٣٠٦.

4 ......"الدرالمختار"، کتاب النکاح، باب المهر، ج ٤، ص ٢٥٥۔٢٥٧، وغیرہ.

5 ......المرجع السابق، ص ٢٦٦۔٢٦٨.

www.dawateislami.net

مسئلہ ۳۲: نکاح فاسد میں تفریق یا متارکہ کے وقت سے عدّت ہے، اگرچہ عورت کو اس کی خبر نہ ہو۔ متارکہ یہ ہے کہ اسے چھوڑ دے، مثلاً یہ کہے میں نے اسے چھوڑا، یا چلی جا، یا نکاح کرلے یا کوئی اور لفظ اسی کے مثل کہے اور فقط جانا، آنا، چھوڑنے سے متارکہ نہ ہوگا، جب تک زبان سے نہ کہے اور لفظ طلاق سے بھی متارکہ ہوجائے گا مگر اس طلاق سے یہ نہ ہوگا کہ اگر پھر اس سے نکاح صحیح کرے، تو تین طلاق کا مالک نہ رہے بلکہ نکاح صحیح کرنے کے بعد تین طلاق کا اسے اختیار رہے گا۔ نکاح سے انکار کر بیٹھا متارکہ نہیں اور اگرچہ تفریق وغیرہ میں اس کا وہاں ہونا ضرور نہیں مگر کسی کا جاننا ضروری ہے اگر کسی نے نہ جانا تو عدّت پوری نہ ہوگی۔[1] (عالمگیری، درمختار، ردالمحتار)

مسئلہ ۳۳: نکاح فاسد میں نفقہ واجب نہیں، اگر نفقہ پر مصالحت ہوئی جب بھی نہیں۔[2] (عالمگیری)

مسئلہ ۳۴: آزاد مرد نے کنیز سے نکاح کرکے پھر اپنی عورت کو خرید لیا تو نکاح فاسد ہوگیا اور غلام ماذون نے اپنی زوجہ کو خریدا تو نہیں۔[3] (عالمگیری)

مہرِ مُسمّٰی کی صورتیں

مسئلہ ۳۵: مہرِ مسمّٰی تین قسم کا ہے:

اوّل: مجہول الجنس والوصف، مثلاً کپڑا یا چوپایہ یا مکان یا باندی کے پیٹ میں جو بچہ ہے یا بکری کے پیٹ میں جو بچہ ہے یا اس سال باغ میں جتنے پھل آئیں گے، ان سب میں مہرِ مثل واجب ہے۔

دوم: معلوم الجنس مجہول الوصف، مثلاً غلام یا گھوڑا یا گائے یا بکری ان سب میں متوسط درجہ کا واجب ہے یا اس کی قیمت۔

سوم: جنس، وصف دونوں معلوم ہوں تو جو کہا وہی واجب ہے۔[4] (عالمگیری وغیرہ)

مہر کی ضمانت

مسئلہ ۳۶: عورت کا ولی اس کے مہر کا ضامن ہوسکتا ہے، اگرچہ نابالغہ ہو اگرچہ خود ولی نے نکاح پڑھوایا ہو مگر شرط یہ ہے کہ وہ ولی مرض الموت میں مبتلا نہ ہو۔ اگر مرض الموت میں ہے تو دو صورتیں ہیں، وہ عورت اس کی وارث ہے تو کفالت صحیح نہیں اور اگر وارث نہ ہو تو اپنے تہائی مال میں کفالت کرسکتا ہے۔ یوہیں شوہر کا ولی بھی مہر کا ضامن ہوسکتا ہے اور اس میں بھی وہی

1 ...... "الفتاوى الهندية"، كتاب النكاح، الباب الثامن في النكاح الفاسد وأحكامه، ج١، ص٣٣٠.
و"الدرالمختار"و"ردالمحتار"، كتاب النكاح، باب المهر، مطلب: في النكاح الفاسد، ج٤، ص٢٦٩.

2 ...... "الفتاوى الهندية"، كتاب النكاح، الباب الثامن في النكاح الفاسد وأحكامه، ج١، ص٣٣٠.

3 ...... المرجع السابق.

4 ...... "الفتاوى الهندية"، كتاب النكاح، الباب السابع في المهر، الفصل الخامس، ج١، ص٣٠٩، وغيره.

www.dawateislami.net

شرط ہے اور وہی صورتیں ہیں اور یہ بھی شرط ہے کہ عورت یا اس کا ولی یا فضولی اُسی مجلس میں قبول بھی کرلے، ورنہ کفالت صحیح نہ ہوگی اور عورت بالغہ ہو تو جس سے چاہے مطالبہ کرے شوہر سے یا ضامن سے، اگر ضامن سے مطالبہ کیا اور اس نے دیدیا تو ضامن شوہر سے وصول کرے اگر اُس کے حکم سے ضمانت کی ہو اور اگر بطورِ خود ضامن ہوگیا تو نہیں لے سکتا اور اگر شوہر نابالغ ہے تو جب تک بالغ نہ ہو اس سے مطالبہ نہیں کرسکتی اور اگر شوہر نابالغ کے باپ نے کفالت کی اور مہر دے دیا تو بیٹے سے نہیں وصول کرسکتا۔ ہاں اگر ضامن ہونے کے وقت یہ شرط لگا دی تھی کہ وصول کرلے گا تو اب لے سکتا ہے۔[1] (عالمگیری، درمختار)

مسئلہ ۳۷ زید نے اپنی لڑکی کا نکاح عمرو سے دو ہزار مہر پر کیا۔ یوں کہ ہزار میں دوں گا اور ہزار عمرو پر اور عمرو نے قبول بھی کرلیا تو دونوں ہزار عمرو پر ہیں اور زید ہزار کا ضامن قرار دیا جائے گا۔ اگر عورت نے اپنے باپ زید سے لے لیے تو زید عمرو سے وصول کرلے اور اگر عورت نے زید کے مرنے کے بعد اس کے ترکہ میں سے ہزار لے لیے تو زید کے ورثہ عمرو سے وصول کریں۔[2] (عالمگیری)

مسئلہ ۳۸ شوہر کے باپ کے کہنے سے کسی اجنبی نے ضمانت کرلی پھر ادا کرنے سے پہلے باپ مرگیا تو عورت کو اختیار ہے شوہر سے لے یا اس کے باپ کے ترکہ سے، اگر ترکہ سے لیا تو باقی ورثہ شوہر سے وصول کریں۔[3] (عالمگیری)

مسئلہ ۳۹ نکاح کے وکیل نے مہر کی ضمانت کرلی، اگر شوہر کے حکم سے ہے تو واپس لے سکتا ہے ورنہ نہیں۔[4] (عالمگیری)

مسئلہ ۴۰ شوہر نابالغ محتاج ہے تو اس کے باپ سے مہر کا مطالبہ نہیں ہوسکتا اور اگر مالدار ہے تو یہ مطالبہ ہوسکتا ہے کہ لڑکے کے مال سے مہر ادا کردے، یہ نہیں کہ اپنے مال سے ادا کرے۔[5] (درمختار)

مسئلہ ۴۱ باپ نے بیٹے کا مہر ادا کردیا اور ضامن نہ تھا تو اگر دیتے وقت گواہ بنالیے کہ واپس لے لے گا تو لے سکتا ہے، ورنہ نہیں۔[6] (ردالمحتار)

مَہر کی قسمیں

مسئلہ ۴۲ مہر تین قسم ہے:

---

1 ......"الفتاوى الهندية"، كتاب النكاح، الباب السابع في المهر، الفصل الرابع عشر، ج١، ص٣٢٦.
و"الدرالمختار"، كتاب النكاح، باب المهر، ج٤، ص٢٧٩.

2 ......"الفتاوى الهندية"، كتاب النكاح، الباب السابع في المهر، الفصل الرابع عشر، ج١، ص٣٢٦.

3 ......المرجع السابق، ص٣٢٦.

4 ......المرجع السابق، ص٣٢٧.

5 ......"الدرالمختار"، كتاب النكاح، باب المهر، ج٤، ص٢٨٠.

6 ......"ردالمحتار"، كتاب النكاح، باب المهر، مطلب: في ضمان الولي المهر، ج٤، ص٢٨١.

www.dawateislami.net

① معجّل کہ خلوت سے پہلے مہر دینا قرار پایا ہے۔ اور ② مؤجل جس کے لیے کوئی میعاد مقرر ہو۔ اور ③ مطلق جس میں نہ وہ ہو، نہ یہ [1] اور یہ بھی ہوسکتا ہے کہ کچھ حصہ معجّل ہو، کچھ مؤجل یا مطلق یا کچھ مؤجل ہو، کچھ مطلق یا کچھ معجّل اور کچھ مؤجل اور کچھ مطلق۔

مہرِ معجّل وصول کرنے کے لیے عورت اپنے کو شوہر سے روک سکتی ہے یعنی یہ اختیار ہے کہ وطی و مقدمات وطی [2] سے باز رکھے، خواہ کل معجّل ہو یا بعض اور شوہر کو حلال نہیں کہ عورت کو مجبور کرے، اگرچہ اس کے پیشتر عورت کی رضامندی سے وطی وخلوت ہوچکی ہو یعنی یہ حق عورت کو ہمیشہ حاصل ہے، جب تک وصول نہ کرلے۔ یوہیں اگر شوہر سفر میں لے جانا چاہتا ہے تو مہرِ معجّل وصول کرنے کے لیے جانے سے انکار کرسکتی ہے۔

یوہیں اگر مہرِ مطلق ہو اور وہاں کا عرف ہے کہ ایسے مہر میں کچھ قبل خلوت ادا کیا جاتا ہے تو اس کے خاندان میں جتنا پیشتر ادا کرنے کا رواج ہے، اس کا حکم مہرِ معجّل کا ہے یعنی اس کے وصول کرنے کے لیے وطی وسفر سے منع کرسکتی ہے۔

اور اگر مہرِ مؤجل یعنی میعادی ہے اور میعاد مجہول ہے، جب بھی فوراً دینا واجب ہے۔ ہاں اگر مؤجل ہے اور میعاد یہ ٹھہری کہ موت یا طلاق پر وصول کرنے کا حق ہے تو جب تک طلاق یا موت واقع نہ ہو وصول نہیں کرسکتی، [3] جیسے عموماً ہندوستان میں یہی رائج ہے کہ مہرِ مؤجل سے یہی سمجھتے ہیں۔ (عالمگیری، درمختار)

مسئلہ ۴۳ زوجہ نابالغہ ہے تو اس کے باپ یا دادا کو اختیار ہے کہ مہرِ معجّل لینے کے لیے رخصت نہ کریں اور زوجہ خود اپنے کو شوہر کے قبضہ میں نہیں دے سکتی اور نابالغہ کا مہرِ معجّل لینے سے پہلے صرف باپ یا دادا رخصت کرسکتے ہیں، ان کے سوا اور کسی ولی کو اختیار نہیں کہ رخصت کردے۔ [4] (ردالمحتار)

مسئلہ ۴۴ عورت نے جب مہرِ معجّل پالیا تو اب شوہر اسے پردیس کو بھی لے جاسکتا ہے، عورت کو اب انکار کا حق نہیں اور اگر مہرِ معجّل میں ایک روپیہ بھی باقی ہے تو وطی وسفر سے باز رہ سکتی ہے۔ یوہیں اگر عورت کا باپ مع اہل وعیال پردیس کو جانا چاہتا ہے اور اپنے ساتھ اپنی جوان لڑکی کو لے جانا چاہتا ہے جس کی شادی ہوچکی ہے اور شوہر نے مہرِ معجّل ادا نہیں کیا ہے تو لے جاسکتا ہے اور مہر وصول ہوچکا ہے تو بغیر اجازت شوہر نہیں لے جاسکتا۔ اگر مہرِ معجّل کُل ادا ہوچکا ہے صرف ایک درہم باقی

---

1 ......یعنی نہ خلوت سے پہلے دینا قرار پایا ہو، نہ ہی اس کے لئے کوئی مدت مقرر ہو۔

2 ......وطی سے پہلے بوس وکنار وغیرہ۔

3 ......"الدرالمختار"، کتاب النکاح، باب المھر، ج٤، ص٢٨٣.

و"الفتاوی الھندیة"، کتاب النکاح، الباب السابع في المھر، الفصل الحادي عشر، ج١، ص٣١٧-٣١٨.

4 ......"ردالمحتار"، کتاب النکاح، باب المھر، مطلب: في منع الزوجة نفسھا لقبض المھر، ج٤، ص٢٨٣.

www.dawateislami.net

ہے تو لے جاسکتا ہے اور شوہر یہ چاہے کہ جو دیا ہے واپس کر لے، تو واپس نہیں لے سکتا۔[1] (عالمگیری)

مسئلہ ۴۵ نابالغہ کی رخصت ہو چکی مگر مہرِ معجّل وصول نہیں ہوا ہے، تو اس کا ولی روک سکتا ہے اور شوہر کچھ نہیں کر سکتا جب تک مہرِ معجّل ادا نہ کر لے۔[2] (عالمگیری)

مسئلہ ۴۶ باپ اگر لڑکی کا مہر شوہر سے وصول کرنا چاہے تو اس کی ضرورت نہیں کہ لڑکی بھی وہاں حاضر ہو، پھر اگر شوہر لڑکی کے باپ سے رخصت کے لیے کہے اور لڑکی اپنے باپ کے گھر موجود ہو تو رخصت کر دے اور اگر وہاں نہ ہو اور بھیجنے پر بھی قدرت نہ ہو تو مہر پر قبضہ کرنے کا بھی اسے حق نہیں، اگر شوہر مہر دینے پر تیار ہے مگر یہ کہتا ہے کہ لڑکی کا باپ لڑکی کو نہیں دے گا خود لے لے گا تو قاضی حکم دے گا کہ لڑکی کا باپ ضامن دے کہ مہر لڑکی کے پاس پہنچ جائے گا اور شوہر کو حکم دے گا مہر ادا کر دے۔[3] (عالمگیری)

مسئلہ ۴۷ مہرِ مؤجل یعنی میعادی تھا اور میعاد پوری ہوگئی تو عورت اپنے کو روک سکتی ہے یا بعض معجّل تھا، بعض میعادی اور میعاد پوری ہوگئی تو عورت اپنے کو روک سکتی ہے۔[4] (عالمگیری، درمختار)

مسئلہ ۴۸ اگر مہر مؤجل (جس کی میعاد موت یا طلاق تھی) یا مطلق تھا اور طلاق یا موت واقع ہوئی تو اب یہ بھی معجّل ہو جائے گا یعنی فی الحال مطالبہ کر سکتی ہے اگرچہ طلاقِ رجعی ہو مگر رجعی میں رجوع کے بعد پھر مؤجل ہو گیا[5] اور اگر مہر منجم ہے یعنی قسط بقسط وصول کرے گی اور طلاق ہوئی تو اب بھی قسط ہی کے ساتھ لے گی۔[6] (عالمگیری، ردالمحتار)

مسئلہ ۴۹ مہر معجّل لینے کے لیے عورت اگر وطی سے انکار کرے تو اس کی وجہ سے نفقہ ساقط نہ ہوگا اور اس صورت میں بلا اجازت شوہر کے گھر سے باہر بلکہ سفر میں بھی جاسکتی ہے جبکہ ضرورت سے ہو اور اپنے میکے والوں سے ملنے کے لیے بھی بلا اجازت جاسکتی ہے اور جب مہر وصول کر لیا تو اب بلا اجازت نہیں جاسکتی مگر صرف ماں باپ کی ملاقات کو ہر ہفتہ میں ایک بار دن بھر کے لیے جاسکتی ہے اور محارم[7] کے یہاں سال بھر میں ایک بار اور محارم کے سوا اور رشتہ داروں یا غیروں کے

---

1 ......"الفتاوى الهندية"، كتاب النكاح، الباب السابع في المهر، الفصل الحادي عشر، ج١، ص٣١٧.

2 ......المرجع السابق. 3 ......المرجع السابق، ص٣١٧، ٣١٨.

4 ......"الفتاوى الهندية"، كتاب النكاح، الباب السابع في المهر، الفصل الحادي عشر، ج١، ص٣١٨.
و"الدرالمختار"، كتاب النكاح، باب المهر، ج٤، ص٢٨٣.

5 ......بہارِ شریعت کے تمام نسخوں میں یہاں عبارت ایسے ہی مذکور ہے، غالبًا یہاں کتابت کی غلطی ہے کیونکہ عالمگیری اور ردالمحتار میں ہے کہ "رجوع کے بعد پھر مؤجل نہیں ہوگا"۔...عِلْمِیہ

6 ......"الفتاوى الهندية"، كتاب النكاح، الباب السابع في المهر، الفصل الحادي عشر، ج١، ص٣١٨.
و"ردالمحتار"، كتاب النكاح، باب المهر، مطلب: في منع الزوجة نفسها لقبض المهر، ج٤، ص٢٨٤.

7 ......وہ رشتہ دار جن سے نکاح ہمیشہ کے لئے حرام ہو۔

www.dawateislami.net

یہاں غمی یا شادی کی کسی تقریب میں نہیں جاسکتی، نہ شوہر ان موقعوں پر جانے کی اجازت دے، اگر اجازت دی تو دونوں گنہگار ہوئے۔[1] (درمختار)

مَہر میں اختلاف کی صورتیں

مسئلہ ۵۰ مہر میں اختلاف ہو تو اس کی چند صورتیں ہیں:

ایک یہ کہ نفس مہر میں اختلاف ہوا، ایک کہتا ہے مہر بندھا تھا، دوسرا کہتا ہے نکاح کے وقت مہر کا ذکر ہی نہ آیا تو جو کہتا ہے بندھا تھا، گواہ پیش کرے، نہ پیش کر سکے تو انکار کرنے والے کو حلف دیا جائے اگر حلف[2] اٹھانے سے انکار کرے تو مدعی[3] کا دعویٰ ثابت اور حلف اٹھالے تو مہرِ مثل واجب ہوگا یعنی جبکہ نکاح باقی ہو یا خلوت کے بعد طلاق ہوئی ہو اور اگر خلوت سے پہلے طلاق ہوئی تو کپڑے کا جوڑا واجب ہوگا۔ اس کا حکم پیشتر بیان ہو چکا۔

دوسری صورت یہ کہ مقدار میں اختلاف ہو تو اگر مہرِ مثل اتنا ہے جتنا عورت بتاتی ہے یا زائد تو عورت کی بات قسم کے ساتھ مانی جائے اور اگر مہرِ مثل شوہر کے کہنے کے مطابق ہے یا کم تو قسم کے ساتھ شوہر کی بات مانی جائے اور اگر کسی نے گواہ پیش کیے تو اس کا قول مانا جائے، مہرِ مثل کچھ بھی ہو تو اگر دونوں نے پیش کیے تو جس کا قول مہرِ مثل کے خلاف ہے، اس کے گواہ مقبول ہیں اور اگر مہرِ مثل دونوں دعووں کے درمیان ہے، مثلاً زوج کا دعویٰ ایک ہزار کا ہے اور عورت کا دو۲ ہزار کا اور مہرِ مثل ڈیڑھ ہزار ہے تو دونوں کو قسم دیں گے جو قسم کھا جائے، اس کا قول معتبر ہے یا جو گواہ پیش کرے، اس کا قول مانا جائے اور اگر دونوں قسم کھا جائیں یا دونوں گواہ پیش کریں تو مہرِ مثل پر فیصلہ ہوگا۔

یہ تفصیل اس وقت ہے کہ نکاح باقی ہو دخول ہوا ہو یا نہیں یا دونوں میں ایک مر چکا ہو۔ یو ہیں اس صورت میں کہ دخول کے بعد طلاق دے دی ہو اور اگر قبل دخول طلاق دی ہو تو متعہ مثل (یعنی جوڑا) جس کے قول کے موافق ہو قسم کے ساتھ اس کا قول معتبر ہے اور اگر متعہ مثل دونوں کے درمیان ہو تو دونوں پر حلف رکھیں جو حلف اٹھا لے اس کی بات معتبر ہے اور دونوں اٹھالیں تو متعہ مثل دیں گے اور اگر کوئی گواہ پیش کرے تو اس کا قول معتبر ہے اور دونوں نے پیش کیے تو جس کا قول متعہ مثل کے خلاف ہے وہ معتبر ہے اور اگر دونوں کا انتقال ہو چکا اور دونوں کے ورثہ میں اختلاف ہو تو مقدار میں زوج کے ورثہ کا قول مانا جائے اور نفس مہر میں اختلاف ہوا کہ مقرر ہوا تھا یا نہیں تو مہرِ مثل پر فیصلہ کریں گے۔[4] (درمختار وغیرہ)

---

1 ......"الدرالمختار"، کتاب النکاح، باب المهر، ج٤، ص٢٨٦.

2 ......قسم۔ 3 ......دعوی کرنے والا۔

4 ......"الدرالمختار"، کتاب النکاح، باب المهر، ج٤، ص ٢٩٠-٢٩٥، وغیرہ.

www.dawateislami.net

مسئلہ ۵۱ شوہر اگر کابین نامہ[1] لکھنے سے انکار کرے تو مجبور نہ کیا جائے اور اگر مہر روپے کا باندھا گیا اور کابین نامہ میں اشرفیاں لکھی گئیں تو شوہر پر روپے واجب ہیں مگر قاضی اشرفیاں دلوائے گا، جبکہ اسے علم نہ ہو کہ روپے کا مہر بندھا تھا۔[2] (عالمگیری)

شوہر کا عورت کے یہاں کچھ بھیجنا

مسئلہ ۵۲ شوہر نے کوئی چیز عورت کے یہاں بھیجی اگر یہ کہہ دیا کہ ہدیہ ہے تو اب نہیں کہہ سکتا کہ وہ مہر میں تھی اور اگر کچھ نہ کہا تھا اور اب کہتا ہے کہ مہر میں بھیجی اور عورت کہتی ہے کہ ہدیہ ہے اور وہ چیز کھانے کی قسم سے ہے، مثلاً روٹی، گوشت، حلوا، مٹھائی وغیرہ تو عورت سے قسم لے کر اس کا قول مانا جائے اور اگر کھانے کی قسم سے نہیں یعنی باقی رہنے والی چیز ہو، مثلاً کپڑے، بکری، گھی، شہد وغیرہا تو شوہر کو حلف دیا جائے، قسم کھالے تو اس کی بات مانیں اور عورت کو اختیار ہوگا کہ اگر وہ چیز از قسم مہر نہیں اور باقی ہے تو واپس دے اور اپنا مہر وصول کرے۔[3] (عالمگیری، درمختار)

مسئلہ ۵۳ شوہر نے عورت کے یہاں کوئی چیز بھیجی اور عورت کے باپ نے شوہر کے یہاں کچھ بھیجا، شوہر کہتا ہے وہ چیز میں نے مہر میں بھیجی تھی تو قسم کے ساتھ اس کا قول مان لیا جائے گا اور عورت کو اختیار ہوگا کہ وہ شے واپس کرے یا مہر میں محسوب[4] کرے اور عورت کے باپ نے جو بھیجا تھا، اگر وہ شے ہلاک ہوگئی تو کچھ واپس نہیں لے سکتا اور موجود ہے تو واپس لے سکتا ہے۔[5] (عالمگیری)

مسئلہ ۵۴ جس لڑکی سے منگنی ہوئی اس کے پاس لڑکے کے یہاں سے شکر اور میوے وغیرہ آئے، پھر کسی وجہ سے نکاح نہ ہوا تو اگر وہ چیزیں تقسیم ہوگئیں اور بھیجنے والے نے تقسیم کی اجازت بھی دے دی تھی تو واپس نہیں لے سکتا، ورنہ واپس لے سکتا ہے۔[6] (عالمگیری) تقسیم کی اجازت صراحۃً ہو یا عرفاً، مثلاً ہندوستان میں اس موقع پر ایسی چیزیں اسی لیے بھیجتے ہیں کہ لڑکی والا اپنے کنبہ اور رشتہ داروں میں بانٹے گا یہ چیزیں اس لیے نہیں ہوتیں کہ رکھ لے گا یا خود کھا جائے گا۔

مسئلہ ۵۵ شوہر نے عورت کے یہاں عیدی بھیجی، پھر یہ کہتا ہے کہ وہ روپے مہر میں بھیجے تھے، اس کا قول نہیں مانا جائے گا۔[7] (عالمگیری)

---

1 ......مہرنامہ، مہر کی تحریر۔
2 ......"الفتاوی الهندية"، كتاب النكاح، الباب السابع في المهر، الفصل الثاني عشر، ج۱، ص۳۲۲.
3 ......"الفتاوی الهندية"، كتاب النكاح، الباب السابع في المهر، الفصل الثاني عشر، ج۱، ص۳۲۲.
و"الدرالمختار"، كتاب النكاح، باب المهر، ج٤، ص۲۹۷ـ ۳۰۰.
4 ......شمار۔
5 ......"الفتاوی الهندية"، كتاب النكاح، الباب السابع في المهر، الفصل الثاني عشر، ج۱، ص۳۲۲.
6 ......المرجع السابق.　7 ......المرجع السابق، ص۳۲۳.

www.dawateislami.net

مسئلہ ۵۶ عورت مرگئی، شوہر نے گائے، بکری وغیرہ کوئی جانور بھیجا کہ ذبح کرکے تیجہ میں کھلایا جائے اور اس کی قیمت نہیں بتائی تھی تو نہیں لے سکتا اور قیمت بتادی تھی تو لے سکتا ہے اور اگر اختلاف ہو وہ کہتا ہے کہ بتادی تھی اور لڑکی والا کہتا ہے کہ نہیں بتائی تھی تو اگر لڑکی والا قسم کھالے تو اس کی بات مان لی جائے گی۔[1] (عالمگیری)

مسئلہ ۵۷ کوئی عورت عدّت میں تھی اسے خرچ دیتا رہا، اس امید پر کہ بعد عدّت اس سے نکاح کرے گا اگر نکاح ہوگیا تو جو کچھ خرچ کیا ہے، واپس نہیں لے سکتا اور عورت نے نکاح سے انکار کردیا تو جو اسے بطور تملیک دیا ہے، واپس لے سکتا ہے اور جو بطورِ اباحت دیا ہے، مثلاً اس کے یہاں کھانا کھاتی رہی تو یہ واپس نہیں لے سکتا۔[2] (تنویر)

مسئلہ ۵۸ لڑکی کو جو کچھ جہیز میں دیا ہے، وہ واپس نہیں لے سکتا اور ورثہ کو بھی اختیار نہیں جبکہ مرض الموت میں نہ دیا ہو۔ یوہیں جو کچھ سامان نابالغہ لڑکی کے لیے خریدا اگرچہ ابھی نہ دیا ہو یا مرض الموت میں دیا، اس کی مالک بھی تنہا لڑکی ہے۔[3] (درمختار)

مسئلہ ۵۹ لڑکی والوں نے نکاح یا رخصت کے وقت شوہر سے کچھ لیا ہو یعنی بغیر لیے نکاح یا رخصت سے انکار کرتے ہوں اور شوہر نے دے کر نکاح یا رخصت کرائی تو شوہر اس چیز کو واپس لے سکتا ہے اور وہ نہ رہی تو اس کی قیمت لے سکتا ہے کہ یہ رشوت ہے۔[4] (بحر وغیرہ) رخصت کے وقت جو کپڑے بھیجے اگر بطورِ تملیک ہیں، جیسے ہندوستان میں عموماً رواج ہے کہ ڈال بری[5] میں جوڑے بھیجے جاتے ہیں اور عرف یہی ہے کہ لڑکی کو مالک کردیتے ہیں تو انھیں واپس نہیں لے سکتا اور تملیک[6] نہ ہو تو لے سکتا ہے۔[7] (عالمگیری)

مسئلہ ۶۰ لڑکی کو جہیز دیا پھر یہ کہتا ہے کہ میں نے بطورِ عاریت[8] دیا ہے اور لڑکی یا اُس کے مرنے کے بعد شوہر کہتا ہے کہ بطورِ تملیک دیا ہے تو اگر وہ چیز ایسی ہے کہ عموماً لوگ اسے جہیز میں دیا کرتے ہیں تو لڑکی یا اس کے شوہر کا قول مانا جائے اور اگر عموماً یہ بات نہ ہو بلکہ عاریت و تملیک دونوں طرح دی جاتی ہو تو اس کے باپ یا ورثہ کا قول معتبر ہے۔[9] (درمختار)

---

1 ......"الفتاوی الهندیة"، کتاب النکاح، الباب السابع في المهر، الفصل الثاني عشر، ج۱، ص۳۲۳.

2 ......"تنویر الأبصار"، کتاب النکاح، باب المهر، ج٤، ص۳۰۲-۳۰٤.

3 ......"الدرالمختار"، کتاب النکاح، باب المهر، ج٤، ص۳۰٤.

4 ......"البحرالرائق"، کتاب النکاح، باب المهر، ج۳، ص۳۲۵، وغیرہ.

5 ......شادی بیاہ کی ایک رسم۔ 6 ......مالک بنانا۔

7 ......"الفتاوی الهندیة"، کتاب النکاح، الباب السابع في المهر، الفصل السادس عشر، ج۱، ص۳۲۷.

8 ......یعنی عارضی طور پر۔

9 ......"الدرالمختار"، کتاب النکاح، باب المهر، ج٤، ص۳۰۵.

www.dawateislami.net

مسئلہ ۶۱ جس صورت میں لڑکی کا قول معتبر ہے اگر اس کے باپ نے گواہ پیش کیے، جو اس امر کی شہادت دیتے ہیں کہ دیتے وقت اس نے کہہ دیا تھا کہ عاریت ہے تو گواہ مان لیے جائیں گے۔[1] (عالمگیری)

مسئلہ ۶۲ بالغہ لڑکی کا نکاح کر دیا اور جہیز کے اسباب بھی معین کر دیے مگر ابھی دیے نہیں اور وہ عقد فسخ ہو گیا پھر دوسرے سے نکاح ہوا تو لڑکی اُس جہیز کا باپ سے مطالبہ نہیں کرسکتی۔[2] (عالمگیری)

مسئلہ ۶۳ لڑکی نے ماں باپ کے مال اور اپنی دستکاری سے کوئی چیز جہیز کے لیے تیار کی اور اس کی ماں مرگئی، باپ نے وہ چیز جہیز میں دے دی تو اُس کے بھائیوں کو یہ حق نہیں پہنچتا کہ اس چیز میں ماں کی طرف سے میراث کا دعویٰ کریں۔ یوہیں اس کا باپ جو کپڑے لاتا رہا اس میں سے یہ اپنے جہیز کے لیے بنا کر رکھتی رہی اور بہت کچھ جمع کرلیا اور باپ مرگیا تو یہ اسباب سب لڑکی کا ہے۔[3] (عالمگیری)

مسئلہ ۶۴ ماں نے بیٹی کے لیے اس کے باپ کے مال سے جہیز تیار کیا یا اس کا کچھ اسباب جہیز میں دے دیا اور اسے علم ہوا اور خاموش رہا اور لڑکی رخصت کردی گئی تو اب باپ اس جہیز کو لڑکی سے واپس نہیں لے سکتا۔[4] (تنویرالابصار)

مسئلہ ۶۵ جس گھر میں زن وشوہر رہتے ہیں اس میں کچھ اسباب ہے، جس کا ہر ایک مدعی ہے تو اگر وہ ایسی شے ہے جو عورتیں برتتی ہیں، مثلاً دوپٹہ، سنگاردان، خاص عورتوں کے پہننے کے کپڑے تو ایسی چیز عورت کو دی جائے گی۔ ہاں اگر شوہر ثبوت دے کہ یہ چیز اس کی ہے تو اسے دیدیں گے اور اگر وہ خاص مردوں کے برتنے کی ہے، مثلاً ٹوپی، عمامہ، انگرکھا[5] اور ہتھیار وغیرہ تو ایسی چیز مرد کو دیں گے مگر جب عورت گواہ سے اپنی ملک ثابت کرے تو اسے دیں گے اور اگر دونوں کے کام کی وہ چیز ہو، مثلاً بچھونا تو یہ بھی مرد ہی کو دیں مگر جب عورت گواہ پیش کرے تو اُسے دیدیں اور اگر ان دونوں میں ایک کا انتقال ہو چکا ہے اس کے ورثہ اور اس میں اختلاف ہوا جب بھی وہی تفصیل ہے مگر جو چیز دونوں کے برتنے کی ہو وہ اسے دیں جو زندہ ہے وارث کو نہیں اور اگر مکان میں مال تجارت ہے اور مشہور ہے کہ وہ شخص اس چیز کی تجارت کرتا تھا تو مرد کو دیں۔[6] (عالمگیری)

مسئلہ ۶۶ جو چیز مسلمان کے نکاح میں مہر ہوسکتی ہے، وہ کافر کے نکاح میں بھی ہوسکتی ہے اور جو مسلمان کے

1 ......"الفتاوی الهندية"، كتاب النكاح، الباب السابع في المهر، الفصل السادس عشر، ج١، ص٣٢٧.

2 ......المرجع السابق. 3 ......المرجع السابق، ص٣٢٨.

4 ......"تنوير الأبصار"، كتاب النكاح، باب المهر، ج٤، ص٣٠٧.

5 ......ایک قسم کا مردانہ لباس۔

6 ......"الفتاوی الهندية"، كتاب النكاح، الباب السابع في المهر، الفصل السادس عشر، ج١، ص٣٢٩.

www.dawateislami.net

نکاح میں مہر نہیں ہوسکتی، کافر کے نکاح میں بھی نہیں ہوسکتی سوا شراب وخنزیر کے کہ یہ کافر کے مہر میں ہوسکتے ہیں، مسلمان کے نہیں۔[1] (عامہ کتب)

مسئلہ ۶۷ کافر کا نکاح بغیر مہر کے ہوا یعنی مہر کا ذکر نہ آیا یا کہا کہ مہر نہیں دیا جائے گا یا مردار کا مہر باندھا اور یہ ان کے مذہب میں جائز بھی ہو یعنی ان صورتوں میں ان کے یہاں مہرِ مثل کا حکم نہ دیا جاتا ہو تو ان صورتوں میں عورت کو مہر نہ ملے گا اگرچہ وطی ہوچکی ہو یا قبل وطی طلاق ہوگئی ہو یا شوہر مرگیا ہوا گرچہ وہ دونوں اب مسلمان ہوگئے یا مسلمانوں کے پاس اس کا مقدمہ پیش کیا ہو، ہاں باقی احکام نکاح ثابت ہوں گے، مثلاً وجوب نفقہ، وقوع طلاق، عدّت، نسب، خیار بلوغ وغیرہ وغیرہ۔[2] (درمختار)

مسئلہ ۶۸ نابالغ نے بغیر اجازت ولی نکاح کیا اور وطی بھی کرلی پھر ولی نے رد کردیا تو مہر لازم نہیں۔[3] (خانیہ)

مسئلہ ۶۹ نابالغہ کے باپ کو حق ہے کہ اپنی لڑکی کا مہرِ معجّل شوہر سے طلب کرے اور اگر لڑکی قابلِ جماع ہے تو شوہر رخصت کراسکتا ہے اور اس کے لیے کسی سِن[4] کی تخصیص نہیں اور اگر اس قابل نہیں اگرچہ بالغہ ہو تو رخصت پر جبر نہیں کیا جاسکتا۔[5] (درمختار، ردالمحتار)

لونڈی غلام کے نکاح کا بیان

اللہ عزوجل فرماتا ہے:

﴿وَمَنْ لَّمْ یَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طَوْلًا اَنْ یَّنْكِحَ الْمُحْصَنٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ فَمِنْ مَّا مَلَكَتْ اَیْمَانُكُمْ مِّنْ فَتَیٰتِكُمُ الْمُؤْمِنٰتِؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِیْمَانِكُمْؕ بَعْضُكُمْ مِّنْۢ بَعْضٍۚ فَانْكِحُوْهُنَّ بِاِذْنِ اَهْلِهِنَّ وَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ﴾[6]

اور تم میں قدرت نہ ہونے کے سبب جس کے نکاح میں آزاد عورتیں مسلمان نہ ہوں تو اس سے نکاح کرے، جس کو

1 ......"الفتاوى الهندية"، كتاب النكاح، الباب السابع في المهر، الفصل الخامس عشر، ج١، ص٣٢٧.
2 ......"الدرالمختار"، كتاب النكاح، باب المهر، ج٤، ص٣٠٩.
3 ......"الفتاوى الخانية"، كتاب النكاح، فصل في النكاح على الشرط، ج١، ص١٦٠.
4 ......عمر۔
5 ......"الدرالمختار" و"ردالمحتار"، كتاب النكاح، باب المهر، مطلب: في لابی الصغيرة المطالبة بالمهر، ج٤، ص٣١٢.
6 ......پ٥، النسآء: ٢٥.

www.dawateislami.net

تمھارے ہاتھ مالک ہیں، ایمان والی باندیاں اور اللہ (عزوجل) تمھارے ایمان کو خوب جانتا ہے، تم میں ایک دوسرے سے ہے تو اُن سے نکاح کرو ان کے مالکوں کی اجازت سے اور حسب دستور ان کے مہر انھیں دو۔

حدیث ۱ امام احمد و ابوداود و ترمذی و حاکم جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی، کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو غلام بغیر مولیٰ کی اجازت کے نکاح کرے، وہ زانی ہے۔'' [1]

حدیث ۲ ابوداود ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے راوی، کہ حضور (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) نے فرمایا: ''جب غلام نے بغیر اجازت مولیٰ کے نکاح کیا، تو اس کا نکاح باطل ہے۔'' [2]

حدیث ۳ امام شافعی و بیہقی حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی، انھوں نے فرمایا: ''غلام دو عورتوں سے نکاح کرسکتا ہے، زیادہ نہیں۔'' [3]

مسئلہ ۱ لونڈی غلام نے اگر خود نکاح کرلیا یا ان کا نکاح کسی اور نے کردیا تو یہ نکاح مولیٰ کی اجازت پر موقوف ہے جائز کردے گا نافذ ہوجائے گا، رد کردے گا باطل ہوجائے گا، پھر اگر وطی بھی ہوچکی اور مولیٰ نے رد کردیا تو جب تک آزاد نہ ہو لونڈی اپنا مہر طلب نہیں کرسکتی، نہ غلام سے مطالبہ ہوسکتا ہے اور اگر وطی نہ ہوئی جب تو مہر واجب ہی نہ ہوا۔ [4] (درمختار، ردالمحتار) یہاں مولیٰ سے مراد وہ ہے جسے اس کے نکاح کی ولایت حاصل ہو، مثلاً مالک نابالغ ہو تو اس کا باپ یا دادا یا قاضی یا وصی اور لونڈی، غلام سے مراد عام ہیں، مدبّر، مکاتب، ماذون، ام ولد یا وہ جس کا کچھ حصہ آزاد ہوچکا سب کو شامل ہے۔ [5] (درمختار، ردالمحتار)

مسئلہ ۲ مکاتب اپنی لونڈی کا نکاح اپنے اذن سے کرسکتا ہے اور اپنا یا اپنے غلام کا نہیں کرسکتا اور ماذون غلام، لونڈی کا بھی نہیں کرسکتا۔ [6] (ردالمحتار)

مسئلہ ۳ مولیٰ کی اجازت سے غلام نے نکاح کیا تو مہر و نفقہ خود غلام پر واجب ہے، مولیٰ پر نہیں اور مرگیا تو مہر و نفقہ

1 ......"جامع الترمذی"، أبواب النکاح، باب ماجاء في نکاح العبد... إلخ، الحدیث: ۱۱۱۳، ج۲، ص۳۵۹.

2 ......"سنن أبي داود"، کتاب النکاح، باب فی نکاح العبد... إلخ، الحدیث: ۲۰۷۹، ج۲، ص۳۳۱.

3 ......"السنن الکبری"، للبیهقي، کتاب النکاح، باب نکاح العبد... إلخ، الحدیث: ۱۳۸۹۷، ج۷، ص۲۵٦.

4 ......"الدرالمختار" و"ردالمحتار"، کتاب النکاح، باب نکاح الرقیق، ج٤، ص۳۱٦.

5 ......"الدرالمختار" و"ردالمحتار"، کتاب النکاح، باب نکاح الرقیق، ج٤، ص۳۱٦.

6 ......"ردالمحتار"، کتاب النکاح، باب نکاح الرقیق، ج٤، ص۳۱٦.

www.dawateislami.net

دونوں ساقط اور غلام خالص مہر ونفقہ کے سبب بیچ ڈالا جائے گا اور مدبر مکاتب نہ بیچے جائیں بلکہ انھیں حکم دیا جائے کہ کما کر ادا کرتے رہیں۔ ہاں مکاتب اگر بدل کتابت سے عاجز ہو تو اب مکاتب نہ رہے گا اور مہر ونفقہ میں بیچا جائے گا اور غلام کی بیع اُس کا مولیٰ کرے، اگر وہ انکار کرے تو اس کے سامنے قاضی بیع کردے گا اور یہ بھی ہوسکتا ہے کہ جن داموں کو فروخت ہورہا ہے، مولیٰ اپنے پاس سے اتنے دام دیدے اور فروخت نہ ہونے دے۔[1] (درمختار، ردالمحتار)

مسئلہ ۴: مہر میں فروخت ہوا مگر وہ دام ادائے مہر کے لیے کافی نہ ہوں تو اب دوبارہ فروخت نہ کیا جائے بلکہ بقیہ مہر بعد آزادی طلب کرسکتی ہے اور اگر خود اسی عورت کے ہاتھ بیچا گیا تو بقیہ مہر ساقط ہوگیا اور نفقہ میں بیچا گیا اور اُن داموں سے نفقہ ادا نہ ہوا تو باقی بعد عتق[2] لے سکتی ہے اور بیع کے بعد پھر اور نفقہ[3] واجب ہوا تو دوبارہ بیع ہو، اس میں بھی اگر کچھ باقی رہا تو بعد آزادی۔ یوہیں ہر جدید نفقہ میں بیع ہوسکتی ہے اور بقیہ میں نہیں۔[4] (درمختار)

مسئلہ ۵: کسی نے اپنے غلام کا نکاح اپنی لونڈی سے کردیا تو اصح یہ ہے کہ مہر واجب ہی نہ ہوا یعنی جب کنیز ماذونہ[5]، مدیونہ[6] نہ ہو، ورنہ مہر میں بیچا جائے گا۔[7] (درمختار)

مسئلہ ۶: غلام کا نکاح اس کے مولیٰ نے کردیا پھر فروخت کرڈالا، تو مہر غلام کی گردن سے وابستہ ہے یعنی عورت جب چاہے اسے فروخت کرا کر مہر وصول کرے اور عورت کو یہ بھی اختیار ہے کہ پہلی بیع فسخ کرادے۔[8] (درمختار)

مسئلہ ۷: مولیٰ کو اپنے غلام اور لونڈی پر جبری ولایت ہے یعنی جس سے چاہے نکاح کردے، ان کو منع کا کوئی حق نہیں مگر مکاتب ومکاتبہ کا نکاح بغیر اجازت نہیں کرسکتا اگرچہ نابالغ ہوں کردے گا تو ان کی اجازت پر موقوف رہے گا اور اگر نابالغ مکاتب ومکاتبہ نے بدل کتابت ادا کردیا اور آزاد ہوگئے تو اب مولیٰ کی اجازت پر موقوف ہے جبکہ اور کوئی عصبہ نہ ہو کہ یہ بوجہ نابالغی اجازت کے اہل نہیں اور اگر بدل کتابت ادا کرنے سے عاجز ہوئے تو مکاتب غلام کا نکاح اجازت مولیٰ پر موقوف ہے اور مکاتبہ کا باطل۔[9] (عالمگیری)

---

1 ...... "الدرالمختار" و "ردالمحتار"، کتاب النکاح، باب نکاح الرقیق، ج٤، ص٣١٧.

2 ...... یعنی آزادی کے بعد۔ 3 ...... کھانے، پینے وغیرہ کے اخراجات۔

4 ...... "الدرالمختار"، کتاب النکاح، باب نکاح الرقیق، ج٤، ص٣١٨۔٣٢٠.

5 ...... خرید وفروخت کے معاملے میں اجازت یافتہ۔ 6 ...... مقروض۔

7 ...... "الدرالمختار"، کتاب النکاح، باب نکاح الرقیق، ج٤، ص٣١٩.

8 ...... المرجع السابق، ص٣٢٠.

9 ...... "الفتاوی الهندية"، کتاب النکاح، الباب التاسع في نکاح الرقیق، ج١، ص٣٣١، ٣٣٢.

www.dawateislami.net

مسئلہ ۸ غلام نے بغیر اذن مولیٰ نکاح کیا، اب مولیٰ سے اجازت مانگی اس نے کہا طلاق رجعی دیدے تو اجازت ہوگئی اور پہلا نکاح صحیح ہوگیا اور کہا طلاق دیدے یا اُسے علیحدہ کردے تو یہ اجازت نہیں بلکہ پہلا نکاح رد ہوگیا۔[1] (درمختار)

مسئلہ ۹ مولیٰ سے نکاح کی اجازت لی اور نکاح فاسد کیا تو اجازت ختم ہوگئی یعنی پھر نکاح صحیح کرنا چاہے تو دوبارہ اجازت لینی ہوگی اور نکاح فاسد میں وطی کر لی ہے تو مہر غلام پر واجب یعنی غلام مہر میں بیچا جا سکتا ہے اور اگر اجازت دینے میں مولیٰ نے نکاحِ صحیح کی نیت کی تھی تو اس کی نیت کا اعتبار ہوگا اور نکاحِ فاسد کی اجازت دی تو یہی نکاحِ صحیح کی بھی اجازت ہے بخلاف وکیل کہ اس نے اگر پہلی صورت میں نکاح فاسد کر دیا، تو ابھی وکالت ختم نہ ہوئی دوبارہ صحیح نکاح کر سکتا ہے اور اگر اسے نکاحِ فاسد کا وکیل بنایا ہے تو نکاحِ صحیح کا وکیل نہیں۔[2] (درمختار)

مسئلہ ۱۰ غلام کو نکاح کی اجازت دی تھی، اس نے ایک عقد میں دو۲ عورتوں سے نکاح کیا تو کسی کا نہ ہوا۔ ہاں اگر اجازت ایسے لفظوں سے دی جن سے تعمیم[3] سمجھی جاتی ہے تو ہوجائے گا۔[4] (عالمگیری)

مسئلہ ۱۱ کسی نے اپنی لڑکی کا نکاح اپنے مکاتب سے کر دیا پھر مرگیا تو نکاح فاسد نہ ہوگا۔ ہاں اگر مکاتب بدل کتابت ادا کرنے سے عاجز آیا تو اب فاسد ہوجائے گا کہ لڑکی اسکی مالکہ ہوگئی۔[5] (درمختار)

مسئلہ ۱۲ مکاتب یا مکاتبہ نے نکاح کیا اور مولیٰ مرگیا تو وارث کی اجازت سے صحیح ہوجائے گا۔[6] (عالمگیری)

مسئلہ ۱۳ لونڈی کا نکاح ہوا تو جو کچھ مہر ہے مولیٰ کو ملے گا، خواہ عقد سے مہر واجب ہوا ہو یا دخول سے، مثلاً نکاحِ فاسد کہ اس میں نفسِ نکاح سے مہر واجب نہیں ہوتا مگر مکاتبہ یا جس کا کچھ حصہ آزاد ہو چکا ہے، کہ ان کا مہر انھیں کو ملے گا مولیٰ کو نہیں۔ کنیز کا نکاح کر دیا تھا پھر آزاد کر دیا اب اُس کے شوہر نے مہر میں کچھ اضافہ کیا تو یہ بھی مولیٰ ہی کو ملے گا۔[7] (عالمگیری)

مسئلہ ۱۴ بغیر اجازت مولیٰ نکاح کیا اور اجازت سے پہلے طلاق دے دی تو اگرچہ یہ طلاق نہیں مگر اب مولیٰ کی اجازت سے بھی جائز نہ ہوگا۔[8] (عالمگیری)

---

1 ......"الدرالمختار"، کتاب النکاح، باب نکاح الرقيق، ج٤، ص٣٢١ .

2 ......المرجع السابق، ص٣٢٣۔٣٢٥ .

3 ......یعنی عام اجازت۔

4 ......"الفتاوی الھندیة"، کتاب النکاح، الباب التاسع في نکاح الرقيق، ج١، ص٣٣٢ .

5 ......"الدرالمختار"، کتاب النکاح، باب نکاح الرقيق، ج٤، ص٣٢٦ .

6 ......"الفتاوی الھندیة"، کتاب النکاح، الباب التاسع في نکاح الرقيق، ج١، ص٣٣٣ .

7 ......المرجع السابق، ص٣٣٢ .

8 ......المرجع السابق، ص٣٣٢ .

www.dawateislami.net

مسئلہ ۱۵: کنیز نے بغیر اِذن[1] نکاح کیا تھا اور مولیٰ[2] نے اسے بیچ ڈالا اور وطی ہوچکی ہے تو مشتری[3] کی اجازت سے صحیح ہوجائے گا، ورنہ نہیں اور اگر مشتری ایسا شخص ہو کہ اُس کنیز سے وطی اس کے لیے حلال نہ ہو تو اگرچہ وطی نہ ہوئی ہو اجازت دے سکتا ہے۔ یوہیں غلام نے بغیر اذن نکاح کیا تھا، مولیٰ نے اسے بیچ ڈالا اور مشتری نے جائز کردیا یا مولیٰ مرگیا اور وارث نے جائز کردیا ہوگیا اور آزاد کردیا گیا تو خود صحیح ہوگیا، اجازت کی حاجت ہی نہ رہی۔[4] (عالمگیری)

مسئلہ ۱۶: لونڈی نے بغیر اجازت نکاح کیا تھا اور مولیٰ نے اجازت دے دی، تو مہر مولیٰ کو ملے گا اگرچہ اجازت کے بعد آزاد کردیا ہو اگرچہ آزادی کے بعد صحبت ہوئی ہو اور اگر مولیٰ نے اجازت سے پہلے آزاد کردیا اور وہ بالغہ ہے تو نکاح جائز ہوگیا پھر اگر آزادی سے پہلے وطی ہوچکی ہے تو مہر مولیٰ کو ملے گا ورنہ لونڈی کو اور اگر نابالغہ ہے تو آزادی کے بعد بھی اجازت مولیٰ پر موقوف ہے، جبکہ کوئی اور عصبہ نہ ہو، ورنہ اس کی اجازت پر۔[5] (عالمگیری)

مسئلہ ۱۷: بغیر گواہوں کے نکاح ہوا اور مولیٰ نے گواہوں کے سامنے جائز کیا تو نکاح صحیح نہ ہوا۔[6] (عالمگیری)

مسئلہ ۱۸: باپ یا وصی نے نابالغ کی کنیز کا نکاح اس کے غلام سے کیا تو صحیح نہ ہوا۔[7] (عالمگیری)

مسئلہ ۱۹: لونڈی نے بغیر اجازت مولیٰ نکاح کیا، اس کے بعد مولیٰ نے وطی کی یا شہوت سے بوسہ لیا تو نکاح فسخ ہوگیا، مولیٰ کو نکاح کا علم ہو یا نہ ہو۔[8] (عالمگیری)

مسئلہ ۲۰: کنیز خریدی اور قبضہ سے پہلے اس کا نکاح کردیا، تو اگر بیع تمام ہوگئی نکاح ہوگیا اور بیع فسخ ہوگئی تو نکاح بھی باطل۔[9] (عالمگیری)

مسئلہ ۲۱: باپ کی کنیز کا بیٹے نے نکاح کردیا پھر باپ مرگیا تو اب یہ نکاح بیٹے کی اجازت پر موقوف ہے، رد کردے گا تو رد ہوجائے گا اور اگر بیٹے نے باپ کے مرنے کے بعد اپنا نکاح اس کی کنیز سے کیا تو صحیح نہ ہوا۔[10] (عالمگیری)

مسئلہ ۲۲: مکاتب نے اپنی زوجہ کو خریدا تو نکاح فاسد نہ ہوا اور اگر طلاق بائن دیدی پھر نکاح کرنا چاہے تو بغیر اجازت نہیں کرسکتا۔[11] (عالمگیری)

---

1 ......یعنی اجازت کے بغیر۔ 2 ......آقا، مالک۔ 3 ......خریدار۔

4 ......"الفتاوی الھندیة"، کتاب النکاح، الباب التاسع في نکاح الرقیق، ج۱، ص۳۳۳.

5 ......المرجع السابق، ص۳۳۵. 6 ......المرجع السابق، ص۳۳۳.

7 ......المرجع السابق. 8 ......المرجع السابق، ص۳۳٤.

9 ......"الفتاوی الھندیة"، کتاب النکاح، الباب التاسع في نکاح الرقیق، ج۱، ص۳۳٤.

10 ......المرجع السابق. 11 ......المرجع السابق، ص۳۳٤.

www.dawateislami.net

مسئلہ ۲۳ لونڈی کا نکاح کر دیا تو مولیٰ پر یہ واجب نہیں کہ اسے شوہر کے حوالے کر دے اور خدمت نہ لے (اور اس کو تَبوِیَہ کہتے ہیں۔) ہاں اگر شوہر کے پاس آتی جاتی ہے اور مولیٰ کی خدمت بھی کرتی ہے تو یوں کر سکتی ہے اور شوہر کو موقع ملے تو وطی کر سکتا ہے اور اگر شوہر نے مہر ادا کر دیا ہے تو مولیٰ پر یہ ضرور ہے کہ اتنا کہہ دے اگر تجھے موقع ملے تو وطی کر سکتا ہے اور اگر عقد میں تبویہ کی شرط تھی جب بھی مولیٰ پر واجب نہیں۔[1] (درمختار)

مسئلہ ۲۴ اگر کنیز کو اس کے شوہر کے حوالے کر دیا جب بھی مولیٰ کو اختیار ہے، جب چاہے اس سے خدمت لے اور زمانۂ بتویہ میں نفقہ اور رہنے کو مکان شوہر کے ذمہ ہے اور اگر مولیٰ واپس لے تو مولیٰ پر ہے، شوہر سے ساقط ہو گیا اور اگر خود کسی وقت اپنے آقا کا کام کر جاتی ہے، مولیٰ نے حکم نہیں دیا ہے تو نفقہ وغیرہ شوہر ہی پر ہے۔ یوہیں اگر مولیٰ دن میں کام لیتا ہے مگر رات کو شوہر کے مکان پر بھیج دیتا ہے جب بھی نفقہ شوہر پر ہے۔[2] (درمختار وغیرہ)

مسئلہ ۲۵ زمانۂ تَبوِیَہ میں طلاق بائن دی تو نفقہ وغیرہ شوہر کے ذمہ ہے اور واپس لینے کے بعد دی تو مولیٰ پر۔[3] (عالمگیری)

مسئلہ ۲۶ جس کنیز کا نکاح کر دیا اسے سفر میں لے جانا چاہتا ہے، تو مطلقاً اسے اختیار ہے اگرچہ شوہر منع کرے بلکہ اگرچہ شوہر نے پورا مہر دے دیا ہو۔[4] (درمختار، ردالمحتار)

مسئلہ ۲۷ جس کنیز سے وطی کرتا ہے اب اس کا نکاح کرنا چاہتا ہے تو استبرا واجب ہے، اگر نکاح کر دیا اور چھ مہینے سے کم میں بچہ پیدا ہوا تو بچہ مولیٰ کا قرار دیا جائے گا یعنی جبکہ وہ کنیز ام ولد ہو اور مولیٰ نے انکار نہ کیا ہو اور ام ولد نہ ہو تو وہ بچہ مولیٰ کا اس وقت ہے جب اس نے دعویٰ کیا ہو اور اگر لاعلمی میں نکاح کیا تو بہرصورت نکاح فاسد ہے۔ شوہر نے وطی کی ہے تو مہر واجب ہے، ورنہ نہیں اور دانستہ[5] نکاح کر دیا تو نکاح ہو جائے گا۔[6] (درمختار، ردالمحتار)

مسئلہ ۲۸ کنیز کا نکاح کر دیا تو اس سے جو بچہ پیدا ہوگا، وہ آزاد نہیں مگر جبکہ نکاح میں آزادی کی شرط لگا دی ہو تو اس

---

1 ......"الدرالمختار"، کتاب النکاح، باب نکاح الرقیق، ج٤، ص٣٢٧۔٣٢٩.

2 ......المرجع السابق، ص٣٢٩، وغیرہ.

3 ......"الفتاوی الهندیة"، کتاب النکاح، الباب التاسع في نکاح الرقیق، ج١، ص٣٣٥.

4 ......"الدرالمختار" و"ردالمحتار"، کتاب النکاح، باب نکاح الرقیق، مطلب: في الفرق بین الاذن والاجازة، ج٤، ص٣٢٩.

5 ......جان بوجھ کر۔

6 ......"الدرالمختار" و"ردالمحتار"، کتاب النکاح، باب نکاح الرقیق، مطلب: في الفرق بین الاذن والاجازة، ج٤، ص٣٣٠.

www.dawateislami.net

نکاح سے جتنی اولادیں پیدا ہوئیں آزاد ہیں اور اگر طلاق دے کر پھر نکاح کیا تو اس نکاحِ ثانی کی اولاد آزاد نہیں۔[1] (درمختار)

مسئلہ ۲۹ کنیز کا نکاح کر دیا اور وطی سے پہلے مولیٰ نے اس کو مار ڈالا، اگرچہ خطاً قتل واقع ہوا تو مہر ساقط ہوگیا جبکہ وہ مولیٰ عاقل بالغ ہو اور اگر لونڈی نے خودکشی کی یا مرتدہ ہوگئی یا اس نے اپنے شوہر کے بیٹے کا بشہوت بوسہ لیا یا شوہر کی وطی کے بعد مولیٰ نے قتل کیا تو ان صورتوں میں مہر ساقط نہیں۔[2] (درمختار)

مسئلہ ۳۰ وطی کرنے میں اگر انزال باہر کرنا چاہتا ہے تو اس میں اجازت کی ضرورت ہے، اگر عورت حرّہ یا مکاتبہ ہے تو خود اسکی اجازت سے اور کنیز بالغہ ہے تو مولیٰ کی اجازت سے اور اپنی کنیز سے وطی کی تو اصلاً اجازت کی حاجت نہیں۔[3] (درمختار وغیرہ)

مسئلہ ۳۱ کنیز جو کسی کے نکاح میں ہے اگرچہ اس کا شوہر آزاد ہو جب وہ آزاد ہوگی، تو اسے اختیار ہے چاہے اپنے نفس کو اختیار کرے تو نکاح فسخ ہو جائے گا اور وطی نہ ہوئی ہو تو مہر بھی نہیں اور چاہے شوہر کو اختیار کرے تو نکاح برقرار رہے گا اور نابالغہ ہے تو وقتِ بلوغ اسے یہ اختیار ہوگا کہ اپنے نفس کو اختیار کرے یا شوہر کو۔[4] (درمختار)

مسئلہ ۳۲ خیارِ عتق سے نکاح فسخ ہونا حکمِ قاضی پر موقوف نہیں اور اگر آزادی کی خبر سن کر ساکت رہی تو خیار[5] باطل نہ ہوگا، جب تک کوئی فعل ایسا نہ پایا جاوے جس سے نکاح کا اختیار کرنا سمجھا جائے اور مجلس سے اٹھ کھڑی ہوئی تو اب اختیار نہ رہا اور اگر اب یہ کہتی ہے کہ مجھے یہ مسئلہ معلوم نہ تھا کہ آزادی کے بعد اختیار ملتا ہے تو اس کا یہ جہل عذر قرار دیا جائے گا، لہٰذا مسئلہ معلوم ہونے کے بعد اپنے نفس کو اختیار کیا نکاح فسخ ہوگیا اور یہ اختیار صرف باندی کے لیے ہے، غلام کو نہیں اور خیارِ بلوغ یعنی نابالغ کا نکاح اگر اس کے باپ یا دادا کے سوا کسی اور ولی نے کیا ہو تو وقتِ بلوغ اسے فسخِ نکاح کا اختیار ملتا ہے مگر خیارِ بلوغ سے نکاح فسخ ہونا حکم قاضی پر موقوف ہے اور بالغ ہوتے وقت اگر سکوت کیا تو خیار جاتا رہا، جبکہ نکاح کا علم ہوا اور یہ آخر مجلس تک نہیں رہتا بلکہ فوراً فسخ کرے تو فسخ ہوگا ورنہ نہیں اور اس میں جہل عذر نہیں اور خیارِ بلوغ عورت و مرد دونوں کے لیے حاصل۔[6] (خانیہ وغیرہ)

مسئلہ ۳۳ نکاح کنیز کی خوشی سے ہوا تھا، جب بھی خیارِ عتق اسے حاصل ہے اور اگر بغیر اجازت مولیٰ نکاح کیا تھا

---

1 ......"الدرالمختار"، کتاب النکاح، باب نکاح الرقیق، ج٤، ص٣٢٧.

2 ......المرجع السابق، ص٣٣٢.

3 ......المرجع السابق، ص٣٣٣۔٣٣٥، وغیرہ.

4 ......المرجع السابق، ص٣٢٦ .

5 ......اختیار۔

6 ......"الفتاوی الخانیة"، کتاب النکاح، فصل في الأولیاء، ج١، ص٣٥٧، وغیرہ.

www.dawateislami.net

اور مولیٰ نے نہ اجازت دی، نہ رد کیا اور آزاد کر دیا تو نکاح صحیح ہو گیا اور خیارِ عتق نہیں ہے۔[1] (درمختار)

مسئلہ ۳۴: بیٹے کی کنیز سے نکاح کیا اور اس سے اولاد ہوئی تو یہ اولاد اپنے بھائی کی طرف سے آزاد ہے مگر وہ کنیز ام ولد نہ ہوئی۔ یوہیں اگر باپ کی کنیز سے نکاح کیا تو اولاد باپ کی طرف سے آزاد ہوگی اور کنیز ام ولد نہیں۔[2] (عالمگیری)

مسئلہ ۳۵: بیٹے کی باندی سے وطی کی اور اولاد نہ ہوئی تو عقر واجب ہے اور وطی حرام ہے اور عقر یہ ہے کہ صرف باعتبارِ جمال جو اس کی مثل کا مہر ہونا چاہیے، وہ دینا ہوگا اور اولاد ہوئی اور باپ نے اس کا دعویٰ بھی کیا اور وہ باپ حُرّ، مسلم، عاقل ہو تو نسب ثابت ہو جائے گا بشرطیکہ وقتِ وطی سے وقتِ دعویٰ تک لڑکا اس کنیز کا مالک رہے اور کنیز باپ کی ام ولد ہو جائے گی اور اولاد آزاد اور باپ کنیز کی قیمت لڑکے کو دے، عقر اور اولاد کی قیمت نہیں اور اگر اس درمیان میں لڑکے نے اس کنیز کو اپنے بھائی کے ہاتھ بیچ ڈالا، جب بھی نسب ثابت ہوگا اور یہی احکام ہوں گے۔ لڑکے نے اپنی ام ولد کی اولاد کی نفی کر دی یعنی یہ کہ یہ میری نہیں اور باپ نے دعویٰ کیا کہ یہ میری اولاد ہے یا لڑکے کی مدبرہ یا مکاتبہ کی اولاد کا باپ نے دعویٰ کیا تو ان سب صورتوں میں محض باپ کے دعویٰ کرنے سے نسب ثابت نہ ہوگا جب تک لڑکا باپ کی تصدیق نہ کرے۔[3] (درمختار، ردالمحتار)

مسئلہ ۳۶: دادا باپ کے حکم میں ہے جبکہ باپ مر چکا ہو یا کافر یا مجنون یا غلام ہو بشرطیکہ وقتِ علوق سے[4] وقتِ دعویٰ تک دادا کو ولایت حاصل ہو۔[5] (درمختار)

نکاح کافر کا بیان

زہری نے مرسلاً روایت کی، کہ حضور (صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم) کے زمانہ میں کچھ عورتیں اسلام لائیں اور ان کے شوہر کافر تھے پھر جب شوہر بھی مسلمان ہو گئے، تو اسی پہلے نکاح کے ساتھ یہ عورتیں ان کو واپس کی گئیں۔[6] یعنی جدید نکاح نہ کیا گیا۔

مسئلہ ۱: جس قسم کا نکاح مسلمانوں میں جائز ہے اگر اُس طرح کافر نکاح کریں تو ان کا نکاح بھی صحیح ہے مگر بعض اس قسم کے نکاح ہیں جو مسلمان کے لیے ناجائز اور کافر کرلے تو ہو جائے گا۔ اس کی صورت یہ ہے کہ نکاح کی کوئی شرط مفقود ہو،

---

1 ......"الدرالمختار"، کتاب النکاح، باب نکاح الرقیق، ج٤، ص٣٣٩.

2 ......"الفتاوی الهندية"، کتاب النکاح، الباب التاسع في نکاح الرقیق، ج١، ص٣٣٦.

3 ......"الدرالمختار" و"ردالمحتار"، کتاب النکاح، باب نکاح الرقیق، مطلب: في حکم اسقاط الحمل، ج٤، ص٣٤٠-٣٤٣.

4 ......یعنی حاملہ ہونے کے وقت سے۔

5 ......"الدرالمختار"، کتاب النکاح، باب نکاح الرقیق، ج٤، ص٣٤٣.

6 ......"کنز العمال"، کتاب النکاح، الحدیث: ٤٥٨٤٢، ج١٦، ص٢٣٠.

www.dawateislami.net

مثلاً بغیر گواہ نکاح ہوا یا عورت کافر کی عدّت میں تھی، اس سے نکاح کیا مگر شرط یہ ہے کہ کفار ایسے نکاح کے جائز ہونے کے معتقد ہوں۔ پھر ایسے نکاح کے بعد اگر دونوں مسلمان ہوگئے تو اسی نکاحِ سابق پر باقی رکھے جائیں[1] جدید نکاح کی حاجت نہیں۔ یوہیں اگر قاضی کے پاس مقدمہ دائر کیا تو قاضی تفریق نہ کرے گا۔[2] (درمختار وغیرہ)

مسئلہ ۲ کافر نے محارم سے نکاح کیا، اگر ایسا نکاح ان لوگوں میں جائز ہو تو نکاح کے لوازم نفقہ وغیرہ ثابت ہو جائیں گے مگر ایک دوسرے کا وارث نہ ہوگا اور اگر دونوں اسلام لائے یا ایک تو تفریق کر دی جائے گی۔ یوہیں اگر قاضی یا کسی مسلمان کے پاس دونوں نے اس کا مقدمہ پیش کیا تو تفریق کردے گا اور ایک نے کیا تو نہیں۔[3] (عالمگیری وغیرہ)

مسئلہ ۳ دو بہنوں کے ساتھ ایک عقد میں نکاح کیا، پھر ایک کو جدا کر دیا پھر مسلمان ہوا تو جو باقی ہے اس کا نکاح صحیح ہے، اُسی نکاح پر برقرار رکھے جائیں اور جدا نہ کیا ہو تو دونوں باطل اور اگر دو عقد کے ساتھ نکاح ہوا تو پہلی کا صحیح ہے، دوسری کا باطل۔[4] (عالمگیری)

مسئلہ ۴ کافر نے عورت کو تین طلاقیں دیدیں، پھر اس کے ساتھ بدستور رہتا رہا نہ اس سے دوسرے نے نکاح کیا، نہ اس نے دوبارہ نکاح کیا یا عورت نے خلع کرایا اور بعد خلع بغیر تجدید نکاح بدستور رہا کیا تو ان دونوں صورتوں میں قاضی تفریق کردے گا اگرچہ نہ مسلمان ہوا، نہ قاضی کے پاس مقدمہ آیا اور اگر تین طلاقیں دینے کے بعد عورت کا دوسرے سے نکاح نہ ہوا مگر اس شوہر نے تجدید نکاح کی تو تفریق نہ کی جائے۔[5] (عالمگیری)

مسئلہ ۵ کتابیہ سے مسلمان نے نکاح کیا تھا اور طلاق دے دی، ہنوز[6] عدّت ختم نہ ہوئی تھی کہ اس سے کسی کافر نے نکاح کیا تو تفریق[7] کردی جائے۔[8] (درمختار)

مسئلہ ۶ زوج و زوجہ دونوں کافر غیر کتابی تھے، ان میں سے ایک مسلمان ہوا تو قاضی دوسرے پر اسلام پیش کرے اگر مسلمان ہوگیا فبہا[9] اور انکار یا سکوت کیا تو تفریق کردے، سکوت کی صورت میں احتیاط یہ ہے کہ تین بار پیش کرے۔ یوہیں

---

1 ...... یعنی اسی پہلے نکاح پر باقی رکھے جائیں۔

2 ......"الدرالمختار"، کتاب النکاح، باب نکاح الکافر، ج٤، ص٣٤٧۔٣٥١، وغیرہ.

3 ......"الفتاوی الھندیة"، کتاب النکاح، الباب العاشر في نکاح الکفار، ج١، ص٣٣٧، وغیرہ.

4 ......المرجع السابق.

5 ......المرجع السابق.

6 ......ابھی۔

7 ......جدائی۔

8 ......"الدرالمختار"، کتاب النکاح، باب نکاح الکافر، ج٤، ص٣٥٢.

9 ......یعنی نکاح سابق پر باقی رکھے جائیں نئے نکاح کی ضرورت نہیں۔

www.dawateislami.net

اگر کتابی کی عورت مسلمان ہوگئی تو مرد پر اسلام پیش کیا جائے، اسلام قبول نہ کیا تو تفریق کر دی جائے اور اگر دونوں کتابی ہیں اور مرد مسلمان ہوا تو عورت بدستور اس کی زوجہ ہے۔[1] (عامہ کتب)

مسئلہ ۷ نابالغ لڑکا یا لڑکی سمجھ دار ہوں تو ان کا بھی وہی حکم ہے اور ناسمجھ ہوں تو انتظار کیا جائے، جب تمیز آجائے تو اسلام پیش کیا جائے اور اگر شوہر مجنون ہے تو اس کا انتظار نہ کیا جائے کہ ہوش میں آئے تو اس پر اسلام پیش کریں بلکہ اس کے باپ ماں پر اسلام پیش کریں ان میں جو کوئی مسلمان ہو جائے وہ مجنون اس کا تابع ہے اور مسلمان قرار دیا جائے گا۔ اور اگر کوئی مسلمان نہ ہوا تو تفریق کر دیں اور اگر اس کے والدین نہ ہوں تو قاضی کسی کو اس کے باپ کا وصی قرار دے کر تفریق کر دے۔ یہ سب تفصیل جنون اصلی[2] میں ہے اور اگر وہ پہلے مسلمان تھا تو وہ مسلمان ہی ہے اگرچہ اس کے ماں باپ کافر ہوں۔[3] (درمختار، ردالمحتار)

مسئلہ ۸ شوہر مسلمان ہوگیا اور عورت مجوسیہ تھی اور یہودیہ یا نصرانیہ ہوگئی تو تفریق نہیں۔ یوہیں اگر یہودیہ تھی اب نصرانیہ ہوگئی یا بالعکس تو بدستور زوجہ ہے۔ یوہیں اگر مسلمان کی عورت نصرانیہ تھی، یہودیہ ہوگئی یا یہودیہ تھی، نصرانیہ ہوگئی تو بدستور اس کی عورت ہے۔ یوہیں اگر نصرانی کی عورت مجوسیہ ہوگئی تو وہ اس کی عورت ہے۔[4] (ردالمحتار)

مسئلہ ۹ یہ تمام صورتیں اس وقت ہیں کہ دارالاسلام میں اسلام قبول کیا ہو اور اگر دارالحرب میں مسلمان ہوا تو عورت تین حیض گزرنے پر نکاح سے خارج ہوگئی اور حیض نہ آتا ہو تو تین مہینے گزرنے پر۔ کم عمر ہونے کی وجہ سے حیض نہ آتا ہو یا بڑھیا ہوگئی کہ حیض بند ہوگیا اور حاملہ ہو تو وضع حمل سے نکاح جاتا رہا اور یہ تین حیض یا تین مہینے عدت کے نہیں۔[5] (درمختار، ردالمحتار)

مسئلہ ۱۰ جو جگہ ایسی ہو کہ نہ دارالاسلام ہو، نہ دارالحرب وہ دارالحرب کے حکم میں ہے۔[6] (درمختار) اور اگر وہ جگہ دارالاسلام ہو مگر کافر کا تسلط ہو جیسے آج کل ہندوستان تو اس معاملہ میں یہ بھی دارالحرب کے حکم میں ہے، یعنی تین حیض یا تین مہینے گزرنے پر نکاح سے باہر ہوگی۔

مسئلہ ۱۱ ایک دارالاسلام میں آکر رہنے لگا، دوسرا دارالحرب میں رہا جب بھی عورت نکاح سے باہر ہو جائے گی، مثلاً

---

1 ......"الدرالمختار"، کتاب النکاح، باب نکاح الکافر، ج٤، ص٣٥٤، ٣٥٥، ٣٦٠.

2 ......وہ جنون جو بالغ ہونے سے پہلے لاحق ہوا اور بالغ ہونے کے وقت بھی موجود رہا ہو۔

3 ......"الدرالمختار" و "ردالمحتار"، کتاب النکاح، باب نکاح الکافر، ج٤، ص٣٥٤.

4 ......"ردالمحتار"، کتاب النکاح، باب نکاح الکافر، مطلب: فی الکلام علی ابو ی النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم...إلخ، ج٤، ص٣٥٤.

5 ......"الدرالمختار" و "ردالمحتار"، کتاب النکاح، باب نکاح الکافر، مطلب: الصبی والمجنون لیسا باھل...إلخ، ج٤، ص٣٥٨.

6 ......"الدرالمختار"، کتاب النکاح، باب نکاح الکافر، ج٤، ص٣٥٩.

www.dawateislami.net

مسلمان ہوکر یا ذمی بن کر دارالاسلام میں آیا یا یہاں آکر مسلمان یا ذمی ہوا یا قید کرکے دارالحرب سے دارالاسلام میں لایا گیا تو نکاح سے باہر ہوگئی اور اگر دونوں ایک ساتھ قید کرکے لائے گئے یا دونوں ایک ساتھ مسلمان یا ذمی بن کر وہاں سے آئے یا یہاں آکر مسلمان ہوئے یا ذمہ قبول کیا تو نکاح سے باہر نہ ہوئی یا حربی امن لے کر دارالاسلام میں آیا یا مسلمان یا ذمی دارالحرب کو امان لے کر گیا تو عورت نکاح سے باہر نہ ہوگی۔[1] (درمختار)

مسئلہ ۱۲: باغی کی حکومت سے نکل کر امامِ برحق کی حکومت میں آیا یا بالعکس تو نکاح پر کوئی اثر نہیں۔[2] (عالمگیری)

مسئلہ ۱۳: مسلمان یا ذمی نے دارالحرب میں حربیہ کتابیہ سے نکاح کیا تھا۔ وہ وہاں سے قید کرکے لائی گئی تو نکاح سے خارج نہ ہوئی۔ یوہیں اگر وہ شوہر سے پہلے خود آئی، جب بھی نکاح باقی ہے اور اگر شوہر پہلے آیا اور عورت بعد میں تو نکاح جاتا رہا۔[3] (عالمگیری)

مسئلہ ۱۴: ہجرت کرکے دارالاسلام میں آئی، مسلمان ہوکر یا ذمی بن کر یا یہاں آکر مسلمان یا ذمیہ ہوئی تو اگر حاملہ نہ ہو، فوراً نکاح کرسکتی ہے اور حاملہ ہو تو بعد وضع حمل مگر یہ وضع حمل اس کے لیے عدت نہیں۔[4] (درمختار)

مسئلہ ۱۵: کافر نے عورت اور اس کی لڑکی دونوں سے نکاح کیا، اب مسلمان ہوا، اگر ایک عقد میں نکاح ہوا تو دونوں کا باطل اور علیحدہ علیحدہ نکاح کیا اور دخول کسی سے نہ ہوا تو پہلا نکاح صحیح ہے دوسرا باطل اور دونوں سے وطی کرلی ہے تو دونوں باطل اور اگر پہلے ایک سے نکاح ہوا اور دخول بھی ہوگیا، اس کے بعد دوسری سے نکاح کیا تو پہلا جائز دوسرا باطل اور اگر پہلی سے صحبت نہ کی، مگر دوسری سے کی تو دونوں باطل، مگر جبکہ پہلی عورت ماں ہو اور دوسری اسکی بیٹی اور فقط اس دوسری سے وطی کی تو اس لڑکی سے پھر نکاح کرسکتا ہے اور اس کی ماں سے نہیں۔[5] (عالمگیری)

مسئلہ ۱۶: عورت مسلمان ہوئی اور شوہر پر اسلام پیش کیا گیا، اس نے اسلام لانے سے انکار یا سکوت کیا تو تفریق کی جائے گی اور یہ تفریق طلاق قرار دی جائے، یعنی اگر بعد میں مسلمان ہوا اور اسی عورت سے نکاح کیا تو اب دو ہی طلاق کا مالک رہے گا، کہ منجملہ تین طلاقوں کے ایک پہلے ہوچکی ہے اور یہ طلاق بائن ہے اگرچہ دخول ہو چکا ہو یعنی اگر مسلمان ہوکر

---

1 ......"الدرالمختار"، کتاب النکاح، باب نکاح الکافر، ج٤، ص٣٥٨.

2 ......"الفتاوی الهندیة"، کتاب النکاح، الباب العاشر في نکاح الکفار، ج١، ص٣٣٨.

3 ......"الفتاوی الهندیة"، کتاب النکاح، الباب العاشر في نکاح الکفار، ج١، ص٣٣٨.

4 ......"الدرالمختار"، کتاب النکاح، باب نکاح الکافر، ج٤، ص٣٦١.

5 ......"الفتاوی الهندیة"، کتاب النکاح، الباب العاشر في نکاح الکفار، ج١، ص٣٣٩.

www.dawateislami.net

رجعت کرنا چاہے تو نہیں کرسکتا، بلکہ جدید نکاح کرنا ہوگا اور دخول ہو چکا ہو تو عورت پر عدّت واجب ہے اور عدّت کا نفقہ شوہر سے لے گی اور پورا مہر شوہر سے لے سکتی ہے اور قبل دخول ہو تو نصف مہر واجب ہوا اور عدّت نہیں اور اگر شوہر مسلمان ہوا اور عورت نے انکار کیا تو تفریق فسخ نکاح ہے، کہ عورت کی جانب سے طلاق نہیں ہوسکتی ہے پھر اگر وطی ہو چکی ہے تو پورا مہر لے سکتی ہے ورنہ کچھ نہیں۔[1] (درمختار، بحر)

مسئلہ ۱۷ زن وشو میں سے کوئی معاذ اللہ مرتد ہوگیا تو نکاح فوراً ٹوٹ گیا اور یہ فسخ ہے طلاق نہیں، عورت موطوءَہ[2] ہے تو مہر بہر حال پورا لے سکتی ہے اور غیر موطوءَہ ہے تو اگر عورت مرتد ہوئی کچھ نہ پائے گی اور شوہر مرتد ہوا تو نصف مہر لے سکتی ہے اور عورت مرتدہ ہوئی اور زمانۂ عدّت میں مرگئی اور شوہر مسلمان ہے تو ترکہ پائے گا۔[3] (درمختار)

مسئلہ ۱۸ دونوں ایک ساتھ مرتد ہوگئے پھر مسلمان ہوئے تو پہلا نکاح باقی رہا اور اگر دونوں میں ایک پہلے مسلمان ہوا پھر دوسرا تو نکاح جاتا رہا اور اگر یہ معلوم نہ ہو کہ پہلے کون مرتد ہوا تو دونوں کا مرتد ہونا ایک ساتھ قرار دیا جائے۔[4] (عالمگیری)

مسئلہ ۱۹ عورت مرتدہ ہوگئی تو اسلام لانے پر مجبور کی جائے یعنی اسے قید میں رکھیں، یہاں تک کہ مرجائے یا اسلام لائے اور جدید نکاح ہو تو مہر بہت تھوڑا رکھا جائے۔[5] (درمختار)

مسئلہ ۲۰ عورت نے زبان سے کلمۂ کفر جاری کیا تا کہ شوہر سے پیچھا چھوٹے یا اس لیے کہ دوسرا نکاح ہوگا تو اس کا مہر بھی وصول کرے گی تو ہر قاضی کو اختیار ہے کہ کم سے کم مہر پر اسی شوہر کے ساتھ نکاح کردے، عورت راضی ہو یا ناراض اور عورت کو یہ اختیار نہ ہوگا کہ دوسرے سے نکاح کرلے۔[6] (عالمگیری)

مسئلہ ۲۱ مسلمان کے نکاح میں کتابیہ عورت تھی اور مرتد ہوگیا، یہ عورت بھی اس کے نکاح سے باہر ہوگئی۔[7] (عالمگیری)

مسئلہ ۲۲ بچہ اپنے باپ ماں میں اس کا تابع ہوگا جس کا دین بہتر ہو، مثلاً اگر کوئی مسلمان ہوا تو اولاد مسلمان ہے،

---

1 ......"الدرالمختار"، کتاب النکاح، باب نکاح الکافر، ج٤، ص٣٥٤.
و"البحر الرائق"، کتاب النکاح، باب نکاح الکافر، ج٣، ص٣٦٧-٣٧٠.
2 ......ایسی عورت جس سے صحبت کی گئی ہو۔
3 ......"الدرالمختار"، کتاب النکاح، باب نکاح الکافر، ج٤، ص٣٦٢.
4 ......"الفتاوی الھندیة"، کتاب النکاح، الباب العاشر في نکاح الکفار، ج١، ص٣٣٩.
5 ......"الدرالمختار"، کتاب النکاح، باب نکاح الکافر، ج٤، ص٣٦٣.
6 ......"الفتاوی الھندیة"، کتاب النکاح، الباب العاشر في نکاح الکفار، ج١، ص٣٣٩.
7 ......المرجع السابق.

www.dawateislami.net

ہاں اگر بچہ دارالحرب میں ہے اوراس کا باپ دارالاسلام میں مسلمان ہوا تو اس صورت میں اس کا تابع نہ ہوگا اور اگر ایک کتابی ہے، دوسرا مجوسی یابت پرست تو بچہ کتابی قرار دیا جائے۔[1] (عامہ کتب)

مسئلہ ۲۳ مسلمان کا کسی لڑکی سے نکاح ہوا اور اس لڑکی کے والدین مسلمان تھے، پھر مرتد ہوگئے تو وہ لڑکی نکاح سے باہر نہ ہوئی اور اگر لڑکی کے والدین مرتد ہوکر لڑکی کو لے کر دارالحرب کو چلے گئے تو اب باہر ہوگئی اور اگر اس کے والدین میں سے کوئی حالتِ اسلام میں مر چکا ہے یا مرتد ہونے کی حالت میں مرا پھر دوسرا مرتد ہوکر لڑکی کو دارالحرب میں لے گیا تو باہر نہ ہوئی۔ خلاصہ یہ کہ والدین کے مرتد ہونے سے چھوٹے بچے مرتد نہ ہوں گے، جب تک دونوں مرتد ہوکر اسے دارالحرب کو نہ لے جائیں۔ نیز یہ کہ ایک مرگیا تو دوسرے کے تابع نہ ہوں گے اگرچہ یہ مرتد ہوکر دارالحرب کو لے جائے اور تابع ہونے میں یہ شرط ہے کہ خود وہ بچہ اس قابل نہ ہو کہ اسلام وکفر میں تمیز کرسکے اور سمجھ وال ہے تو اسلام وکفر میں کسی کا تابع نہیں۔

مجنون بھی بچہ ہی کے حکم میں ہے کہ وہ تابع قرار دیا جائے گا، جبکہ جنون اصلی ہو اور بلوغ سے پہلے یا بعد بلوغ مسلمان تھا پھر مجنون ہوگیا تو کسی کا تابع نہیں، بلکہ یہ مسلمان ہے۔ بوہرے کا بھی یہی حکم ہے، کہ اصلی ہے تو تابع اور عارضی ہے تو نہیں۔[2] (عالمگیری، درمختار وغیرہما)

مسئلہ ۲۴ بالغ ہو اور سمجھ بھی رکھتا ہو مگر اسلام سے واقف نہیں تو مسلمان نہیں یعنی جبکہ ایمان اجمالی بھی نہ ہو۔

مسئلہ ۲۵ مرتد ومرتدہ کا نکاح کسی سے نہیں ہوسکتا، نہ مسلمان سے، نہ کافر سے، نہ مرتدہ ومرتد سے۔[3] (درمختار)

مسئلہ ۲۶ زبان سے کلمۂ کفر نکلا، اس نے تجدید اسلام وتجدید نکاح کی، اگر معاذ اللہ کئی بار یوہیں ہوا جب بھی اسے حلالہ کی اجازت نہیں۔[4] (عالمگیری)

مسئلہ ۲۷ نشہ والا جس کی عقل جاتی رہی اور زبان سے کلمۂ کفر نکلا تو عورت نکاح سے باہر نہ ہوئی۔[5] (عالمگیری) مگر تجدیدِ نکاح کیجائے۔

---

1 ......"الدرالمختار"، کتاب النکاح، باب نکاح الکافر، ج٤، ص٣٦٧۔٣٦٩.

2 ......"الدرالمختار"، کتاب النکاح، باب نکاح الکافر، ج٤، ص٣٧١.

و"الفتاوی الهندیة"، کتاب النکاح، الباب العاشر في نکاح الکفار، ج١، ص٣٣٩۔٣٤٠، وغیرهما.

3 ......"الدرالمختار"، کتاب النکاح، باب نکاح الکافر، ج٤، ص٣٧٢.

4 ......"الفتاوی الهندیة"، کتاب النکاح، الباب العاشر في نکاح الکفار، ج١، ص٣٤٠.

5 ......المرجع السابق.

www.dawateislami.net

باری مقرر کرنے کا بیان

اللہ عزوجل فرماتا ہے:

﴿ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تَعْدِلُوْا فَوَاحِدَةً اَوْ مَا مَلَكَتْ اَیْمَانُكُمْؕ ذٰلِكَ اَدْنٰۤى اَلَّا تَعُوْلُوْاؕ۳ ﴾ [1]

اگر تمھیں خوف ہو کہ عدل نہ کرو گے تو ایک ہی سے نکاح کرو یا وہ باندیاں جن کے تم مالک ہو، یہ زیادہ قریب ہے اس سے کہ تم سے ظلم نہ ہو۔

اور فرماتا ہے:

﴿ وَ لَنْ تَسْتَطِیْعُوْۤا اَنْ تَعْدِلُوْا بَیْنَ النِّسَآءِ وَ لَوْ حَرَصْتُمْ فَلَا تَمِیْلُوْا كُلَّ الْمَیْلِ فَتَذَرُوْهَا كَالْمُعَلَّقَةِؕ وَ اِنْ تُصْلِحُوْا وَ تَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا۱۲۹ ﴾ [2]

تم سے ہرگز نہ ہو سکے گا کہ عورتوں کو برابر رکھو، اگرچہ حرص کرو تو یہ تو نہ ہو کہ ایک طرف پورا جھک جاؤ اور دوسری کو لٹکتی چھوڑ دو اور اگر نیکی اور پرہیزگاری کرو تو بے شک اللہ (عزوجل) بخشنے والا مہربان ہے۔

حدیث ۱ امام احمد و ابو داود و نسائی و ابن ماجہ ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی، رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس کی دو عورتیں ہوں، ان میں ایک کی طرف مائل ہو تو قیامت کے دن اس طرح حاضر ہوگا کہ اس کا آدھا دھڑ مائل ہوگا۔'' [3]

ترمذی اور حاکم کی روایت ہے، کہ ''اگر دونوں میں عدل نہ کرے گا تو قیامت کے دن حاضر ہوگا، اس طرح پر کہ آدھا دھڑ ساقط (بیکار) ہوگا۔'' [4]

حدیث ۲ ابو داود و ترمذی و نسائی و ابن ماجہ و ابن حبان نے ام المومنین صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کی، کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم باری میں عدل فرماتے اور کہتے: ''الٰہی! میں جس کا مالک ہوں، اس میں میں نے یہ تقسیم کر دی اور جس کا مالک تو ہے میں مالک نہیں (یعنی محبتِ قلب) اس میں ملامت نہ فرما۔'' [5]

---

1 ......پ ٤، النساء: ٣. 2 ......پ ٥، النساء: ١٢٩.

3 ......"سنن أبي داود"، كتاب النكاح، باب في القسم بين النساء، الحديث: ٢١٣٣، ج ٢، ص ٣٥٢.

4 ......"جامع الترمذي"، أبواب النكاح، باب ماجاء في التسوية بين الضرائر، الحديث: ١١٤٤، ج ٢، ص ٣٧٥.

5 ......"سنن أبي داود"، كتاب النكاح، باب في القسم بين النساء، الحديث: ٢١٣٤، ج ٢، ص ٣٥٣.

www.dawateislami.net

حدیث ۳ صحیح مسلم میں عبداللہ بن عمرو[1] رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی، رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ''بیشک عدل کرنے والے اللہ (عزوجل) کے نزدیک رحمٰن کی دہنی طرف نور کے منبر پر ہوں گے اور اس کے دونوں ہاتھ دہنے ہیں، وہ لوگ جو حکم کرتے اور اپنے گھر والوں میں عدل کرتے ہیں۔'' [2]

حدیث ۴ صحیحین میں ام المومنین صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی، کہ حضورِ اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جب سفر کا ارادہ فرماتے تو ازواجِ مطہرات میں قرعہ ڈالتے، جن کا قرعہ نکلتا انھیں اپنے ساتھ لے جاتے۔'' [3]

مسائلِ فقہیہ

جس کی دو یا تین یا چار عورتیں ہوں اس پر عدل فرض ہے، یعنی جو چیزیں اختیاری ہوں، اُن میں سب عورتوں کا یکساں لحاظ کرے یعنی ہر ایک کو اس کا پورا حق ادا کرے۔ پوشاک[4] اور نان نفقہ اور رہنے سہنے میں سب کے حقوق پورے ادا کرے اور جو بات اس کے اختیار کی نہیں اس میں مجبور و معذور ہے، مثلاً ایک کی زیادہ محبت ہے، دوسری کی کم۔ یو ہیں جماع سب کے ساتھ برابر ہونا بھی ضروری نہیں۔[5] (درمختار)

مسئلہ ۱ ایک مرتبہ جماع قضاءً واجب ہے اور دیانۃً یہ حکم ہے کہ گاہے گاہے[6] کرتا رہے اور اس کے لیے کوئی حد مقرر نہیں مگر اتنا تو ہو کہ عورت کی نظر اوروں کی طرف نہ اُٹھے اور اتنی کثرت بھی جائز نہیں کہ عورت کو ضرر پہنچے اور یہ اس کے جثّہ[7] اور قوت کے اعتبار سے مختلف ہے۔[8] (درمختار وغیرہ)

مسئلہ ۲ ایک ہی بی بی ہے مگر مرد اس کے پاس نہیں رہتا بلکہ نماز روزہ میں مشغول رہتا ہے، تو عورت شوہر سے مطالبہ

---

1 ...... بہارِ شریعت کے نسخوں میں اس مقام پر'' عبد اللّٰہ بن عمر ''رضی اللہ تعالیٰ عنہما لکھا ہے، جو کتابت کی غلطی معلوم ہوتی ہے کیونکہ یہ حدیث پاک ''صحیح مسلم'' میں حضرت سیدنا ''عبداللّٰہ بن عَمْرو'' رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے اسی وجہ سے ہم نے اس کی تصحیح کردی۔ ... عِلْمِیہ

2 ...... ''صحیح مسلم''، کتاب الامارۃ، باب فضیلۃ الامیر العادل... إلخ، الحدیث: ۱۸۔(۱۸۲۷)، ص ۱۰۱۵.

3 ...... ''صحیح البخاري''، کتاب الشھادات، باب القرعۃ في المشکلات، الحدیث: ۲۶۸۸، ج ۲، ص ۲۰۸.

4 ...... لباس۔

5 ...... ''الدرالمختار''، کتاب النکاح، باب القسم، ج ٤، ص ۳۷۵.

6 ...... یعنی کبھی کبھی۔

7 ...... جسم، جسامت۔

8 ...... ''الدرالمختار''، کتاب النکاح، باب القسم، ج ٤، ص ۳۷٦، وغیرہ.

www.dawateislami.net

کرسکتی ہے اور اسے حکم دیا جائے گا کہ عورت کے پاس بھی رہا کرے، کہ حدیث میں فرمایا: ((وَاِنَّ لِزَوْجِکَ عَلَیْکَ حَقًّا)) [1] ''تیری بی بی کا تجھ پر حق ہے۔'' روزمرّہ شب بیداری اور روزے رکھنے میں اس کا حق تلف ہوتا ہے۔ رہا یہ کہ اس کے پاس رہنے کی کیا میعاد ہے اس کے متعلق ایک روایت یہ ہے، کہ چار دن میں ایک دن اس کے لیے اور تین دن عبادت کے لیے۔ اور صحیح یہ ہے کہ اسے حکم دیا جائے کہ عورت کا بھی لحاظ رکھے، اس کے لیے بھی کچھ وقت دے اور اس کی مقدار شوہر کے متعلق ہے۔[2] (جوہرہ، خانیہ)

مسئلہ ۳ نئی اور پرانی، کوآری اور ثیب، تندرست اور بیمار، حاملہ اور غیر حاملہ اور وہ نابالغہ جو قابلِ وطی ہو، حیض ونفاس والی اور جس سے ایلا یا ظہار کیا ہو اور جس کو طلاق رجعی دی اور رجعت کا ارادہ ہو اور احرام والی اور وہ مجنونہ جس سے ایذا کا خوف نہ ہو، مسلمہ اور کتابیہ سب برابر ہیں، سب کی باریاں برابر ہوں گی۔ یوہیں مرد عنین [3] ہو یا خصی [4]، مریض ہو یا تندرست، بالغ ہو یا نابالغ قابلِ وطی ان سب کا ایک حکم ہے۔[5] (عالمگیری)

مسئلہ ۴ ایک زوجہ کنیز ہے دوسری حرّہ تو آزاد کے لیے دو دن اور دو راتیں اور کنیز کے لیے ایک دن رات اور اگر اس عورت کے پاس جو کنیز ہے، ایک دن رات رہ چکا تھا کہ آزاد ہوگئی تو حرّہ کے پاس چلا جائے۔ یوہیں حرّہ کے پاس ایک دن رات رہ چکا تھا اب کنیز آزاد ہوگئی، تو کنیز کے پاس چلا جائے کہ اب اس کے یہاں دو دن رہنے کی کوئی وجہ نہیں، جو کنیز اس کی مِلک میں ہے اس کے لیے باری نہیں۔[6] (عالمگیری)

مسئلہ ۵ باری میں رات کا اعتبار ہے لہٰذا ایک کی رات میں دوسری کے یہاں بلاضرورت نہیں جاسکتا۔ دن میں کسی حاجت کے لیے جاسکتا ہے اور دوسری بیمار ہے تو اس کے پوچھنے کو رات میں بھی جاسکتا ہے اور مرض شدید ہے تو اس کے یہاں رہ بھی سکتا ہے یعنی جب اس کے یہاں کوئی ایسا نہ ہو جس سے اس کا جی بہلے اور تیمارداری کرے۔ ایک کی باری میں دوسری سے دن میں بھی جماع نہیں کرسکتا۔[7] (جوہرہ نیرہ)

---

1 ......"صحیح البخاري"، کتاب النکاح،باب لزوجك علیك حق،الحدیث:۵۱۹۹،ج۳،ص۴۶۳.

2 ......"الجوهرة النیرة"، کتاب النکاح،الجزء الثاني،ص۳۳.

و"الفتاوی الخانیة"، کتاب النکاح،فصل في القسم،ج۱،ص۲۰۱.

3 ......یعنی نامرد۔ 4 ......وہ شخص جس کے خصیے نکال دیئے گئے ہوں۔

5 ......"الفتاوی الهندیة"، کتاب النکاح،الباب الحادی عشر في القسم،ج۱،ص۳۴۰.

6 ......المرجع السابق .

7 ......"الجوهرة النیرة"، کتاب النکاح،الجزء الثاني،ص۳۲.

www.dawateislami.net

مسئلہ ٦ رات میں کام کرتا ہے مثلاً پہرہ دینے پر نوکر ہے تو باریاں دن کی مقرر کرے۔[1] (درمختار)

مسئلہ ٧ ایک عورت کے یہاں آفتاب کے غروب کے بعد آیا۔ دوسری کے یہاں بعد عشا تو باری کے خلاف ہوا۔ یعنی رات کا حصہ دونوں کے پاس برابر صرف کرنا چاہیے۔ رہا دن اس میں برابری ضروری نہیں ایک کے پاس دن کا زیادہ حصہ گزرا، دوسری کے پاس کم تو اس میں حرج نہیں۔[2] (ردالمحتار)

مسئلہ ٨ شوہر بیمار ہوا اور عورتوں کے مکانات سکونت کے علاوہ بھی اس کا کوئی مکان ہے۔ اور اسی گھر میں ہے تو ہر ایک کو اس کی باری پر اس مکان میں بلائے اور اگر ان میں سے کسی کے مکان میں ہے تو دوسری کی باری میں اس کے مکان پر چلا جائے۔ اور اگر اتنی طاقت نہیں کہ دوسری کے یہاں جائے تو صحت کے بعد دوسری کے یہاں اتنے ہی دن ٹھہرے جتنے دن بیماری میں اس کے یہاں تھا۔[3] (درمختار)

مسئلہ ٩ یہ اختیار شوہر کو ہے کہ ایک ایک دن کی باری مقرر کرے یا تین تین دن کی بلکہ ایک ایک ہفتہ کی بھی مقرر کر سکتا ہے اور یہ بھی شوہر ہی کو اختیار ہے کہ شروع کس کے پاس سے کرے ایک ہفتہ سے زیادہ نہ رہے۔ اور اگر ایک کے پاس جو مقرر کیا ہے اس سے زیادہ رہا تو دوسری کے پاس بھی اتنے ہی دنوں رہے۔[4] (درمختار، ردالمحتار)

مسئلہ ١٠ جب سب عورتوں کی باریاں پوری ہو گئیں تو کچھ دنوں ان میں کسی کے پاس نہ رہنے بلکہ کسی کنیز کے پاس رہنے یا تنہا رہنے کا شوہر کو اختیار ہے یعنی یہ ضرور نہیں کہ ہمیشہ کسی نہ کسی کے یہاں رہے۔[5] (ردالمحتار)

مسئلہ ١١ ایک عورت کے پاس مہینے بھر رہا اور دوسری کے پاس نہ رہا۔ اس نے دعویٰ کیا تو آئندہ کے لیے قاضی حکم دے گا کہ دونوں کے پاس برابر برابر رہے اور پہلے جو ایک مہینہ رہ چکا ہے اس کا معاوضہ نہیں اگرچہ عدل نہ کرنے سے گنہگار ہوا اور قاضی کے منع کرنے پر بھی نہ مانے تو سزا کا مستحق ہے۔[6] (درمختار)

مسئلہ ١٢ سفر کو جانے میں باری نہیں بلکہ شوہر کو اختیار ہے جسے چاہے اپنے ساتھ لے جائے اور بہتر یہ ہے کہ قرعہ

---

1 ......"الدرالمختار"، كتاب النكاح، باب القسم، ج ٤، ص ٣٨٥.

2 ......"ردالمحتار"، كتاب النكاح، باب القسم، ج ٤، ص ٣٨٣.

3 ......"الدرالمختار"، كتاب النكاح، باب القسم، ج ٤، ص ٣٨٣.

4 ......"الدرالمختار" و "ردالمحتار"، كتاب النكاح، باب القسم، ج ٤، ص ٣٨٣.

5 ......"ردالمحتار"، كتاب النكاح، باب القسم، ج ٤، ص ٣٨٥.

6 ......"الدرالمختار"، كتاب النكاح، باب القسم، ج ٤، ص ٣٨٠.

www.dawateislami.net

ڈالے جس کے نام کا قرعہ نکلے اسے لے جائے اور سفر سے واپسی کے بعد اور عورتوں کو یہ حق نہیں کہ اس کا مطالبہ کریں کہ جتنے دن سفر میں رہا۔ اُتنے ہی اُتنے دنوں ان باقیوں کے پاس رہے بلکہ اب سے باری مقرر ہوگی۔ [1] (جوہرہ) سفر سے مراد شرعی سفر ہے جس کا بیان نماز میں گزرا۔ عرف میں پردیس میں رہنے کو بھی سفر کہتے ہیں یہ مراد نہیں۔

مسئلہ ۱۳ عورت کو اختیار ہے کہ اپنی باری سَوْت [2] کو ہبہ کردے اور ہبہ کرنے کے بعد واپس لینا چاہے تو واپس لے سکتی ہے۔ [3] (جوہرہ وغیرہا)

مسئلہ ۱۴ دو عورتوں سے نکاح کیا اس شرط پر کہ ایک کے یہاں زیادہ رہے گا یا عورت نے کچھ مال دیا یا مہر میں سے کچھ کم کردیا کہ اس کے پاس زیادہ رہے یا شوہر نے ایک کو مال دیا کہ وہ اپنی باری سَوْت کو دے دے یا ایک عورت نے دوسری کو مال دیا کہ یہ اپنی باری اسے دے دے یہ سب صورتیں باطل ہیں اور جو مال دیا ہے واپس ہوگا۔ [4] (عالمگیری)

مسئلہ ۱۵ وطی و بوسہ ہر قسم کے تمتع سب عورتوں کے ساتھ یکساں کرنا مستحب ہے واجب نہیں۔ [5] (فتح القدیر)

مسئلہ ۱۶ ایک مکان میں دو یا چند عورتوں کو اکٹھا نہ کرے اور اگر عورتیں ایک مکان میں رہنے پر خود راضی ہوں تو رہ سکتی ہیں مگر ایک کے سامنے دوسری سے وطی نہ کرے اگر ایسے موقع پر عورت نے انکار کردیا، تو نافرمان نہیں قرار دی جائے گی۔ [6] (عالمگیری)

مسئلہ ۱۷ عورت کو جنابت و حیض و نفاس کے بعد نہانے پر مجبور کرسکتا ہے مگر عورت کتابیہ ہو تو جبر نہیں۔ خوشبو استعمال کرنے اور موئے زیرِ ناف [7] صاف کرنے پر بھی مجبور کرسکتا ہے اور جس چیز کی بُو سے اسے نفرت ہے مثلاً کچا لہسن، کچی پیاز، مولی وغیرہ کھانے، تمبا کو کھانے حقّہ پینے کو منع کرسکتا ہے بلکہ ہر مباح چیز جس سے شوہر منع کرے عورت کو اس کا ماننا واجب۔ [8] (عالمگیری، ردالمحتار)

---

1 ......"الجوهرة النيرة"، كتاب النكاح، الجزء الثاني، ص ٣٣.

2 ......سوتن، سوکن۔

3 ......"الجوهرة النيرة"، كتاب النكاح، الجزء الثاني، ص ٣٣، وغيرها.

4 ......"الفتاوى الهندية"، كتاب النكاح، الباب الحادى عشر في القسم، ج ١، ص ٣٤١.

5 ......"فتح القدير"، كتاب النكاح، باب القسم، ج ٣، ص ٣٠٢.

6 ......"الفتاوى الهندية"، كتاب النكاح، الباب الحادى عشر في القسم، ج ١، ص ٣٤١.

7 ......یعنی ناف کے نیچے کے بال۔

8 ......"الفتاوى الهندية"، كتاب النكاح، الباب الحادى عشر في القسم، ج ١، ص ٣٤١.

و "ردالمحتار"، كتاب النكاح، باب القسم، ج ٤، ص ٣٨٥.

www.dawateislami.net

مسئلہ ۱۸ شوہر بناؤ سنگار کو کہتا ہے یہ نہیں کرتی یا وہ اپنے پاس بُلاتا ہے اور یہ نہیں آتی اس صورت میں شوہر کو مارنے کا بھی حق ہے اور نماز نہیں پڑھتی تو طلاق دینی جائز ہے اگرچہ مہر ادا کرنے پر قادر نہ ہو۔[1] (عالمگیری)

مسئلہ ۱۹ عورت کو مسئلہ پوچھنے کی ضرورت ہو، تو اگر شوہر عالم ہو تو اس سے پوچھ لے اور عالم نہیں تو اس سے کہے وہ پوچھ آئے[2] اور ان صورتوں میں اسے خود عالم کے یہاں جانے کی اجازت نہیں اور یہ صورتیں نہ ہوں تو جاسکتی ہے۔[3] (عالمگیری)

مسئلہ ۲۰ عورت کا باپ اپاہج ہو اور اس کا کوئی نگران نہیں تو عورت اس کی خدمت کے لیے جاسکتی ہے اگرچہ شوہر منع کرتا ہو۔[4] (عالمگیری)

حقوق الزّوجین

آج کل عام شکایت ہے کہ زن و شو[5] میں نااتفاقی ہے۔ مرد کو عورت کی شکایت ہے تو عورت کو مرد کی، ہر ایک دوسرے کے لیے بلائے جان[6] ہے اور جب اتفاق نہ ہو تو زندگی تلخ[7] اور نتائج نہایت خراب۔ آپس کی نااتفاقی علاوہ دنیا کی خرابی کے دِین بھی برباد کرنے والی ہوتی ہے اور اس نااتفاقی کا اثرِ بد[8] اِنھیں تک محدود نہیں رہتا بلکہ اولاد پر بھی اثر پڑتا ہے اولاد کے دل میں نہ باپ کا ادب رہتا ہے نہ ماں کی عزت اس نااتفاقی کا بڑا سبب یہ ہے کہ طرفین[9] میں ہر ایک دوسرے کے حقوق کا لحاظ نہیں رکھتے اور باہم رواداری سے کام نہیں لیتے مرد چاہتا ہے کہ عورت کو باندی سے بدتر کرکے رکھے اور عورت چاہتی

1 ......"الفتاوی الهندية"، کتاب النکاح، الباب الحادی عشر في القسم، ج۱، ص۳٤۱.

2 ......امیرِ اہلسنّت، حضرت علامہ مولانا ابوبلال **محمد الیاس** عطار قادری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِيَه کے فیضان سے **دعوتِ اسلامی** کے 80 سے زائد شعبہ جات میں سے ایک شعبہ **"دارالافتاء اہلسنت"** بھی ہے، پورے پاکستان میں اس کی کئی شاخیں ہیں جہاں بالمشافہ اور ٹیلیفون کے ذریعے نیز بذریعہ ڈاک مسلمانوں کے مسائل حل کرنے کی سعی کی جاتی ہے۔ آپ سے گزارش ہے کہ اپنے قریبی دارالافتاء سے اپنے شرعی مسائل کے حل کے لئے رابطہ فرمائیں۔

3 ......"الفتاوی الهندية"، کتاب النکاح، الباب الحادی عشر في القسم، ج۱، ص۳٤۱.

4 ......المرجع السابق، ص۳٤۱-۳٤۲.

5 ......میاں بیوی۔

6 ......یعنی مصیبت۔

7 ......مشکل، تکلیف دہ۔

8 ......برا اثر۔

9 ......میاں بیوی۔

www.dawateislami.net

ہے کہ مرد میرا غلام رہے جو میں چاہوں وہ ہو، چاہے کچھ ہو جائے مگر بات میں فرق نہ آئے جب ایسے خیالاتِ فاسدہ طرفین میں پیدا ہوں گے تو کیونکر نبھ سکے۔ دن رات کی لڑائی اور ہر ایک کے اخلاق و عادات میں برائی اور گھر کی بربادی اسی کا نتیجہ ہے۔

قرآن مجید میں جس طرح یہ حکم آیا کہ: ﴿ اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ عَلَى النِّسَآءِ ﴾ [1] جس سے مردوں کی بڑائی ظاہر ہوتی ہے۔ اسی طرح یہ بھی فرمایا کہ: ﴿ وَعَاشِرُوْهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ﴾ [2] جس کا صاف یہ مطلب ہے کہ عورتوں کے ساتھ اچھی معاشرت کرو۔

اس موقع پر ہم بعض حدیثیں ذکر کریں جن سے ہر ایک کے حقوق کی معرفت حاصل ہو مگر مرد کو یہ دیکھنا چاہیے کہ اس کے ذمہ عورت کے کیا حقوق ہیں انھیں ادا کرے اور عورت شوہر کے حقوق دیکھے اور پورے کرے، یہ نہ ہو کہ ہر ایک اپنے حقوق کا مطالبہ کرے اور دوسرے کے حقوق سے سروکار نہ رکھے اور یہی فساد کی جڑ ہے اور یہ بہت ضرور ہے کہ ہر ایک دوسرے کی بیجا باتوں کا تحمل کرے [3] اور اگر کسی موقع پر دوسری طرف سے زیادتی ہو تو آمادہ بفساد [4] نہ ہو کہ ایسی جگہ ضد پیدا ہو جاتی ہے اور سُلجھی ہوئی بات اُلجھ جاتی ہے۔

حدیث ۱ حاکم نے امّ المومنین صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کی، رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ''عورت پر سب آدمیوں سے زیادہ حق اس کے شوہر کا ہے اور مرد پر اس کی ماں کا۔'' [5]

حدیث ۲ تا ۵ نسائی ابو ہریرہ سے اور امام احمد معاذ سے اور حاکم بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے راوی، کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اگر میں کسی شخص کو کسی مخلوق کے لیے سجدہ کرنے کا حکم دیتا تو عورت کو حکم دیتا کہ وہ اپنے شوہر کو سجدہ کرے۔'' [6] اسی کے مثل ابو داود اور حاکم کی روایت قیس بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہے، اس میں سجدہ کی وجہ بھی بیان فرمائی کہ اللہ تعالیٰ نے مردوں کا حق عورتوں کے ذمہ کر دیا ہے۔ [7]

---

1 ......پ ٥، النساء: ٣٤.
2 ......پ ٤، النساء: ١٩.
3 ......یعنی ان باتوں کو برداشت کرے۔
4 ......یعنی لڑائی جھگڑے کے لئے تیار۔
5 ......''المستدرك''، للحاكم، كتاب البر والصلة، باب اعظم الناس حقا... إلخ، الحديث: ٧٤١٨، ج٥، ص٢٤٤.
و''كنز العمال''، كتاب النكاح، الحديث: ٤٤٧٦٤، ج١٦، ص١٤١.
6 ......''المستدرك''، للحاكم، كتاب البر والصلة، باب حق الزوجة، الحديث: ٧٤٠٦، ج٥، ص٢٤٠.
7 ......''سنن أبي داود''، كتاب النكاح، باب في حق الزوج على المرأة، الحديث: ٢١٤٠، ج٢، ص٣٣٥.

www.dawateislami.net

حدیث ۶ امام احمد و ابن ماجہ و ابن حبان عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ تعالٰی عنہ سے راوی، کہ فرماتے ہیں صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم: اگر میں کسی کو حکم کرتا کہ غیر خدا کے لیے سجدہ کرے تو حکم دیتا کہ عورت اپنے شوہر کو سجدہ کرے، قسم ہے اس کی جس کے قبضۂ قدرت میں محمد (صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم) کی جان ہے! عورت اپنے پروردگار کا حق ادا نہ کرے گی جب تک شوہر کے کُل حق ادا نہ کرے۔ (1)

حدیث ۷ امام احمد انس رضی اللہ تعالٰی عنہ سے راوی، فرماتے ہیں صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم: اگر آدمی کا آدمی کے لیے سجدہ کرنا درست ہوتا تو میں عورت کو حکم دیتا کہ اپنے شوہر کو سجدہ کرے کہ اس کا اس کے ذمہ بہت بڑا حق ہے قسم ہے اس کی جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! اگر قدم سے سرتک شوہر کے تمام جسم میں زخم ہوں جن سے پیپ اور کچ لہو (2) بہتا ہو پھر عورت اسے چاٹے تو حقِ شوہر ادا نہ کیا۔ (3)

حدیث ۸ صحیحین میں ابو ہریرہ رضی اللہ تعالٰی عنہ سے مروی، رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم فرماتے ہیں: ''شوہر نے عورت کو بلایا اس نے انکار کردیا اور غصہ میں اس نے رات گزاری تو صبح تک اس عورت پر فرشتے لعنت بھیجتے رہتے ہیں۔'' (4)

اور دوسری روایت میں ہے کہ: ''جب تک شوہر اس سے راضی نہ ہو، اللہ عزوجل اُس عورت سے ناراض رہتا ہے۔'' (5)

حدیث ۹ امام احمد و ترمذی و ابن ماجہ معاذ رضی اللہ تعالٰی عنہ سے راوی، کہ حضورِ اقدس صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم نے فرمایا: ''جب عورت اپنے شوہر کو دنیا میں ایذا دیتی ہے تو حورعین کہتی ہیں خدا تجھے قتل کرے، اِسے ایذا نہ دے یہ تو تیرے پاس مہمان ہے، عنقریب تجھ سے جدا ہو کر ہمارے پاس آئے گا۔'' (6)

حدیث ۱۰ طبرانی معاذ رضی اللہ تعالٰی عنہ سے راوی، کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم نے فرمایا: ''عورت ایمان کا مزہ نہ پائے گی جب تک حقِ شوہر ادا نہ کرے۔'' (7)

حدیث ۱۱ طبرانی میمونہ رضی اللہ تعالٰی عنہا سے راوی، کہ فرمایا: ''جو عورت خدا کی اطاعت کرے اور شوہر کا حق ادا کرے

---

1 ......''سنن ابن ماجه''، أبواب النكاح، باب حق الزوج على المرأة، الحديث: ١٨٥٣، ج٢، ص ٤١١.

2 ...... پیپ ملا ہوا خون۔

3 ......''المسند''، للإمام أحمد بن حنبل، مسند أنس بن مالك، الحديث: ١٢٦١٤، ج٤، ص ٣١٧.

4 ......''صحيح البخاري''، كتاب بدء الخلق، باب اذا قال احدكم آمين... إلخ، الحديث: ٣٢٣٧، ج٢، ص ٣٨٨.

5 ......''صحيح مسلم''، كتاب النكاح، باب تحريم امتناعها من فراش زوجها، الحديث: ١٢١(١٤٣٦)، ١٢٢(١٤٣٦)، ص ٧٥٣.

6 ......''جامع الترمذی''، أبواب الرضاع، الحديث: ١١٧٧، ج٢، ص ٣٩٢.

7 ......''المعجم الكبير''، الحديث: ٩٠، ج٢٠، ص ٥٢ .

www.dawateislami.net

اور اسے نیک کام کی یاد دلائے اور اپنی عصمت اور اس کے مال میں خیانت نہ کرے تو اس کے اور شہیدوں کے درمیان جنت میں ایک درجہ کا فرق ہوگا، پھر اس کا شوہر باایمان نیک خو ہے تو جنت میں وہ اس کی بی بی ہے، ورنہ شہدا میں سے کوئی اس کا شوہر ہوگا۔" (1)

حدیث ۱۲ ابوداود وطیالسی و ابن عساکر ابن عمر رضی اللہ تعالٰی عنہما سے راوی، کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم نے فرمایا کہ: "شوہر کا حق عورت پر یہ ہے کہ اپنے نفس کو اس سے نہ روکے اور سوا فرض کے کسی دن بغیر اس کی اجازت کے روزہ نہ رکھے اگر ایسا کیا یعنی بغیر اجازت روزہ رکھ لیا تو گنہگار ہوئی اور بدون اجازت (2) اس کا کوئی عمل مقبول نہیں اگر عورت نے کرلیا تو شوہر کو ثواب ہے اور عورت پر گناہ اور بغیر اجازت اس کے گھر سے نہ جائے، اگر ایسا کیا تو جب تک توبہ نہ کرے اللہ (عزوجل) اور فرشتے اس پر لعنت کرتے ہیں۔ عرض کی گئی اگرچہ شوہر ظالم ہو۔ فرمایا: اگرچہ ظالم ہو۔" (3)

حدیث ۱۳ طبرانی تمیم داری رضی اللہ تعالٰی عنہ سے راوی، کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم نے فرمایا: "عورت پر شوہر کا حق یہ ہے کہ اس کے بچھونے کو نہ چھوڑے اور اسکی قسم کو سچا کرے اور بغیر اس کی اجازت کے باہر نہ جائے اور ایسے شخص کو مکان میں آنے نہ دے جس کا آنا شوہر کو پسند نہ ہو۔" (4)

حدیث ۱۴ ابونعیم علی رضی اللہ تعالٰی عنہ سے راوی، کہ فرمایا: "اے عورتو! خدا سے ڈرو اور شوہر کی رضامندی کی تلاش میں رہو، اس لیے کہ عورت کو اگر معلوم ہوتا کہ شوہر کا کیا حق ہے تو جب تک اس کے پاس کھانا حاضر رہتا یہ کھڑی رہتی۔" (5)

حدیث ۱۵ ابونعیم حلیہ میں انس رضی اللہ تعالٰی عنہ سے راوی، کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم نے فرمایا: "عورت جب پانچوں نمازیں پڑھے اور ماہِ رمضان کے روزے رکھے اور اپنی عفّت کی محافظت کرے اور شوہر کی اطاعت کرے تو جنت کے جس دروازے سے چاہے داخل ہو۔" (6)

حدیث ۱۶ ترمذی ام المومنین ام سلمہ رضی اللہ تعالٰی عنہا سے راوی، کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم نے فرمایا کہ: "جو عورت اس حال میں مری کہ شوہر راضی تھا، وہ جنت میں داخل ہوگی۔" (7)

---

1 ......"المعجم الكبير"،الحديث:٢٨،ج٢٤،ص١٦.

2 ......بغیر اجازت۔

3 ......"كنزالعمال "،كتاب النكاح،رقم:٤٤٨٠١،ج١٦،ص١٤٤.

4 ......"المعجم الكبير"،باب التاء،الحديث:١٢٥٨،ج٢،ص٥٢.

5 ......"كنزالعمال "،كتاب النكاح،رقم:٤٤٨٠٩،ج١٦،ص١٤٥.

6 ......"حلية الاولياء"،الحديث: ٨٨٣٠،ج٦،ص٣٣٦.

7 ......"جامع الترمذي"،أبواب الرضاع،باب ماجاء في حق الزوج على المرأة،الحديث:١١٦٤،ج٢،ص٣٨٦.

www.dawateislami.net

حدیث ۱۷ بیہقی شعب الایمان میں جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی، رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ''تین شخص ہیں جن کی نماز قبول نہیں ہوتی اوران کی کوئی نیکی بلند نہیں ہوتی: (۱) بھاگا ہوا غلام جب تک اپنے آقاؤں کے پاس لوٹ نہ آئے اوراپنے کوان کے قابو میں نہ دے دے۔ اور (۲) وہ عورت جس کا شوہراس پر ناراض ہے اور (۳) نشہ والا جب تک ہوش میں نہ آئے۔ (1)

یہ چند حدیثیں حقوقِ شوہر کی ذکر کی گئیں عورتوں پر لازم ہے کہ حقوقِ شوہر کا تحفظ کریں اور شوہر کو ناراض کرکے اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کا وبال اپنے سر نہ لیں کہ اس میں دنیاوآخرت دونوں کی بربادی ہے نہ دنیا میں چین نہ آخرت میں راحت۔

اب بعض وہ احادیث ذکر کی جاتی ہیں کہ مردوں کوعورتوں کے ساتھ کس طرح پیش آنا چاہیے،مردوں پر ضرور ہے کہ ان کا لحاظ کریں اوران ارشاداتِ عالیہ کی پابندی کریں۔

حدیث ۱۸ بخاری ومسلم ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی، رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ''عورتوں کے بارے میں بھلائی کرنے کی وصیت فرماتا ہوں تم میری اس وصیت کوقبول کرو۔ وہ پسلی سے پیدا کی گئیں اور پسلیوں میں سب سے زیادہ ٹیڑھی اوپروالی ہے اگرتو اسے سیدھا کرنے چلے تو توڑ دے گا اوراگر ویسی ہی رہنے دے تو ٹیڑھی باقی رہے گی۔'' (2)

اور مسلم شریف کی دوسری روایت میں ہے، کہ ''عورت پسلی سے پیدا کی گئی، وہ تیرے لیے کبھی سیدھی نہیں ہوسکتی اگرتو اسے برتنا چاہے تو اسی حالت میں برت سکتا ہے اور سیدھا کرنا چاہے گا تو توڑ دے گا اور توڑنا طلاق دینا ہے۔'' (3)

حدیث ۱۹ صحیح مسلم میں انھیں سے مروی، رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ''مسلمان مرد عورت مومنہ کو مبغوض نہ رکھے اگر اس کی ایک عادت بُری معلوم ہوتی ہے دوسری پسند ہوگی۔''(4) یعنی تمام عادتیں خراب نہیں ہوں گی جب کہ اچھی بُری ہر قسم کی باتیں ہوں گی تو مرد کو یہ نہ چاہیے کہ خراب ہی عادت کودیکھتا رہے بلکہ بُری عادت سے چشم پوشی کرے اوراچھی عادت کی طرف نظر کرے۔

حدیث ۲۰ حضورِ اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تم میں اچھے وہ لوگ ہیں جوعورتوں سے اچھی طرح پیش آئیں''۔ (5)

---

1 ......"شعب الایمان"،باب فی حقوق الاولاد والأھلین،الحدیث:۸۷۲۷،ج۶،ص۴۱۷ .

2 ......"صحیح البخاري"،کتاب النکاح،باب الوصاۃ بالنساء،الحدیث:۵۱۸۶،ج۳،ص۴۵۷ .

3 ......"صحیح مسلم"،کتاب الرضاع،باب الوصیۃ بالنساء،الحدیث:۶۱-(۱۴۶۸)،ص۷۷۵ .

4 ......المرجع السابق،الحدیث:۶۳-(۱۴۶۹)،ص۷۷۵ .

5 ......"سنن ابن ماجه"،أبواب النکاح،باب حسن معاشرۃ النساء،الحدیث:۱۹۷۸،ج۲،ص۴۷۸ .

www.dawateislami.net

حدیث ۲۱ صحیحین میں عبداللہ بن زمعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی، رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ''کوئی شخص اپنی عورت کو نہ مارے جیسے غلام کو مارتا ہے پھر دوسرے وقت اس سے مجامعت کرے گا۔'' (1)

دوسری روایت میں ہے، ''عورت کو غلام کی طرح مارنے کا قصد کرتا ہے (یعنی ایسا نہ کرے) کہ شاید دوسرے وقت اسے اپنا ہمخواب کرے۔'' (2) یعنی زوجیت کے تعلقات اس قسم کے ہیں کہ ہر ایک کو دوسرے کی حاجت اور باہم ایسے مراسم کہ ان کو چھوڑنا دشوار لہٰذا جوان باتوں کا خیال کرے گا مارنے کا ہرگز قصد نہ کرے گا۔

شادی کے رسوم

شادیوں میں طرح طرح کی رسمیں برتی جاتی ہیں، ہر ملک میں نئی رسوم ہر قوم وخاندان کے رواج اور طریقے جداگانہ جو رسمیں ہمارے ملک میں جاری ہیں ان میں بعض کا ذکر کیا جاتا ہے۔ رسوم کی بنا عرف پر ہے یہ کوئی نہیں سمجھتا کہ شرعاً واجب یا سنت یا مستحب ہیں لہٰذا جب تک کسی رسم کی ممانعت شریعت سے ثابت نہ ہو اُس وقت تک اُسے حرام وناجائز نہیں کہہ سکتے کھینچ تان کر ممنوع قرار دینا زیادتی ہے، مگر یہ ضرور ہے کہ رسوم کی پابندی اسی حد تک کرسکتا ہے کہ کسی فعلِ حرام میں مبتلا نہ ہو۔

بعض لوگ اِس قدر پابندی کرتے ہیں کہ ناجائز فعل کرنا پڑے تو پڑے مگر رسم کا چھوڑنا گوارا نہیں، مثلاً لڑکی جوان ہے اور رسوم ادا کرنے کو روپیہ نہیں تو یہ نہ ہوگا کہ رسوم چھوڑ دیں اور نکاح کر دیں کہ سبکدوش ہوں (3) اور فتنہ کا دروازہ بند ہو۔ اب رسوم کے پورا کرنے کو بھیک مانگنے طرح طرح کی فکریں کرتے، اس خیال میں کہ کہیں سے مل جائے تو شادی کریں برسیں (4) گزار دیتے ہیں اور بہت سی خرابیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ بعض لوگ قرض لے کر رسوم کو انجام دیتے ہیں، یہ ظاہر کہ مفلس کو قرض دے کون پھر جب یوں قرض نہ ملا تو بنیوں (5) کے پاس گئے اور سودی قرض کی نوبت آئی سود لینا جس طرح حرام اسی طرح دینا بھی حرام حدیث میں دونوں پر لعنت آئی اللہ (عزوجل) ورسول (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کی لعنت کے مستحق ہوتے اور شریعت کی مخالفت کرتے ہیں مگر رسم چھوڑنا گوارا نہیں کرتے۔ پھر اگر باپ دادا کی کمائی ہوئی کچھ جائداد ہے تو اُسے سودی قرض میں مکفول کیا ورنہ رہنے کا جھونپڑا ہی گروی رکھا تھوڑے دنوں میں سود کا سیلاب سب کو بہا لے گیا۔ جائداد نیلام ہوگئی مکان بنیے کے قبضہ میں گیا دربدر مارے مارے پھرتے ہیں نہ کھانے کا ٹھکانہ، نہ رہنے کی جگہ اسکی مثالیں ہر جگہ بکثرت ملیں گی کہ ایسے ہی غیر ضروری

---

1 ...... "صحيح البخاري"، كتاب النكاح، باب مايكره من ضرب النساء، الحديث: ٥٢٠٤، ج٣، ص٤٦٥.

2 ...... "صحيح البخاري"، كتاب التفسير، سورة (والشمس وضحها)، الحديث: ٤٩٤٢، ج٣، ص٣٧٨.

3 ...... یعنی بری الذمہ۔ 4 ...... یعنی کئی سال۔ 5 ...... یعنی ہندو تاجروں۔

www.dawateislami.net

مصارف کی وجہ سے مسلمانوں کی بیشتر جائدادیں سود کی نذر ہوگئیں، پھر قرضخواہ کے تقاضے اور اُسکے تشدد آمیز[1] لہجہ سے رہی سہی عزت پر بھی پانی پڑ جاتا ہے۔ یہ ساری تباہی بربادی آنکھوں دیکھ رہے ہیں مگر اب بھی عبرت نہیں ہوتی اور مسلمان اپنی فضول خرچیوں سے باز نہیں آتے، یہی نہیں کہ اسی پر بس ہو اس کی خرابیاں اسی زندگی دنیا ہی تک محدود ہوں بلکہ آخرت کا وبال الگ ہے۔ بموجب حدیث صحیح لعنت کا استحقاق والعیاذ باللہ تعالیٰ۔

اکثر جاہلوں میں رواج ہے کہ محلّہ یا رشتہ کی عورتیں جمع ہوتی ہیں اور گاتی بجاتی ہیں یہ حرام ہے کہ اولاً ڈھول بجانا ہی حرام پھر عورتوں کا گانا مزید براں عورت کی آواز نامحرموں کو پہنچنا اور وہ بھی گانے کی اور وہ بھی عشق و ہجر و وصال کے اشعار یا گیت۔ جو عورتیں اپنے گھروں میں چلّا کر بات کرنا پسند نہیں کرتیں گھر سے باہر آواز جانے کو معیوب جانتی ہیں ایسے موقعوں پر وہ بھی شریک ہو جاتی ہیں گویا ان کے نزدیک گانا کوئی عیب ہی نہیں کتنی ہی دُور تک آواز جائے کوئی حرج نہیں نیز ایسے گانے میں جوان جوان کنواری لڑکیاں بھی ہوتی ہیں ان کا ایسے اشعار پڑھنا یا سننا کس حد تک ان کے دبے ہوئے جوش کو ابھارے گا اور کیسے کیسے ولولے پیدا کرے گا اور اخلاق و عادات پر اس کا کہاں تک اثر پڑے گا۔ یہ باتیں ایسی نہیں جن کے سمجھانے کی ضرورت ہو ثبوت پیش کرنے کی حاجت ہو۔

نیز اسی ضمن میں رت جگا[2] بھی ہے کہ رات بھر گاتی ہیں اور گلگلے پکتے ہیں، صبح کو مسجد میں طاق بھرنے جاتی ہیں۔ یہ بہت سی خرافات پر مشتمل ہے۔ نیاز گھر میں بھی ہو سکتی ہے اور اگر مسجد ہی میں ہو تو مرد لے جا سکتے ہیں عورتوں کی کیا ضرورت، پھر اگر اس رسم کی ادا کے لیے عورت ہی ہونا ضرور ہو تو اس جمگھٹے[3] کی کیا حاجت، پھر جوانوں اور کنواریوں کی اس میں شرکت اور نامحرم کے سامنے جانے کی جرأت کس قدر حماقت ہے، پھر بعض جگہ یہ بھی دیکھا گیا کہ اس رسم کے ادا کرنے کے لیے چلتی ہیں تو وہی گانا بجانا ساتھ ہوتا ہے اسی شان سے مسجد تک پہنچتی ہیں ہاتھ میں ایک چومک ہوتا ہے یہ سب ناجائز جب صبح ہوگئی چراغ کی کیا ضرورت اور اگر چراغ کی حاجت تو مٹی کا کافی ہے آٹے کا چراغ بنانا اور تیل کی جگہ گھی جلانا فضول خرچی ہے۔

دولھا، دلھن کو بٹنا لگانا[4]، مائیوں بٹھانا، جائز ہے ان میں کوئی حرج نہیں۔ دولھا کو مہندی لگانا، ناجائز ہے۔ یوہیں کنگنا باندھنا، ڈال بَری کی رسم کہ کپڑے وغیرہ بھیجے جاتے ہیں جائز۔ دولھا کو ریشمی کپڑے پہنانا حرام۔ یوہیں مغرق جوتے[5] بھی ناجائز اور خالص پھولوں کا سہرا جائز بلاوجہ ممنوع نہیں کہا جا سکتا۔

---

1 ......سختی۔ 2 ......ایک رسم جس میں رات بھر جاگتے ہیں۔ 3 ......ہجوم، ٹولی۔

4 ......شادی بیاہ کی ایک رسم جس میں ایک خوشبودار مسالہ دولہا اور دلہن کے جسم کو صاف اور ملائم کرنے کے لیے مَلا جاتا ہے، ابٹن لگانا۔

5 ......وہ جوتے جس پر مکمل سونے چاندی کا کام کیا ہوا ہو۔

www.dawateislami.net

ناچ باجے آتش بازی حرام ہیں۔ کون اس کی حرمت سے واقف نہیں مگر بعض لوگ ایسے منہمک ہوتے ہیں کہ یہ نہ ہوں تو گویا شادی ہی نہ ہوئی، بلکہ بعض تو اتنے بے باک ہوتے ہیں کہ اگر شادی میں یہ محرمات (1) نہ ہوں تو اُسے غمی اور جنازہ سے تعبیر کرتے ہیں۔ یہ خیال نہیں کرتے کہ ایک تو گناہ اور شریعت کی مخالفت ہے، دوسرے مال ضائع کرنا ہے، تیسرے تمام تماشائیوں کے گناہ کا یہی سبب ہے اور سب کے مجموعہ کے برابر اس پر گناہ کا بوجھ۔ آتش بازی میں کبھی کپڑے جلتے کبھی کسی کے مکان یا چھپر میں آگ لگ جاتی ہے کوئی جل جاتا ہے۔

ناچ میں جن فواحش و بدکاریوں اور مخرب اخلاق (2) باتوں کا اجتماع ہے ان کے بیان کی حاجت نہیں، ایسی ہی مجلسوں سے اکثر نوجوان آوارہ ہوجاتے ہیں، دھن دولت برباد کر بیٹھتے ہیں، بازاریوں سے تعلق اور گھر والی سے نفرت پیدا ہوجاتی ہے۔ کیسے بُرے بُرے نتائج رونما ہوتے ہیں اور اگر ان بیہودہ کاریوں سے کوئی محفوظ رہا تو اتنا ضرور ہوتا ہے کہ حیا و غیرت اٹھا کر طاق پر رکھ دیتا ہے۔ بعضوں کو یہاں تک سنا گیا ہے کہ خود بھی دیکھتے ہیں اور ساتھ ساتھ جوان بیٹوں کو دکھاتے ہیں۔ ایسی بدتہذیبی کے مجمع میں باپ بیٹے کا ساتھ ہونا کہاں تک حیا و غیرت کا پتا دیتا ہے۔

شادی میں ناچ باجے کا ہونا بعض کے نزدیک اتنا ضروری امر ہے کہ نسبت (3) کے وقت طے کر لیتے ہیں کہ ناچ لانا ہوگا ورنہ ہم شادی نہ کریں گے۔ لڑکی والا یہ نہیں خیال کرتا کہ بیجا صرف نہ ہو تو اُسی کی اولاد کے کام آئے گا۔ ایک وقتی خوشی میں یہ سب کچھ کرلیا مگر یہ نہ سمجھا کہ لڑکی جہاں بیاہ کر گئی وہاں تو اب اُس کے بیٹھنے کا بھی ٹھکانا نہ رہا۔ ایک مکان تھا وہ بھی سود میں گیا اب تکلیف ہوئی تو میاں بی بی میں لڑائی ٹھنی اور اس کا سلسلہ دراز ہوا تو اچھی خاصی جنگ قائم ہوگئی، یہ شادی ہوئی یا اعلانِ جنگ۔ ہم نے مانا کہ یہ خوشی کا موقع ہے اور مدت کی آرزو کے بعد یہ دن دیکھنے نصیب ہوئے بے شک خوشی کرو مگر حد سے گزرنا اور حدودِ شرع سے باہر ہوجانا کسی عاقل کا کام نہیں۔

ولیمہ سنت ہے بنیت اتباعِ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ولیمہ کرو خویش و اقارب اور دوسرے مسلمانوں کو کھانا کھلاؤ۔ بالجملہ مسلمان پر لازم ہے کہ اپنے ہر کام کو شریعت کے موافق کرے، اللہ (عزوجل) و رسول (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کی مخالفت سے بچے اسی میں دین و دنیا کی بھلائی ہے۔

وَهُوَ حَسْبِیْ وَ نِعْمَ الْوَكِيْلُ وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ وَ عَلَيْهِ التُّكْلَان.

---

1 ...... ممنوعات شرعیہ۔

2 ...... اخلاق بگاڑنے والی۔

3 ...... یعنی منگنی۔

www.dawateislami.net